Cat

حضرات ٹائیٹل کے صفحہ ۲ و ۳ ضرور ملاحظہ فرمایئے۔

بعون اللہ الملک العلی المنان

مایۂ فخر ہندوستان، اردوے معلے کی جان مخزن اسنادِ ریختی گویان یعنی

محاورات نسوان

(و)

خاص بیگمات کی زبان

(مولفہ)

شاعر بے نظیر شیرین زبان خوش تقریر جناب مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ العلی القوی

باھتمام

نیازمند حاجی محمد شفیع ابن عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب غفرلہ اللہ الواہب

بماہ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء

در مطبع مجیدی واقع کانپور طبع شد

تین روپیہ آٹھ آنہ

مجیدی پریس کانپور کی سعی مشکور

بفضلہ فی الحال لغات قدیمہ و جدیدہ عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ لاطینی۔ فرانسیسی کا گنجینہ کنایات و اشارات معرب و مفرس لغات انگریزی کا خزینہ یعنی لغات سعیدی مطبع ہذا سے شائع ہو کر قبولیت عامہ کا خلعت حاصل کر چکی ہے۔ بڑے بڑے مدرسین و معلمین و نیز اہل الرائے و اہل قلم حضرات نے اسکو پسند فرما کر اپنی قدردانی کا ثبوت دیا ہے جنکی زرین آرا پمفلٹ کی صورت مین شائع کر دی گئی ہین انخاص زبان اُردو کی طرف بھی مطبع ہذا نے اپنی توجہ مبذول کی ہی اور اُسکا ایک بہت بڑا ذخیرہ مہیا کر کے اِسکا اہتمام کیا ہی کہ اِس بحر زخار کے تمام گوہر ہائے آبدار کو علیحدہ علیحدہ ناظرین کے سامنے پیش کر دیا جائے چنانچہ اس مین بعض رسالہ جات تیار ہو گئے ہین اور بعض زیر طبع و زیر ترتیب ہین جنکی فہرست حسب ذیل ہی۔

کتب طبع شدہ

مُلک کی زبان محاورات ہندوستان

اس کے حصۂ اول مین تمام و کمال وہ محاورات و ضرب الامثال بلا اسناد جمع کر دیے گئے ہین جو زبانزد خاص و عام ہین اور حصۂ دوم مین بترتیب حروف تہجی مع اسناد اُستادان الفاظ مذکر و مونث و نیز اُن الفاظ کی جو تذکیر و تانیث دونون طرح بولے جاتے ہین پوری تشریح ہی قیمت عہ ر

بازاری زبان و خاص اصطلاحات پیشہ وران

اس کے حصۂ اول مین بازاری زبان اور دوسرے مین محاورات عامیان اور تیسرے مین خاص اصطلاحات پیشہ وران و نشہ بازان وغیرہ ہے۔ قیمت ۸ ر

محاوراتِ نسوان و خاص بیگمات کی زبان

اس کے حصۂ اول مین وہ محاورات اور ضرب الامثال مع اسناد جمع کیے گئے ہین جو عورتون کی زبان پر بیشتر اور مردون کی زبان پر کمتر آتے ہین اور حصۂ دوم مین خاص محلورات محلات دہلی و لکھنو مع اسناد درج ہین قیمت ۸ ر

منیر البیان فی تحقیق اللسان

اسمین ہندی فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ انگریزی الفاظ کا توافق صوری و معنوی اُردو زبان سے اور تخالف زبان دہلی و لکھنو نہایت تفصیل سے بترتیب حروف تہجی درج ہی اور آخر مین اُردو اشعار فارسی کا توافق دکھایا گیا ہی قیمت ۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

از مولف کتاب ہذا

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سید المرسلین وخاتم النبیین
والہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ اجمعین ط

تمہید قادر مطلق کی دین کا شکریہ ادا کرنا چھوٹا منہ بڑی بات ہے، انسان کی کیا ہستی اور کیا کائنات ہی۔ ہم کس کس نعمت کا شکر ادا کرین، اور کہان سے ایسی زبان لائین کہ اس سے عہدہ برآ ہو سکین، اور ہزارہا نعمتین تو درکنار ایک جوہر نطق ہی ایسی بےنظیر نعمت عطا ہوئی ہے کہ نہ رکھتے بنتی ہے نہ اُٹھاتے بنتی ہے، کبھی ہم اُسکو سینے سے سفینے مین لیجاتے ہین کبھی سفینے سے سینے مین لے آتے ہین، اور ایک ہم ہی پر کیا موقوف ہے جو کوئی بھی اِس نعمت عظمیٰ سے بہرہ یاب ہوا اُسنے نظم یا نثر کا حیلہ لیکر کمال نطق کے جوہر ضرور دکھائے، کوئی ملک ایسا نہین ہے جہان ایسے جوہر دکھانیوالون کی جماعت نہو یا ملکی زبان کے لغات اُنکی جوہر شناسی کا معیار نہون جسوقت سے ناطقان ہند کا طوطی اُردو مین بولنے لگا، تو فصحار فارس کا بھی ناطقہ بند ہو گیا، پھر اس زبان نے وہ ترقی حاصل کی کہ عالمگیر ہو گئی۔ اور ایک ہی صدی مین کہین سے کہین پہونچ گئی کہان میر امن دہلوی کے قصۂ چہار درویش کی نثر نگاری، کہان اس زمانہ کے مصنفین اور مؤلفین کی فسونکاری زمین آسمان کا فرق ہے، جامہ زیبی بھی اسنے وہ غضب کی پائی ہے کہ ہر نوساختہ ڈریس مین یہ بھلی نظر آتی اور دل مین کھُبی جاتی ہے لیکن اسکی سادگی کے دلدادہ اب بھی اسکی اُنھین پرانی اداؤن کے شیدا ہین چنانچہ اسوقت سے اسوقت تک اس زبان کے بھی بہت سے لغات مرتب ہو گئے اور برابر ہو رہے ہین جنھین اُردو کے ست نجے کا خرمن کہین تو زیبا ہی

فرق امتیازی کے اعتبار سے کوئی بڑا اخرسن ہے اور کوئی چھوٹا ہے، اس خوشہ چین کے ذہن مین بھی مدت سے یہ بات جاگزین تھی کہ زباندانان ہند کے تصدق مین اردو ست لجے کا جسقدر ذخیرہ اپنے ہاتھ آیا ہے اُسکے دانے الگ الگ چنکر شایقین کی نذر کر دون اور کچھ زبان کی خدمت بجالاؤن، یہی وہ شوق تھا جسنے مجکو اُبھارا، اور اسی ذوق مین برسون بڑی بڑی لغات اُردو کی ورق گردانی مین سرمارا، اور حسب ایما صاحب پائگاہ رفیع جناب حاجی محمد شفیع صاحب خلف الصدق عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب نور اللہ مرقدہٗ مالک مطبع مجیدی کانپور. اسکے دو حصے مرتب کر کے مطبع ہذا مین دیے جو "ملک کی زبان محاورات ہندوستان" کے نام سے اشاعت پذیر ہوے اور بقیہ حصص کے لیے اُسمین وعدہ کیا گیا تھا، لیکن عدیم الفرصتی اور فکر معاش نے اتنی مہلت نہ دی کہ اُسکا ایفا کرتا اور ایک زمانہ معرض التوا مین گذر گیا. اب جبکہ خوش قسمتی سے دو برس سے فارغ البال ہو کر سلک کارکنان مطبع مذکورۂ بالا مین منسلک ہوا تو مالکان مطبع کی عالی ہمتی نے پھر مجکو اس جانب توجہ دلائی اور شکر ہے کہ اُن دانونکی جداگانہ ذخیرے ارباب ہنر کے سامنے انبار کرنے مین مجکو کامیابی ہاتھ آئی یہ اُسکا تیسرا حصہ محاورات نسوان خاص بیگمات کی زبان کا جسمین باسناد شعرا ہند وہ محاورات درج ہین جو مستورات کی زبان پر بیشتر اور مردونکی زبان پر کمتر آتے ہین ناظرین والا تبار کے ملاحظہ مین پیش کر کے عرض پرداز ہون کہ آپکی قدر شناسی جسطرح اجازت دے اُسطرح اِسے کام مین لائیے اور منتظر رہیے اگر مالکان مطبع کی یونہی نظر عنایت رہی تو عنقریب بقیہ حصے اسکے یعنی بازاری زبان، واصطلاحات پیشہ وران، غلط العام متروک کلام منیر المحاورات، منیر اللغات وغیرہ بھی ضخیم حجم مین زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر نور افزاے چشم مشتاقان ہونگے اُمید ہے کہ قدردانان زبان اُردو اسکی قدر افزائی فرما کر اس ہیچمدان کو ممنون منت فرمائینگے اور اپنی قدردانی سے مالکان مطبع کی ہمت بڑھائینگے تاکہ اُنکا حوصلہ بڑھے اور مجکو زبان کی خدمت کرنے کا موقع ملے۔ والسلام

(حقیر منیر لکھنوی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب الف ممدودہ

آبرو دار۔ عزت دار۔ صاحب عصمت۔ بہو بیٹی نیکبخت عورت۔ نواب مرزا ؎

بیحیائی ہی بیحجابی ہے۔ آبرو دار کی خرابی ہی

آبرو برباد ہونا۔ رسوا و بے عزت ہونا۔ ؎

بجز ذلت نہین کچھ خاک اظہار محبت مین
بہاتے ہین جو آنسو آبرو برباد کرتے ہین

آبرو بڑھانا۔ عزت و مرتبہ دینا۔ ناسخ ؎

طوفان موج اشک سے یہ آبرو بڑھی
دریا کا پاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے

آبرو دینا۔ برا کام کرانا۔ جانصاحب ؎

بوا گوہر یہ گیا خدا کے لیے
آبرو دو گی آشنا کے لیے

آبرو لینا۔ آبرو اُتارنا۔ بے عزت کرنا کسی عورت کو خراب کرنا۔ جانصاحب ؎

اے بوا گوہر حسین آباد کے تالاب پر
آبرو لی چاندخان نے کل ہماری رات کو

ایضاً ؎

مردوے چھوڑ اب خدا کے لیے
کیا مری آبرو اُتارے گا

آ بنے۔ ایک لوری ہے جو بچون کے سُلانے اور بہلانے کو اُن کی مائین یا کھلائیان کہتی ہین (آ بنے کچھ دینگے ٹکڑے کی بتی لین گے۔ چاندسی بٹو دین گے۔ پھندنا سے بچے لینگے)

آ بے لونڈے جا بے لونڈے۔ یہ خاص عورتون کا محاورہ ہی کسی کام کے لیے ناحق ایرے پھیرے کرنا۔

آبلا گلے پڑ۔ مثل ہے یعنے خواہ مخواہ اپنے ہاتھ سے اپنے سر بلا مول لینا۔

آ بیل مجھے مار۔ یہ بھی مثل ہے۔ یعنے اپنے ہاتھ سے ایسا کیا یا کرنا ہوا۔

آبنوس کا کندہ۔ فربہ اور سیاہ رنگ کا بدقوارہ آدمی کو کہتے ہین۔

آپا۔ لفظ ترکی۔ بڑی بہن کو کہتے ہین۔

آپ سے خوب خدا۔ بدون خدا کی مرضی

کے اپنی تدبیر سے راحت نہین ملتی۔ یا اپنی ذات
سے زیادہ خدا کی ذات ہے۔

آپڑوسن لڑین۔ حق ناحق کا فساد اُٹھانا
جھگڑا پیدا کرنا۔

آپڑوسن مجھسی ہو۔ میرے رنگ مین مل جا
جب اپنے ساتھ دوسرے کو بھی خراب برباد
کرنا چاہتے ہین تو کہتے ہین۔

آپ سے آپ۔ خودبخود۔ بلاارادہ وقصد کوئی
بات ہوجانا۔ جانصاحب ؎

کون سی بات نگوڑے مین ہے اچھی لیکن
آگیا دل ہی مرا اس پہ مُوا آپ سے آپ

آتے کا نام سہجا جاتے کا نام مُکتا۔
خاص بھٹیاریون کا محاورہ۔ یعنی آنیوالے
کی خیر منانا اور جانے والے کو بھول جانا

آٹا ہوجانا۔ سڑ جانا۔ گھُن لگ جانا۔ گل جانا۔

؎ گل حضرت کھٹمل نے مرے پیٹ مین کاٹا
کروٹ جو مین لیتا ہون تو وہ ہو گئے آٹا

آٹھون پہر۔ ہر وقت۔ ہر ساعت

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ زاروقطار رونا۔ نواب زادے

مردوئے کچھ نہ تجھکو پاس آیا
آٹھ آٹھ آنسو مجھکو رُلوا یا ؎

آج کی آج آج کی سو برس مین۔ جو بات
آج ہے وہی سو برس بعد بھی ہوگی۔

جو ٹھان لی وہی ہوتی ہے۔

آدمی بنو۔ اچھے چلن سیکھو۔ نچلے بیٹھو۔

آدھی رات کو جمائی آئے شام سے
منھ پھیلائے۔ قبل از وقت کسی بات کا اہتمام کرنا

آدھا آپ گھر آدھا سب گھر۔ خود حصّہ
سے زیادہ لینا دوسرون کو کم دینا۔

آدھی رات اِدھر اور آدھی رات اُدھر تنہائی
کو ذکر یا کوئی کہانی کہتے وقت کہتی ہین۔

آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بدصورت عورت
خوبصورتی کا دعوی کرتی ہے تو عورتین کہتی ہین

آڑے آجانا۔ درمیان مین پڑ جانا۔ سدِّ راہ
ہوجانا۔ جانصاحب

ٹل گئی آج سر سے آئی ہوئی
آڑے آیا لیا دیا میرا

آس سے ہونا۔ حمل سے ہونا۔

آس توڑ بیٹھنا۔ ناامید ہوجانا۔ مایوسی۔

آس مرادوالی۔ صاحب اولاد عورت۔

آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا۔ ناممکن کام
کر دکھانا۔ جانصاحب ؎

مہتاب اور زہرہ ہین دونون وہ کُٹنیان
تھگلی لگائین چھید کرین آسمان مین

آشنا۔ آنکھ لگا مرد۔ جس سے بیجا طور سے
ملا جائے۔ جانصاحب ؎

بوا روؤن کس کس کی مین جان کو
مرا آشنا ہے تو جگ آشنا

آشنائی ۔ عشق و عاشقی ناجائز و ناپاک محبت مختشر

ع آشنائی کرکے کیا خوش تھی جو کرلیتی نکاح
توبہ توبہ باز آئی مین نکمّے کام سے

آغون غتّے ۔ لوری کی ایک قسم ۔ (آغون غتّے میان مارے ٹھٹّھے ۔)

آغا مینا ۔ وہ مینا جو باتین کرے ۔ اور باتین کرنیوالی لڑکی کو بھی پیار سے کہتے ہین جانصاحب

ع اکیلے مین اُس سے بہلتا ہے دل
مری آغا مینا سلامت رہے

آفت کی پرکالہ ۔ شوخ و شریر لڑکی جو کمسن ہو ۔ جانصاحب ع

نہ تم اتنے سے سن پر جاؤ اس لڑکی کے امیرزا
یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہو

آگا پیچھا ۔ شرمگاہ ۔ مقامات مخصوص ۔

آگا تاگا لینا ۔ کسیکی خبرگیری یا خاطر مدارات کرنا

آگا بھاری ہونا ۔ حمل سے ہونا پیٹ سے ہونا

آگ لگے ۔ کوسنے ۔ بددعا دینے یا ناز و غمزہ کے وقت یہ کلمہ بولتے ہین ۔ جرأت

ع جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے
غرض اس عاشقی کو آگ لگے

آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا ۔ بیوقت مصیبت کا تدارک کرنا ۔ وقت پڑنے پر انجام سوچنا ۔

آگ پھوس کا بیر ہے
آگ پانی کا سنجوگ ہی
} اجتماع ضدین ۔ جب عورت مرد جوان یکجا ہوتے ہین تو کہتے ہین ۔

آمین اللہ ۔ آمین کی جگہ پر بولتی ہین یعنی خدا ایسا ہی کرے ۔

آن ۔ عہد ۔ قسم ۔ ممانعت ۔ جیسے ہم کسی بات کی آن نہین مانتے ۔ یا کسی بات کی آن نہین مختشر

ع ٹھنڈیان نکلی ہین بچے کے پڑا ابھرتا ہے
کچھ کسی بات کی بھی آن ہے گینان تم کو

جانصاحب ع

کونسا عذر جان ہے تم کو
یان کے آنے کی آن ہی تم کو

آن بنی ۔ مصیبت پڑ جانا وہ کلمہ ہی جو مصیبت کے وقت زبان پر آتا ہی ۔ مثلاً فلان شخص پر ایسی آن بنی ہے کہ خدا دشمن پر نہ ڈالے ۔

مثل آن بنی سر پر تو چھوڑو پرائی آس ۔ جرأت

ع غمزے تمہارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی
عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین

آن بان والی ۔ مزاجدار عورت ۔ جانصاحب

ع مین نہ آؤن گی تیری باتون مین
ایک ہی آن بان والی ہون

آنت بھاری تو مانت بھاری۔ کُل بیماریان معدہ کے فساد سے پیدا ہوتی ہین۔

آنت کی آنت۔ لمبی چیز کو کہتے ہین کوئی دھجی یا چیتھڑا وغیرہ۔

آنچ۔ ماتا۔ محبت۔ پیڑو کی آنچ۔ وہ اُلفت و محبت جو بوجہ مقاربت زن و مرد مین پیدا ہو۔ جانصاحب

ع آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے ای مہرنسا
داغ مہتاب کے چھُٹنے کا مجھے کیا بھولا

آنچ آجانا۔ دوسرے کی آفت مین گرفتار ہوجانا۔ جانصاحب ع

دیکھ کر مجھکو جلتی ہے سوتن
کہین تم پر نہ آنچ آجائے

آنچل۔ چھاتیان۔ پستان۔ محشر ع

کھُلا ہے سینہ ڈوپٹہ تلک کا ہوش نہین
گنواری بالی ہے آنچل کو دیکھ بھال کے چل

آنچل ڈالنا۔ بھائی کی شادی کے وقت بہنون کا دولھا کے سر پر آنچل ڈال کے نیگ مانگنا۔ اسطرح جو نیگ ملتا ہے اُسے آنچل ڈلوائی کہتے ہین۔ اور یہ سب بہنون مین تقسیم ہوتا ہے۔ جانصاحب ع

کھڑی ہوجاتی ہے کیون ڈالکے آنچل سر پر
سوت لگتی ہے نگوڑی تری ماں جائی گیا

آنچل مین گرہ دینا یا بات باندھنا۔ نصیحت ماننا اور کبھی نہ بھولنا۔ جانصاحب۔

ع نین سُکھ کو سمجھ نہ گاڑھا یار
آنہ محمودی اُسکی چھل بل ہین
سر کی چادر تلک نہ چھوڑیگا
باندھ رکھ میری بات آنچل مین

آنچل آنا۔ چھاتیون کا پک جانا یا ورم کرجانا۔

آنکس۔ عورتون کے محاورے مین نگران سرکوب وغیرہ۔

آن کہان ہوگیا۔ قصہ و کہانیون کی بدگوئی پر کہتی ہین کہ آن کہان ہوگیا یا ہوجاتا ہے۔

آنکھ بند کرکے چلنا۔ بیخوف چلے جانا۔ محشر ع

سٹرن ہے چھوکری چلتی ہے آنکھ بند کیے
مجھے یہ ڈر ہے نہ پڑجائے اونچ نیچ مین پانون

آنکھ جھکنا۔ محجوب ہونا۔ سینے پرونے مین آنکھ نیچی کرنا۔ محشر ع

ہوائی دیدہ ہے باندی نہین جھکاتی آنکھ
سٹلنگے مار کے کرتی ہے کھو جڑ اکھو یا

آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ بے حیا و بے شرم ہوجانا۔ محشر ع

کیا مردوون سے آنکھ لڑاتی ہے مسوا
نرگس تری تو آنکھ کا پانی ہی ڈھل گیا

آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ و شرم کا جو مستورات کو غیر مرد سے ہوتا ہے۔ جاتا رہنا۔ محشر

ع
بیٹھو رگھورتی ہے جو انان باغ کو
نرگس نے جب سے آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا

آنکھ کی بُرائی بھوؤن سے۔ دوست یا عزیز کی بُرائی اُس کے دوست یا عزیز سے کرنا۔ یون بھی کہتے ہین کہ آنکھ کی بدی بھوؤن کے آگے۔ بیخود ع

یار کی میرے شکایت وہ کرے ہے مجھ سے
وہ مثل ہے کہ بدی آنکھ کی بھوؤن کے آگے

آنکھ لجائی ہوئی ہونا۔ نیچی نیچی نظر شرم آلود نگاہ ہونا۔ جانصاحب ع

گُل کھِلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم
کیون لجائی آنکھ ہے نرگس کی کیون محجوب ہے

آنکھ لگا۔ آنکھ لگی۔ وہ مرد یا عورت جس سے ناجائز تعلّق ہو۔ جانصاحب ع

گو آنکھ لگا مردوا تھا چھوٹی کا دیور
کنبے مین مرے جاکے بڑا نام کرایا

آنکھ ایک نہین کجلوٹے دو دو۔ بدصورتی پر آرائش اور بناؤ۔

آنکھ پھوٹی پیر گئی۔ قضیہ تو پاک ہوا۔ بلا سے نقصان ہوا۔

آنکھ مین تھی شرم دل کی تھی نرم۔ پاس ولحاظ سے نہ ماننے والی بات کے مان لینے پر عورتین عورتون کی شان مین طنزیہ کہتی ہین۔

آنکھ ناک درست ہونا۔ نہ خوبصورت نہ بدصورت اوسط درجے کی ہونا۔

آنکھ ناک سے ڈرنا۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا جھوٹی قسم کھائے تو کہتی ہین + نواب مرزا ع

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر
جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر

آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی۔ طنزیہ کلمہ کسی پر آوازہ پھینکنا۔ جو عورت ناک نقشے کی اچھی نہین ہوتی صرف رنگ گورا ہوتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہین۔

آنکھون دیکھا پھٹ پڑا مجھے کانون سُننے دے۔ جب آنکھون کی دیکھی بات پر کوئی اپنی سُنی ہوئی بات کو ترجیح دیتا ہے تو کہتی ہین۔

آنکھون دیکھے جیتنا اور مُنھ دیکھے بیوہار۔ چار آنکھون کی مروت۔

آنکھون دیکھا سو جانا کانون سُنا نہ مانا۔ یعنے آنکھون کی دیکھی مانے اور کانون کی سُنی نہ مانے۔ یہ اکثر بطور نصیحت بولتے ہین سُنی سُنائی بات پر اعتماد نکرنا چاہیئے۔

آنکھون دیکھی مکھی نہین نگلی جاتی۔ دیدہ ودانستہ

جان بوجھ کر کوئی بات خلاف عزت و شان نہین گوارا کی جاتی۔

آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ یعنی ہم بدل و جان راضی و خوش ہین۔

آنکھون سے پانا۔ بد دعا کا کلمہ ہے۔ یعنی اگر ہم جھوٹ بولین تو آنکھین جاتی رہین یا ہم سے جیسی کرتے ہو آنکھون سے پاؤ گے

آنکھون سے معذور ہونا۔ آنکھ مین روشنی نہ ہونا۔ اندھا ہونا۔ محشر ؎

باندی نرگس کیا ملاتی تم سے آنکھ
باجی وہ آنکھون ہی سے معذور ہی

آنکھون کا تارا۔ اولاد۔ فرزند۔ جان صاحب ؎

بس اے مہر النسا ملکہ مری آنکھون کا تارا ہی
پھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہی

آنکھون کے آگے آنا۔ کوسنے کے طور پر مستعمل ہے۔ اپنے مخالف دشمن کو کہتے ہین کہ اُس کی آنکھون کے آگے آئے۔ نیز بطور قسم بھی بولتے ہین کہ اگر ہم جھوٹ کہتے ہون تو ہماری آنکھون کے آگے آئے۔

آنکھون کے اندھے نام نین سکھ۔ عیب و نقص کے موجود ہوتے ہوئے اچھائی کا دعوےٰ۔ وہ بے وقوف جو اپنے تئین عقلمند سمجھے۔ جان صاحب ؎

آنکھون کی اندھی ہے وہ مثل نام نین سکھ
نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نظر نہین

محشر ؎

کہا چکٹے کو بلا لائی ہے گندھی ماما
نین سکھ نام موئی آنکھون کی اندھی ماما

آنکھون کی سوئیان نکالنی باقی ہین۔ سب کام ختم ہو چکا ہی صرف تھوڑا سا رہگیا ہے۔

آنکھون کے ناخن لو۔
آنکھونکی فصدین لے ڈالو۔
آنکھون پر اینٹ کی عینک لگاؤ۔
} اندھے نہ بنو۔ اچھے برے کی شناخت پیدا کرو۔ نظر بازی سیکھو۔

آنکھون کے نیچے بجلی چمک جانا۔ کسی چیز کی آب و تاب سے نظر کا خیرگی کرنا۔ محشر ؎

صاف بجلی سی یہان آنکھون کے آگے چمکی
مسکرا کر جو دوگانا نے دکھائی بجلی

آنکھون مین تیل لگانا۔ فریب اور بہانے سے دُکھتی ہوئی آنکھین بنانا۔ محشر ؎

کام چوری کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور
آنکھون مین تیل لگا لیتی ہے باندی مردار

آنکھون مین خاک۔ پیار کے مارے جب کوئی پیارا بچہ اپنی نگاہ مین اچھا معلوم ہوتا ہے تو مارے وہم کے کہتے ہین۔ جان صاحب

؎ جنوایا کس سے تو نے دوگانا بتا مجھے
آنکھون مین میری خاک یہ بچہ ہے حور کا

آنکھون مین ڈر نہ ہونا۔ ڈھیٹ۔ بیخوف
نڈر ہونا۔ محشر ؎

بلا کی ڈھیٹ یہ باندی چڑیل ہے مُردار
نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر ہی

آنکھین پٹ پٹانا۔ آنکھین پٹر پٹر مارنا۔
آنکھون کا خوف اور دہشت سے جلدی جلدی
کھولنا اور بند کرنا۔

آنکھین پٹم ہو جانا۔ بددعا کا کلمہ ہے۔
آنکھین پھوٹ جانا۔ نواب مرزا ؎

یا الٰہی جو جھوٹی قسمین کھائین
دونون آنکھین ابھی پٹم ہو جائین

محشر ؎

دونون آنکھین بیٹھ کر دیدے پٹم ہو جائینگے
جھوٹی دائی گر بڑی روٹی اُٹھائی جھوٹ سچ

آنکھین بھڑکانا۔ اِترانا۔ ناز و غمزے سے
آنکھین مٹکانا۔ معشوقیت جتانا۔ محشر ؎

دیکے کاجل یہ نِدیدی موئی اتراتی ہے
آنکھین کس ناز سے نرگس مری بھڑکاتی ہے

آنکھین پھوٹین۔ بددعا کا کلمہ یعنے
ہم کو جو نظر بد سے دیکھے تو آنکھین پھوٹین
نواب مرزا ؎

ہاتھ ٹوٹین اگر لگائے ہاتھ
آنکھین پھوٹین جو اسطرف دیکھے

آنکھین تلوؤن سے ملنا۔ معشوق کا
ناز و غمزے سے پامال کرنا۔ جانصاحب۔

؎ ملون گی تلوے تلے آنکھین تیری اے نرگس
خصم کو میرے اگر تو نے بدنظر دیکھا

آنکھین ٹھنڈی رہین۔ دعا کا کلمہ ہے
اولاد کا زندہ رہنا۔ پیش نظر رہنا۔ جانصاحب

؎ الٰہی مری بچّی جگ جگ جیے
دوگانا تری آنکھین ٹھنڈی رہین

آنکھین چار کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نواب مرزا

؎ جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے
اور پھر آنکھین چار کرتا ہے

آنکھین چڑھانا۔ مسجد یا امام باڑے وغیرہ
مین مَنّت و مراد بر آنے پر چاندی یا سونے
کی دو آنکھین بنوا کر چڑھانا۔ مراد مانگنے پر
دو کاغذ کی آنکھین کا ٹکر چڑھا آتے ہین محشر ؎

چڑھاؤنگی آنکھین مین درگاہ مین
جو نرگس کے دیدے سلامت رہی

نیز تیوری چڑھانا۔ کسی کو دیکھکر بد دماغ ہونا۔
آنکھین چُندھی ہونا۔ مرض کی وجہ
سے آنکھون کا چھوٹا ہو جانا اور کیچڑ بھرا رہنا
جانصاحب ؎

نرگس کی آنکھین ہوگئیں چُندھی لگاؤ اور
اک پھول کے کٹورے مین کاجل ہی پارکے
آنکھین مُند ہونا۔ مرجانا۔ سوجانا۔
آنکھ مُندی ف۔ نیک بخت۔ ناسمجھ کنواری
بہو بیٹی۔ جانصاحب ؎

آنکھ مُندی کا بھی دیدہ اے نرگس
تیری صحبت سے اب چھنال ہوا

ایضاً ؎
آنکھ مندی اُٹھ جاؤن تو باجی گناہون سے بچون
کھول کر آنکھین جو دیکھا وہی دنیا خواب ہے

آوازے کسنا۔ طعن و تشنیع کے بول مارنا۔ جانصاحب
ایک ہی بیسوا ہے مرزائی ؎
روز کستی ہے مجھ پہ آوازے

آؤ بھگت کرنا۔ خاطر و تواضع سے پیش آنا۔
آو بوا لڑین لڑے ہماری بلا۔ حق ناحق
کی چھیڑ چھاڑ کے لڑائی ٹھاننا۔ بلا جھگڑے کا جھگڑا
آؤ دوگانا چینٹی کھیلین بیٹھے سے بیگار بھلی
خالی بیٹھنے سے تو ایسا نالائق کام ہی اچھا۔
جانصاحب ؎

کیا دور کنوان تھا کنگر کا اور شاہ چھڑا کی وہی گلی
اپنا مطلب کرتی ہوگی زنڈی ہے وہ ایک قلی
ڈھونڈھ کے لائے میرا تیرا دھگڑا جبتک رام کلی
آؤ دوگانا چینٹی کھیلین بیٹھے سے بیگار بھلی

ف۔ لفظ آنکھ مُندی الف مقصورہ سے عورتین بولتی ہین ۱۲

آؤ تو جاؤ کہان۔ جب کوئی باتون باتون
مین بگڑ جاتا ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہین کہ یہ
تو وہ مثل ہوئی کہ آؤ تو جاؤ کہان۔
آہ نہ آئے۔ رحم نہ آئے۔ ترس کھاؤن۔
نواب مرزا ؎

رحم تجھپر خدا گواہ نہ آئے
تیرے ٹکڑے کرون تو آہ نہ آئے

آئی ہوئی ٹلجائے۔ موت اگر مقدر
ہوگئی ہو تو بھی خدا کرے نہ آئے۔
آئین نہ گئین کوے لاگ گابھن بھئین۔
بے بنیاد الزام و تہمت۔ بے سرو پا مضمون۔
آئین بیوی عاقلہ سب کامون مین دخلہ۔
ہر کام مین دخل در معقولات دینا۔

الف مقصورہ

السے دور۔ وہم سے جب کوئی مرجاتا ہے
یا کسی بیماری اور مصیبت کا ذکر کرتی ہین
تو کہتی ہین اب سے دور یہ بات یون ہوئی تھی۔
اب تو ہون مین اونی اونی جب ہونگی
سب سے دونی۔ ابھی کیا آئندہ دیکھنا
کیسے جوہر کُھلتے ہین۔
اپنا بالا اور کا ڈھنگوا۔ اپنے لڑکے کو بھولا
بھالا اور دوسرے کے لڑکے کو شوخ و شریر سمجھنا۔

اپنا پیٹ تو کُتّا بھی پال لیتا ہے۔ یعنی وہ انسان کیا جو دوسرون کو کھلا پلا نہ سکے

اپنی تن پروری تو کُتا بھی کر لیتا ہے۔

اپنا رکھ پرایا چکھ۔ مثل ہے یعنے اپنے مال کو تو احتیاط سے رکھنا اور دوسرے کے مال کو تباہ و برباد کرنا۔

اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر۔ مثل ہے بازاری عوام عورتون کی زبان پر۔ یعنے اپنی چیز خوب ہوتی ہے دوسرے کی چیز تو کیا چیز۔ اپنے گھر جو چاہے کرے۔ دوسرے کے گھر تھوک نسکے

اپنا مُنھ بنواؤ۔ تم بھی اس قابل ہو۔ ذرا اپنی شکل تو درست کرو۔ نواب مرزا ؎

جاؤ بس جاؤ اپنا مُنھ بنواؤ
کہے جو نی بھی مجھکو گھی سے کھاؤ

اپنا مُنھ تو دیکھو۔ یعنی تم اس چیز کی قابلیت نہین رکھتے ہو۔ ذرا آئینہ مین اپنی شکل تو دیکھو

اپنی ایڑی دیکھو۔ چشم بد دور اور حف نظر کی جگہ پر بولتی ہین تاکہ نظر نہ لگ جائے۔

اپنے بچّے کے گُن اپنے ہی کو خوب معلوم ہوتے ہین۔ اپنے کا حال خوب معلوم ہوتا ہے۔ اپنے کا عیب و ہنر خوب روشن ہوتا ہے۔

اپنے بچّے کو ایسا مارون کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے۔ اپنا نقصان آپ ہی کرنا۔

اپنی بیر کو گھالم گھولا اور کی بیر کو ٹالم ٹولا۔ اپنی غرض پر تو گھیل میل کرنا اور دوسرے کے وقت پر بہانے برتنا۔ خود غرضی و خود مطلبی۔

اپنی بیتی کہون کہ جگت بیتی۔ یعنی اپنا حال بیان کرون یا دوسرے کی داستان کہون۔

اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجون مرے۔ اپنے کا عیب ظاہر کرکے خود ہی ندامت ہوتی ہے۔

اپنی داؤن کو مچھلی دوسرے کی داؤن کو کانٹا۔ اپنی غرض پر مجبور و نادان بننا۔ اور دوسرے کی غرض پر شریر و چالاک۔

اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔ یعنے ہمکو کیا سمجھاتی ہو اگر تم پر یہ مصیبت پڑتی تو تم کیا کرتین۔

اپنی رادھا کو یاد کرین (یا) کرو۔ یعنے جاؤ اپنے گھر خوش رہو۔ جان صاحب ؎

رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مان سے ہے
کون اُس سے رادھا نگری کا کرتی سوال ہے

اپنی گون گانٹھنا۔ اپنا مطلب خوشامد در آمد سے نکال لینا۔ اپنے مطلب کا یار ہونا۔

اپنے نین مجھے دے تو ٹھلانی پھر۔ اپنے مصرف کی چیز دوسرے کو دے کر اپنا ہرج کرنا اور مانگتے پھرنا مثل ہے۔

اپنے نام کی ایک ہون ضدّی سخن پرور جاہل مزاج۔ تعلّی کا کلمہ نواب مرزا ؎

دیکھنا مہنامت مچاؤن گی
مین بھی اک اپنے نام کی ہونگی

اپنے ہاتھ کے بل بل جائے جیسا من ہو تیسا کھائے۔ اپنے ہاتھ کی پکائی ہوئی چیز اچھی معلوم ہوتی ہے۔ عام عورتون کی زبان پر

اپنے نصیبون کو رونا۔ بری تقدیر کا گلہ و شکوہ کرنا

اپنی والی پر آجانا۔ ضد یا جانا۔ سخن پروری کرنا۔ نواب مرزا۔ ع

اپنی والی پہ مین جو آؤن گی
تکمے بوٹی ترے اُڑاؤن گی

اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ مثل ہے یعنے ہر ایک کی طبیعت مختلف ہوتی ہے۔

اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل۔ مثل ہے یعنے ایک دوسرے کا ساتھ نہین دیتا۔ جو جیسا کرتا ہے وہ ویسا ہی سہتا ہے۔

اتنا پکا کہ باسی تھکا۔ اتنا پکایا کہ باسی بچ رہا۔

اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ وہ جو اپنی حد سے بڑھکر باتین بنائے۔ اپنی حقیقت نہ دیکھے اور زیادہ گوئی کرے۔

اتنی سی فتنی۔ چالاک۔ مکار۔

اٹکن مٹکن۔ کم سن لڑکیون کا ایک کھیل جو چند بے معنی لفظ جمع کر کے ایک دوسرے کی طرف انگلی کے اشارے سے کھیلتی ہین۔

اٹکی۔ پھنسی۔ آشنائی ہوگئی۔ جانصاحب ع

جھلکی دکھا کے مجھ کو فضیلت جو مل گئی
اٹکی تھی مولوی سے فرنگی محل گئی

اٹوائی کھٹوائی لیے پڑے ہونا۔ سب سے الگ تھلگ مغموم رنجیدہ بیزار چپکے سکوت مین پڑے ہونا

اٹھوانسا۔ آٹھ مہینے ہی کے بعد جو بچہ پیدا ہو جائے

اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے۔ مسئلہ جبر و اختیار یعنے انسان کو ایسا ہی سمجھنا چاہیئے

اچھی گھڑی بیٹا دیا یعنی مر گیا اس کا انجام اچھا ہوگا۔

احسان لے جہان کا نہ لے شاہجہان کا۔ اگر احسان ہی اُٹھانا ہے تو ساری دنیا کے آگے التجا لیجائے ورنہ بادشاہ سے بھی التجا نہ کرے۔

اخنی تخنی۔ ذلیل۔ بد وضع۔ بد چلن۔

اچھوتی ہین۔ ابھی کنواری ہین۔ کسی مرد نے ہاتھ نہین لگایا ہے۔ جانصاحب ع

مرد کے نام سے نہین واقف
اچھی بیگم ابھی اچھوتی ہین

اَدّن بدّن۔ چپ چاپ۔ سکوت خاموشی۔ بچون کا ایک کھیل جب کہین سے بو آتی ہے تو آپس مین ایک معاہدہ کر کے چپ ہو جاتے ہین۔ اور جو بولتا ہے وہ گنہگار ٹھہرتا ہے اُس کو اَدّن بدّن ہو جانا بولتے ہین۔

ادھر کی نہ اُدھر کی یہ بلا کدھر کی۔ مردود خلائق جسکو کوئی بھی قبول نہ کرے۔

اِدھر قبلہ اُدھر قبر بی خنیجہ موتین کدھر یعنی ہر طرح مشکل ہے نہ یہ بن پڑتا ہے نہ وہ دونون طرح مشکل ہے۔

اُدھورا ہے۔ وہ کام جو انجام کو نہ پہونچا ہو مرد بھی بولتے ہین۔ نواب مرزا ؎

کون تجھ کو کہے ادھورا ہے
اے تو سب گنون مین پورا ہے

اودبدا کے۔ بالضرور۔ خاصکر۔ جانصاحب ؎

رنڈیان اور بھی ہین لیکن وہ
اودبدا کر مجھی کو گھورتا ہے

اردلی اُتروانا۔ ایک عورت کا بہت سے مردون سے جماع کرانا۔

اَروں گھروں۔ کم سن بچون کا ایک کھیل کہ آپس مین پانوٴن برابر پھیلا کے ہاتھ پھیرتے جاتے اور کہتے جاتے ہین۔ اروں گھروں گھی کی چرروٹین

اڑھائی بکائن میان باغ مین کانی حرم محل خانے مین۔ یعنے کمظرف اور اوچھی جسکی کچھ حقیقت و اصلیت نہ ہو اور وہ شیخی مارے تو یہ مثل کہتی ہین۔

اڑھائی گھڑی کی موت۔ کلمہ قسمیہ۔ نیز بد دعا کا کلمہ۔ مرگ مفاجات۔ یعنی فوراً مر جائے۔

ازار بند کی ڈھیلی۔ فاحشہ اور بدکار عورت جسے ذرا بھی کسی سے فعل بد مین انکار نہو۔

ازار بند کی سچی۔ عصمت دار عورت جو سوائے اپنے خاوند کے دوسرے کو نظر اُٹھا کے نہ دیکھے

اِسے وہان مارے جہان پانی نہ ہو۔ یعنے بڑی بے دردی سے مارین۔ جب کسی سے کوئی رنج یا صدمہ پہونچتا ہے تو کہتی ہین۔

اسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ۔ ہمشکل ہونا۔ بعینہ ایک صورت ہونا۔

اسی برس کا جُھڈو نام میان معصوم۔ بےتُکا پن۔ بےجوڑ بات۔

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین۔ یعنی عالی نسب اور اشراف سے کبھی خطا نہ ہوگی اور بدنسلے سے نیکی نہوگی۔

اکھو مکھو۔ بچون کے مُنہ پر جب چراغ جلتا ہے تو بطور دعا کے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین کہ اکھو مکھو میان کو اللہ رکھو اور اُسکے منہ کی طرف ہاتھ لے جاتی ہین۔ نواب مرزا ؎

دیکھو مُنھ تک ہتھیلی آتی ہے
اکھو مکھو تمھین کو بھاتی ہے

اکلوتے بیٹا بیٹی۔ اپنے مان باپ کے اکیلے لڑکا لڑکی۔

اللّے تللّے کرنا۔ عیش و عشرت کرنا۔ خوش

رہتا ہے - نواب مرزا ؎

وان تو سنتے تھے ہم کہ مرتے ہین
یہ اُتلے تلے کرتے ہین

اُلّو کا گوشت کھلا دیا (دیا) کھلا دینے عورتون کے نزدیک جس مرد یا عورت کو اُلّو کا گوشت کھلا دیا جاتا ہے وہ بیوقوف اور اُلّو ہو جاتا ہے اور بس مین رہتا ہے - جانصاحب ؎

ایسے اُجڑے کی یہی گھات کرائے آبادی
گوشت اُلّو کا کھلا دے موا اُلّو ہو جائے

اُل جاؤن بل جاؤن خُلوے کے وقت ٹل جاؤن - یعنے ظاہرداری تو بہت کچھ دل کا خدا حافظ - یونتو صدقے قربان وقت پر کچھ نہین -

الم نشرح ہے - ظاہر و ہویدا ہے کسی سے پوشیدہ نہین -

اللہ آمین کرنا - غور و پرداخت دیکھ بھال مَنّت و مراد کرنا - جیسے یہ بچہ بڑا اللہ آمین کا ہے - جانصاحب ؎

میری آنکھون کا ہی تارا ہے اللہ آمین سے اسکو ہے پالا

نواب مرزا ؎

اللہ آمین سے ہم تو یون پالین
آپ آفت مین جان کو ڈالین

اللہ بسم اللہ کرنا - انتہا کی نگہداشت اور غور و پرداخت کرنا -

اللہ رکھّے - یعنے جیتا رہے - پیار کا کلمہ -

اللہ رکھّے تو کون چکھّے - یعنے اللہ جسکو رکھنا چاہے اُسے کون مار سکتا ہے -

اللہ کا دیا نور کبھی نہ ہو دور - بال سفید ہو جانے پر جب اُسکو دور کیا جاتا ہے تو کہتی ہین -

اللہ کی سنوار - بددعا کا کلمہ - پیار کا کوسنا -

اللہ اللہ بھائی گے - کان کاٹون دائی گے - اللہ اللہ کی برکت بڑی - میرے نواب جانی کی عمر بڑی - اللہ اللہ کرتی تھی گھی کے پاپڑ تلتی تھی - پاپڑ ہوئے تمام - بٹیا کرے آرام - یہ سب لوریان ہین جو عورتین بچون کو سلاتے وقت کہتی ہین -

اللہ اللہ کی چیز - وہ شیرینی وغیرہ جس پر نذر دلانا ہوتی ہے تو یہ کہکر بچون کو اُس سے الگ رکھا جاتا ہے کہ یہ اللہ اللہ کی چیز ہے -

اللہ پر منانا - ہر وقت دست بدعا رہنا ہر ایک سے مَنّت مراد مانگنا -

اللہ حافظ - اللہ نگہبان - اللہ کی امان - اللہ کی پناہ - رخصتی کلمے جو کسی کے رخصت کرتے وقت کہے جاتے ہین - بچے کے سلانے کو بھی یہ الفاظ بطور لوری مستعمل ہوتے ہین -

اللہ غنی (بضم ہائے ہوز) کمال شرارت۔ انتہا کی بدتمیزی کے موقع پر بولتے ہین۔ نیز حیرت و استعجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ اللہ رے بھی انھین دونون جگہہ بولا جاتا ہے۔

اللہ کا دیا سر پر۔ بے قابو بات جس مین اپنا کچھ چارہ نہ ہو۔

اللہ کی ہزار باتین ہین۔ جب کسی کام مین نفع و نقصان پایا جاتا ہے تو کہتی ہین دیکھیے کیا ہو۔ اچھا ہو کہ بُرا۔

اللہ والی ہے۔ لفظ والی بجاے ولی کے مستعمل ہے۔ یعنے اللہ مربی و مالک ہے۔

اللہ میان کا رحم۔ رت جگے وغیرہ مین گلگلون کے ساتھ چانول پیس کے شکر ملا کے پیڑے سے بناتے اور گُلگُلون سمیت اُس سے مسجد کا طاق بھرتے ہین۔

امان۔ ماں کو کہتے ہین اور کبھی پیار سے چھوٹے بچے سے بھی مخاطب ہو کے کہتے ہین کہ نا امان شوخی نہ کرو۔

آم جانا۔ بھر جانا۔ کسل کا باقی رہنا۔ درد وغیرہ کے دور ہو جانے کے بعد جو کیفیت باقی رہتی ہے۔ جانصاحب ع

آم گئے دونون نلے پہلو مین ٹیس اُٹھنے لگی،

امرکا ڈھمکا یعنی یہ وہ کم حیثیت آدمی تحقیر کا کلمہ

اَنگ کے ڈھمک۔ یہ ایک مُہذب گالی ہے جو غیظ و غضب کے وقت الفاظ فحش کے بجاے استعمال کی جاتی ہے۔

اَمی جمّی۔ سکون۔ تہ دلی۔ خیریت۔

امن چین سے رہنا۔ آرام و آسائش سے رہنا۔

اَناپ شناپ۔ واہی تباہی۔ مزخرفات۔

اندھے کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا بیدرد سے ہمدردی کی اُمید رکھنا بیفائدہ ہے۔

انٹا غفیل ہونا۔ نشہ مین بیہوش ہو۔ پینک مین پڑے ہونا۔ محشر ؎

دو پہر یا کو کھلی آنکھ جو سونے سے کبھی
کھا کے افیون کا انٹا وہ ہوے انٹا غفیل

اندر والا۔ پیٹ کا بچہ۔ نیز دل کو بھی کہتے ہین۔

اندر والی۔ صبح کو کلیجی کے نام کے بجائے اندر والی کہتی ہین۔

اندھیرے مُنھ۔ بہت سویرے علی الصباح نماز کے وقت دھندھلکے مین محشر ؎

اندھیرے مُنھ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چمپت
ملا ہے یار ہوا صبح خیز یا کیسا،

انڈیائی ہوئی ہے۔ انڈے دینے کو ہے۔ یا انڈون پر ہے۔

انڈ اکھٹکنا۔ بچہ پیدا ہونے کی علامت کا ظاہر ہونا۔

انوکھے ہین۔ نرالے ہین عجیب و غریب۔ غیر معمولی
جان صاحب ؎

مرد ہین بیوفا زمانے کے
آپ دنیا سے کیا انوکھے ہین

ان ہونی بات ہے۔ ناممکن الوقوع امر۔
جان صاحب ؎

ہے یہ ان ہونی بات اے مرزا
مین نہ آؤن گی تیرے بھڑوے نین

انگ لگنا۔ ہضم ہونا۔ جزو بدن ہونا۔

انگنا برس ہے۔ آٹھوان برس ہے آٹھ کے عدد کو منحوس سمجھ کر نام نہین لیتے۔

انواسی ہے۔ یعنے کنواری نہین ہے مرد کے پاس رہ چکی ہے۔

اوپر والیان۔ منحوس خیال کر کے چیل کا نام نہین لیتی ہین اوپر والیان کہتی ہین۔

اوتار۔ لڑاکو۔ بے شرم۔ ذلیل حقیر عورت۔
(نامعلوم) ؎

بیٹی لڑے وہ بیٹھے ہی چلتے سوار سے
منھ چڑھ کے بوبون نوج مین ایسی اوتار سے

اترتے چاند۔ یعنے آخر ماہ۔ مہینے کے آخری دن۔

اوٹنگا۔ اونچا کپڑا جو معمول سے کسی قدر کم ہو۔ محشر ؎

یہ اوٹنگا اوٹنگا پاجامہ
نوج جیسے غریب کی ماما

اوجلا۔ عورتین دھوبی کو اوجلا اور دھوبن کو اوجلی کہتی ہین۔ محشر ؎

جب مین کٹرون سے ہوئی تب ہی یہ کپڑے لایا
جسکھڑی مرا میلا ہوا اوجلا آیا

اوچھال چھکا۔ ہڑدنگی۔ بدوضع عورت۔ خراب فاحشہ۔ محشر ؎

کھیلتی ہے برابری چوسر
چھوکری کیا اوچھال چھکا ہے

اودماتی ہے۔ مرد کی بڑی خواہش ہے
نواب مرزا ؎

بات مجھ کو نہین یہ خوش آتی
ایسی بندی نہین ہے اودماتی

اودھیڑ کے رکھ دینا۔ سخت سست جابیجا کہنا۔ محشر ؎

کیا طعنے دیگی مجھ کو وہ درزن کی چھوکری
گنتیان مین سات پشت کو رکھ دون ادھیڑ کے

اڑتی چڑیا پہچاننا۔ دل کی بات اشارے سے سمجھ لینا۔ تاڑ جانا۔ محشر

دردانہ اڑتی چڑیا کو پہچانتی ہون مین
شہباز خان کبوتری سے گٹھ کے اڑ گیا

اوسر کی ڈوئیر ہو جانا۔ ایک آفت مین

دوسری مصیبت پڑ جانا۔

اُوگنا۔ قے کرنا۔ مخشر ؎

ٹیبو خان گندگی پھیلاتی ہے ساری گُتیا
اُوگتی پھرتی ہے گھر بھر میں تمھاری گُتیا

اَوّل منزل کرنا۔ قبر میں رکھ آنا و دفن کر آنا۔

اُودل جلول۔ بے ڈھنگا۔ بدسلیقہ آدمی۔ نواب مرزا ؎

بات کا کچھ سلیقہ خاک نہ ڈھول
نوج آشنا ہو کوئی اُودل جلول

اونٹ رے اونٹ تیری کون کل سیدھی۔ وہ جو بدصورت ہو کر اپنے تئیں خوبصورت تو میں گنے یا اپنے تئیں انکسار کے موقع پر کہتی ہیں۔

اونچے نیچے پانؤں نہ پڑ جائے۔ کہیں خراب نہ ہو جائے۔ مخشر ؎

اونچے نیچے کہیں پانوں اسکا زناخی نہ پڑے
کچی لکڑی ابھی الھڑ ہے کنواری بچی

اونچی ناک والے ہیں۔ بڑے مغرور شیخی خورے ہیں۔ مخشر ؎

محل میں بھیجتے ہیں ماں بہن کو بےحیا نکٹے
زبانی شیخیاں مخشر ہیں اونچی ناک والوں کی

اوندھی پیشانی بینگم۔ بدقطع عورت کی نسبت کہتی ہیں۔ مخشر ؎

باجی اترائی ہوئی پھرتی ہے ماما در گور
اوندھی پیشانی موئی کل ہوئی بیجا در گور

اوندھے مُنھ گرنا۔ حد سے زیادہ خواہش کرنا۔

اوہی۔ یہ مشہور لفظ ہر وقت ہر ساعت عورتوں کی زبان پر رہتا ہے جو تکیہ کلام ہو گیا ہے۔ جیسے اوہی میں موئی۔ مخشر ؎

وائی پسلی کو دبالے ترے قربان گئی
ٹیس پہلو میں اٹھی اوہی مری جان گئی

ایام حیض کا زمانہ۔ وعدے کے دن۔

اَیرے غَیرے۔ غیر لوگ۔ باہر والے۔ اَلغتی۔

ایڑی چوٹی پر سے قربان کرنا۔ سر سے پانؤں تک صدقہ اُتارنا۔ امانت ؎

میں پری ہو کے تجھ ایسے پہ فدا جان کروں
ایڑی چوٹی پہ موے دیو کو قربان کروں

ایسے طعن کے طور سے کہتی ہیں۔ یعنے بڑے وہ ہیں کوئی یہ نہ جانے کہ سیدھے سادھے ہیں۔ جانصاحب ؎

اے جان کسی کھیل کو تم لاؤ ہتو لے
کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھولے

ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ دھر لیتے ہیں۔ ایک بچہ مر جاتا ہے تو دوسرے کی محبت زیادہ ہو جاتی ہے۔

ایک ٹنو ہے چھوٹی دودھ پیے ہو موٹی۔
ایک ٹنو ہے دور اُس کو پینڈ کھجور۔
ایک ٹنو ہے سات اُس کو دودھ اور بھات

ایک بنّو ہے روتی سُسرے پائنتی سونی
یہ کہتی تیری انّا جیوے بنّو کا بنا۔ یہ سب لوریاں ہین جو بچّون کو سُلانے کے لیے دودھ کھلائی کہا کرتی ہین۔

ایک پیڑ علی دھتّا جسکی جڑ نہ پتّا۔ بے اصل بات جسکا سر پیر نہ ہو۔

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ جب کوئی ایک خاندان یا ایک نسل کے ہون اُس مین ایک غریب ایک امیر ہو تو کہتی ہین۔ یعنے سب برابر ہین بڑا اور چھوٹا کیا۔

ایک تو میان اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ یعنے اوّل تو یون ہی کاہل اور مجہول تھے اُسپر وہ فعل کیا جس سے اور کاہلی بڑھ گئی۔

ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔ اور کڑوا ہوگیا۔ بُرائی مین بُرائی پیدا ہوگئی۔

ایک تو کالی بٹی جنی دوسرے پوچھنے والون نے جان کھائی۔ یعنی ایک تو نقصان مایہ دوسرے شماتت ہمسایہ۔ اپنا نقصان ہوا اور پوچھنے والون نے پوچھ پوچھ کر اور رنج دیا۔

ایک تو مُوا اَن بھاتا دوسرے سہی سانجھ کو آتا۔ یعنے ایک تو یون ہی قابل نفرت ہے اُس پر بے ٹکا آتا ہے۔

ایک جوے کی سولہ روٹی بھگت کہین بھگتا ین کھوئی۔ یعنی جزرسی صرفہ کی انتہا پر بھی خوشی نہین بلکہ بدنامی ہے ناقدری ہے

ایک چُپ ہزار بلا کو ٹالتی ہے۔ خاموشی تمام جھگڑون کو رفع کردیتی ہے۔ جب کسی کو اُلٹ کر جواب نہ دیا جائیگا تو آپ ہی خاموش ہو جائیگا

ایک دُل یارون مین ایک چوکیدار و نمین۔ آپ سے گذرا ہوا ہونا۔ بے دیکھے بھالے کام کرنا۔ غفلت سے حرکات کا سرزد ہونا۔

ایک کو سائی ایک کو بدھائی } ہرجائی خراب
ایک کو بیٹا ایک کو بھائی } بدکار عورت۔

ایک گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا اُدھار۔ یعنے ذراسی بے شرمی و بے حیائی مین فائدہ بہت ہوتا ہے۔

ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔ ایک خراب شخص کی وجہ سے خاندان بھر بدنام ہو جاتا ہے۔

ایک نا ہزار نہین کے برابر ہے۔ ایک دفعہ کا انکار کافی ہے۔ جو زبان سے کہدیا کہدیا۔ نواب مرزا ؎

تھی یہ تکرار بار بار نہین
رکھتی تھی ایک نا ہزار نہین

ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ حسن وجمال خوبصورتی کو لباس بھی لازمی ہے۔ لباس سے حُسن سوا ہو جاتا ہے۔

ایمان ٹھکانے نہ ہونا۔ بدگمان ہونا جھوٹ سمجھنا

ایمان بغل مین دبا کر بات کہنا۔ عمداً جھوٹ بولنا۔ حق تلفی کرنا۔ دانستہ تجاہل عارفانہ کرنا۔

ایمان لگتی کہنا۔ سچ کہنا۔ خدا سے ڈر کر بات بیان کرنا۔

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ اسراف بیجا سے گھر برباد کر دینا۔

اینچن چھوڑ ڈھینچن مین پڑنا۔ ایک بلا سے رہائی پا کر دوسری مصیبت مین پھنسنا۔

ب

بات پلّے مین باندھنا
بات کو آنچل مین باندھنا } کسی کی بات کا خیال رکھنا۔

جانصاحب ؎

آنہ محمودی اُس کی چھل بل مین
باندھ رکھ میری بات آنچل مین

بات کیے پر پھول جھڑنا۔ نہایت خوش کلام ہونا

باتون کی چکنی کام کی خوار۔ باتین خوب عمل خراب۔

بال بال بچ جانا۔ مصیبت سے بالکل صاف رہائی پا جانا۔

بال بال گج موتی پرونا۔ خوب طرح سے آراستہ وپیراستہ ہونا۔

بال باندھا غلام۔ تابعدار۔ بے قابو۔ مطیع

بات ٹھہرنا۔ لڑکی لڑکا کی کہین شادی کا تقرر پانا۔

بات کا تبنگڑ بن گیا۔ ذراسی بات کو طول ہو گیا۔

بات کا دل مین کھُب جانا۔ بات کا دل مین جم جانا۔ دل مین اُتر جانا۔

باتین بنانا۔ حیلہ وحوالہ مین ٹالنا۔ جانصاحب ؎

دم ولاسے مین مجھکو رکھتا ہے
کیسی باتین بنانا آتی ہین

باتون مین آنا۔ دھوکے اور فریب مین آجانا۔ نواب مرزا ؎

اور آتی ہین ایسی گھاتون مین
مین نہ آؤن گی تیری باتون مین

بانٹ چونٹ۔ تقسیم۔ حصہ بخرا۔

باندی کے آگے باندی منہ دیکھے نہ آندھی۔ کمینہ اور سفلے کی حکومت نیچ قوم کی عورت کو کوئی منصب ہونا۔

باؤلی بہو آگ کو جائے۔ اُبلا ڈال آوے تو اُٹھا لائے۔ ظاہر کی بیوقوف

باطن کی ہوشیار عورت۔
بادہوائی باتین کرنا فضول۔ بے سروپا بکنا۔
باندی اور کے پاؤن دھوئے اپنے لیے سوئے۔ اوروں کے کام مین چستی اور اپنے کام مین سستی کرنا۔
بتے دینا۔ دھوکا دینا۔ جھوٹے وعدے کرنا۔ چکمے دینا۔ چل کرنا۔ مخترع

کھسکیے یہان سے نہ چل کیجیے
یہ بتے کسی اور کو دیجیے

بدن مین کھاج پیدا ہوئی۔ اپنے ہاتھون خراب ہوئی۔ بداعمال کے آئے۔
بڑی بہو نے نکالے کار وہی اترے پارم پار۔ جو طریقہ بزرگون نے جاری کردیا وہ چھوٹون کا دستور العمل ہوگیا۔
بڑھ بڑھ کے باتین بنانا۔ شیخی مارنا۔ جانصاحب

چلو چپ رہو بس خدا سے ڈرو
نہ بڑھ بڑھ کے باتین بنایا کرو

بن بلائی احمق لے دوڑی صحنک۔ بن پوچھے کسی امر مین دخل درمعقولات دینا۔
بنئی بان دمڑی کے کھائے گھر رہے کہ جائے۔ بخیل آدمی تھوڑے خرچ کو بہت سمجھتا ہے۔
بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے۔ نہایت شریر و چنچل ہے۔ جانصاحب

کیسی بنولی شوخ لڑکی ہے
بوٹی بوٹی تری پھڑکتی ہے

بوڑھے منھ مہاسے اور لوگ چلے تماشے۔ بڑھاپے مین جوانی کی حرص۔ بیجا ہوس بازی۔
بھلے میان الیاس آپ گئے سو گئے کھویا آس پاس۔ آپ تو خراب ہوئے ہی تھے اورونکو بھی خراب کیا۔
بھلا ہوا میری مٹکی ٹوٹی مین دہی بیچنے سے چھوٹی۔ نقصان ہوا تو ہوا مگر جھگڑا تو مٹ گیا۔
بہو رہی کنواری ساس رہی واری۔ بہو آئی بیاہی پڑ گئی خواری۔ پہلے تو بہو کی بہت چاہ ہوتی ہے۔ منتین مرادین مانی جاتی ہین کہ بیٹے کا کہین بیاہ ہو اور بیاہ ہونے پر بہو مردود ہو جاتی ہے۔
بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑ دینا۔ مشکل کام سمجھکر اس سے ہاتھ اٹھا لینا۔ جرأت

آشنائی کے رشتہ کو توڑا
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا

بھاڑ مین پڑے۔ دفع ہو۔ دور ہو۔
بھاڑ مین جائے۔ بددعا کا کلمہ ہے۔ یعنے نہ رہے۔ جاتا رہے۔ جانصاحب

روز پھر آتی ہے جاکر مری ماما خالی
بھاڑ مین جائے کرایہ وہ کرین گھر خالی

بھانڈا پھوٹ جانا۔ راز کا کھل جانا۔ بات پھیل جانا۔

بھرّون مین نہ آنا۔ فریب کھانا۔ جانصاحب

ع۔ مین نہ آؤن گی تیرے بھرّون مین

بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا گھر ہی مین رہجائے۔ خیرات کرکے گھر ہی مین رکھ لینا یا اپنون کو دینا۔

بیوی کو باندی کہو ہنس دے باندی کو باندی کہو جل مرے۔ بے عیب کو عیب دار کہو تو وہ بُرا نہ مانے اور عیب دار کو عیب دار کہو تو بُرا مانے۔

بیوی خیلا ایک اُجلا ایک میلا۔ وہ شخص جسکے کام یکسان نہون۔ بے جوڑ کام۔

بیسوا عورت اور اُگلتی تلوار خصم کو مارتی ہے۔ بدچلن عورت اور اُگلتی تلوار سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

بیسی ٹھیسی۔ ساٹھا پاٹھا۔ عورت بیس برس مین سن سے اُتر جاتی ہی اور مرد ساٹھ برس کا پاٹھا معلوم ہوتا ہی۔

بیاہ پیچھے برات۔ موقع نکلجانے پر کسی کا خیال۔

بیل منڈھے چڑھے۔ فائز المرام اور کامیاب ہو۔

پ

پاس پھٹکنے نہ دینا۔ نزدیک بھی نہ جانے دینا۔ جانصاحب ؎

بچپائی خصم کرکے مین غیرون کا ذکر کیا
مان باپ کے بھی پاس پھٹکنے نہین دیتا

پانی پی پی کر کوسنا۔ ہر وقت بددعا دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔

پانوُن بھاری ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔

پانوُن کی جوتی سر پر لگی۔ ادنی نے اعلی کا سامنا کیا۔ جانصاحب ؎

لڑنے کو ہے آمادہ موئی سوت نگوڑی
لو سر پہ لگی آکے مرے پانوُن کی جوتی

پتھر پڑین۔ غضب نازل ہو۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ جانصاحب ؎

رسوا کیا مجھکو سب مین مرزا
پتھر پڑین ایسی دوستی کو

پٹکی پڑ جانا۔ عقل اوندھی ہو جانا بیوقوفی کی بات کرنا۔ جانصاحب ؎

لیتا ہے سب کے سامنے چٹکی
عقل پر تیری پڑ گئی پٹکی

پخ نکالنا۔ عیب لگانا۔ بات مین بات پیدا کرنا

پرائی بدشگونی کو اپنی ناک کٹائی۔ دوسرے کی آزردگی کے لیے اپنا نقصان کیا۔

پڑوسن کے گھر مینھ برسیگا تو اپنی بھی اولتیان ٹپکین گی۔ غیرون کو فائدہ ہو گا

تو کچھ نہ کچھ اپنا بھی فائدہ ضرور ہوگا۔

تیجے جھاڑ کر پیچھے پڑ جانا۔ نہایت مستعدی کے ساتھ کسی کام مین مشغول ہونا یا لڑنا۔

پھوٹے دیدون نہ بھانا۔ ذرا بھی بھلا معلوم نہ ہونا۔

پھول نہین پنکھڑی سہی۔ بہت چیز ہاتھ نہ آئے تو تھوڑی سی غنیمت ہے۔ نیاز ؎

حاصل نہین ہے وصل نہ ہو دلگی سہی
یہ وہ مثل ہے پھول نہین پنکھڑی سہی

پھولون ماری گر پڑی لٹھون ماری اٹھ بیٹھی۔ سخت مصیبت اٹھائی آسان برداشت نہ ہوگی

پھول کے دن۔ ایام حیض کو کہتی ہین۔

پھوئی پھوئی کر کے تالاب بھرتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا ملکر بہت ہو جاتا ہے۔

پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان۔ وہ آرایش اور وہ عمدہ بات کس کام کی جس مین تکلیف ہو۔

ت

تو تو مین مین کر دینا۔ رفع دفع کر دینا۔

تجھے پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔ اپنی خبر لو دوسرون کی تم کو کیا پڑی ہوئی ہے۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ نطفہ اور صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

ترستی نے دیا بلکتی نے کھایا حبیب جلی مزہ نہ پایا۔ تنگ دل کا سلوک حریص کے ساتھ کالعدم ہے۔

تسبیح پھیرون ستر گھر گھیرون۔ ظاہر مین نمایشی عبادت باطن مین جعلسازی اور شوق جوانی۔

تم نے اڑائی ہین تو ہمنے بھون بھون کھائی ہین۔ مین تم سے زیادہ چالاک و ہوشیار ہون۔ نواب مرزا ؎

تم نے لاکھون اگر اڑائی ہین
مین نے سب بھون بھون کھائی ہین

تمھارے منھ مین گھی شکر۔ یعنی خدا ایسا ہی کرے

تن پر نہین لتا مستی لگائین البتہ۔ مفلسی مین فضول خرچی۔

تو گدھی کمھار کی تجھے رام سے کیا کام۔ کم مرتبہ ہو کر بڑون سے ہمسری کرنا عبث ہے۔

تو میرا بالا بھلا مین تیری کھچڑی کھاؤن۔ احمق کو دم دے کر راضی کر لینا۔ ہر حال مین اپنے نفع پر نظر رکھنا۔

توے کی تیری تغاری کی میری۔ بڑا فائدہ اپنا تھوڑا دوسرے کا۔

تو بھی رانی مین بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی۔ جب گھر کا گھر مشیخت پناہ ہو گیا تو کام کون کرے۔

تُو تُو مَین مَین کرنا۔ سخت کلامی۔ بحث مباحثہ۔
جھک جھک کرنا۔
توڑنے آئین چارہ کھیت پرا چارہ۔
بیگانی چیز برزور آوری اور دعوی۔
تولہ بھر کی آرسی ناتی بولے فارسی تھوڑا سا سلوک کرکے بہت سا احسان جتانا۔ تھوڑی سی شے پر بہت اترانا۔
تو کو نہ ہو کولے چولھے مین جھونکو۔ کسی چیز کا مٹا دینا تاکہ وہ نہ اپنے نہ اور کسی کے کام کی رہے۔
تھالی پھوٹی نہ پھوٹی جھنکار سب نے سُنی۔ عیب ہو یا نہ ہو سارے زمانہ مین بدنامی تو ہوگئی۔
تُھڑی تُھڑی ہونا۔ ہر شخص کا نفرین کرنا۔
جانصاحب ؎

چھوڑ دے اپنے تو یہ ہتھ کھنڈے
ورنہ سب مین تُھڑی تُھڑی ہوگی

تہس نہس ہونا۔ تباہ و برباد ہو جانا۔ مٹجانا۔
تھکی ماری محنت و مشقت کھینچی ہوئی۔

؎ صبح کو کھائے گیا وہ بنجاری
رات بھر کی ہو جو تھکی ماری

تیلی خصم کیا پھر بھی روکھا کھایا۔ کمینون کا کام کیا پھر بھی مطلب نہ برآیا۔
تیلی کی جورو ہو کر پانی مین کیا نہاوے

جس حیثیت کا آدمی ہو ویسا کام کرے۔ اپنی عزت کو نگاہ رکھ کے کام کرنا چاہیئے۔
تین پیڑ بکائن کے میان باغ مین
مُفت کی ٹرّائی مفلسی مین شیخی۔
تین دن قبر مین بھی بھاری ہین۔ عورت کی بے آبروئی کا اندیشہ تین دن تک قبر مین بھی رہتا ہے۔
تین مین نہ تیرہ مین سُتلی کی گرہ مین حقیر شخص جسکی پوچھ گچھ نہ ہو۔
تیرے دیدے گھٹنون کے آگے آئے۔ بددعا کا کلمہ۔ یعنی جیسا تو کرے تیرے دیدے گھٹنون کے آگے آئے۔

ٹ

ٹالا بالا بتانا } حیلہ و حوالہ کرنا۔
ٹالم ٹولا کرنا }
ٹاٹ کی انگیا مونج کی تنی دیکھ تو چھیلا مین کیسی بنی۔ عورت کی بدسلیقگی اور بُرا رکھ رکھاؤ
ٹانک ٹوئیے مارنا۔ اٹکل پر چلنا۔ ہدہدے

آ سلیمان بیٹھ اک جا نبکی کیون گھر گھر نسلے
مارتا پھرتا ہے ہدہد تیرا ٹانک ٹوئیے

ٹپکا ٹپکی لگجانا۔ بوندا باندی شروع ہونا۔
ٹپکوے کا ڈر۔ ناگہانی آفت کا خوف۔
ٹُنڈ وَن ٹون۔ اکیلا۔ تن تنہا۔

ٹوٹی کی آڑ مین شکار کھیلنا۔ در پردہ عیب کرنا۔
ٹسر ٹسر رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
ٹسر مسر کرنا۔ حیلہ وحوالہ کرنا۔ ہچکچانا۔
ٹس سے مس نہونا۔ ذرا جنبش نہ کرنا۔
سُست ہو کر بیٹھ رہنا۔
ٹسوے بہانا۔ دکھا کر رونا۔ فیل کرنا۔
ٹکا سا جواب دیدینا۔ صاف جواب دیدینا
بے مروتی کرنا۔
ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ مین دھر دینا۔
ذرا بھی مروت نکرنا۔ بالکل صاف جواب دیدینا
ٹلے نویسی کرنا۔ بیکار کی خوشامد کرنا۔
ٹوم ٹام ہونا کم قیمت چیز مثل زیور وغیرہ
کے ہونا۔
ٹونا مارنا۔ منتر پڑھ کر پھونکنا۔ جادو کرنا۔
ٹھسّے کرنا نخرے کرنا۔ ناز دکھانا۔ اترانا۔
ٹھنڈی گرمیان کرنا۔ بے اثر شوخیان
کرنا۔ جانصاحب ؎

کیجیئے مجھسے نہ ٹھنڈی گرمیان
اور کوئی ہوگی گرمائی ہوئی

ٹھوک بجا کے لینا۔ دیکھ بھال کے
علانیہ سودا کرنا۔ جانصاحب ؎

آشنائی کی یہ کیون دھار پڑی ہے بھینا
اچھے مرزا کو ذرا ٹھوک بجا لو پہلے

ٹھینگے سے۔ اظہار لاپرواہی۔ جانصاحب ؎

بلواؤن اُن کو ایسی تو نکمٹی نہین ہون مین
ٹھینگے سے میرے آئین وہ یا اپنے گھر رہین

ج

جان کا لاگو۔ جو جان کے پیچھے پڑ جائے۔ محشر ؎

مجھ کو قسمت سے میسر یار بھی اُلّو ہوا
مُفت مین بیٹھے بٹھائے جان کا لاگو ہوا

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔ ناواقف
آدمی سے نہایت تپاک سے پیش آنا۔
جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی۔ ادنیٰ
ہو کر اعلیٰ عزت پائی۔
جاؤ پوت دکھّن وہی کرم کے لچھّن
ہر جگہ مقدر انسان کے ساتھ رہتا ہے۔
جا اپنا کام کر۔ الگ ہو یہان مت ٹھہر۔
جانصاحب ؎

تیرے بھرّون مین مین نہ آؤن گی
جا بے جا اپنا کام کر لونڈے

جاو بیجا سُنانا۔ بے خطا خطاوار ٹھہرانا۔
جانصاحب ؎

کیا کہون وہ مواجب آتا ہے
جاو بیجا مجھے سُناتا ہے

جسکا باپ اُسکا باپ۔ گناہگار کو خوف

ہونا چاہیے بیگناہ کو کیا ڈر۔

جسکی پھٹی نہ بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ عافیت کی قدر جب ہی ہوتی ہے جب کوئی مصیبت پڑتی ہے۔ جس کو کوئی دکھ نہ ہو وہ دوسرے کا دکھ کیا نہ سمجھے۔

جسکو پیا چاہے وہی سہاگن۔ دل آجانے کی بات ہے جس عورت کو اُس کا شوہر چاہے وہی اچھی ہے۔ جس پر مالک مہربان ہو جائے وہ نوکر اچھا ہے۔

جس کے ہاتھ مین ڈوئی اُسکا سب کوئی۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اُس کا ہر کوئی خیرخواہ بنجاتا ہے۔

جسنے بیٹی دی اُسنے رکھا کیا۔ تواضع کی یہ انتہا ہے کہ داماد بنالیا اب اِس سے بڑھکر کیا ہوگا۔ جب بیٹی سی عزیز چیز دیدی تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے۔

جسکا کھائیے اُسی کا گائیے۔ جس سے فائدہ ہو اُسکی تعریف کیجیے۔ دوسرون سے کیا غرض۔

جسکی زبان چلی اُسکے ستّر ہل چلے زبان دراز آدمی سے کوئی نہین جیت سکتا۔

جگر جگر ہے دِگر دِگر ہے۔ اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے۔

جل تو جلال تو صاحب کمال تو آئی بلا کو ٹال تو۔ حفظ امن و حفاظت کے لیے اور خوف کے وقت عورتین یہ دعا پڑھتی ہین۔

جلی کٹی سنانا۔ طعن آمیز باتین کہنا۔

جن جائے اُنھین لجائے۔ نا خلف اولاد جو ماں باپ کی باعث ذلت ہو۔

جنتی نہ ڈھول بجتا۔ نہ بدلڑکا پیدا ہوتا نہ بدنامی ہوتی۔

جنم کے اندھے نام نین سُکھ۔ لیاقت کچھ نہین نام بڑا بھاری۔

جنگل مین مور ناچا کس نے دیکھا۔ کوئی کام وہان کرنا چاہیے جہان سب دیکھین اکیلے اور تنہائی مین کیا تو کیا کیا۔

جنھین نہ سوجھے پیر کا روضہ وہ بھی ہاتھ پکڑ کر گرین سیر و تماشا۔ انتہا تربہ کی شوقینی باوجود قدرت نہ ہونے کے بھی حریص ہونا۔

جنم نہ دیکھا بوریا اور سپنے آئی کھاٹ۔ مفلسی اور غریبی مین بڑے آدمیون کی ریس۔

جوانون کو آئی سستی بوڑھون کو آئی مستی۔ بوڑھاپے مین جوانون کی سی ہوس بازی۔

جورو چکنی میان مزدور۔ باطن مین خوشحال ظاہر مین کنگال۔

جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی۔

میان بیوی کی لڑائی اوپر کے دل سے ہوتی ہے۔ اس شکر رنجی مین بھی لطف ہوتا ہے۔

جوگی کس کے میت ہوتے ہین۔ مسافر کی محبت کا کیا اعتبار۔ گلزار نسیم ؎

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی بیت
مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت

جولاہے کی مسخرگی مان بہن کے ساتھ۔ سفلہ اپنون ہی سے ہنستا ہے۔

جو مان سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی۔ مان سے زیادہ محبت جتانیوالا مکار اور فریبی ہے

جو میرے جی مین سو بامھن کی پوتھی مین۔ حسب دلخواہ مشورہ۔

جو میرے سو راجہ کے نہین۔ اپنی تھوڑی سی حیثیت پر اترانا۔ دوسرون کو اپنے سے کم جاننا۔

جو نیچا بیونتاتے ہین وہ اونچا بیونتا وین۔ جو سلوک کرنیوالے ہوا کرتے ہون وہ اب سے نکرین۔

جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام اور رسوا کرنا۔ جانصاحب ؎

باز آئی مین ایسے آشنا سے
جھنڈے پہ چڑھا رکھا ہے مجھکو

جھب جھالیا۔ فریبی مکار۔ جانصاحب ؎

کل وہ جھب جھالیا سوا ور گور شہ کیسی عزت کو میری نے ٹھا

جھاڑو پھرے۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ جانصاحب ؎

مجھے رات بھر مار اُتارا موئے
ترے روٹی کپڑے کو جھاڑو پھرے

جہان چار باسن ہون گے وہین کھڑکین گے۔ بھرے گھر مین کبھی کبھی نزاع لفظی بھی ہو ہی جایا کرتی ہے۔

جہان مرغا نہین ہوتا وہان کیا سویرا نہین ہوتا۔ کوئی کام کسی کے بغیر بند نہین ہوتا۔

جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔ جھوٹے آدمی سے کسی کی پیش نہین جاتی۔

جیتی مکھی نہین نگلی جاتی۔ جان بوجھکر نقصان نہین اُٹھایا جاتا۔ دیدہ و دانستہ خلاف کام نہین کیا جاتا۔

جیجا کے مال پر سالی متوالی۔ دوسرون کے برتے پر شیخی مارنا۔

جیسا دے ویسا پائے پوت بھتار کے آگے آئے۔ بدی کا نتیجہ ہمیشہ بدی ملتا ہے۔

جیسے تھے گھر کے ویسے آئے باہر سے۔

جیسے اپنے تھے ویسے ہی غیر نکلے۔

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ نکما آدمی گھر باہر دونون جگہ یکسان ہی۔

جی مین ٹھان لینا۔ مصمم ارادہ کر لینا۔ نواب مرزا ؎

ایک دن تم پہ جان جانی ہے
اب تو یہ جی مین اپنے ٹھانی ہے

جیسی مائی ویسی جائی۔ مان کا اثر بیٹی مین ضرور ہوتا ہے۔

جیسی روح ویسے فرشتے۔ جیسا آدمی خود ہوتا ہے ویسے ہی دوسرے سے دوستی بھی کرتا ہے۔

جیے میرا بھائی گلی گلی بھوجائی۔ اصل سلامت رہے تو نقلین بہت سی ہو سکتی ہین۔

جیتا رہے میرا ناک کاٹنے والا مین چھینکنے سے بچی۔ انتہا درجہ کی بیغیرتی و بیحیائی۔

جی کی جی ہی مین رہجانا۔ آرزوے دلی کا نہ بر آنا۔ دل کی حسرت کا دل ہی مین رہ جانا۔

نامعلوم ؎

حیف ہے اُس سے ملاقات نہونے پائی
جی کی جی ہی مین رہی بات نہونے پائی

چ

چار انگلیان سر پر رکھنا۔ سلام کرنا۔

جانصاحب ؎

چار انگلیان جو سر پہ رکھ لیتی
کیا زناخی کی آبرو جاتی

چار چوٹ کی مار دینا۔ سخت سزا دینا۔ بہت مار مارنا۔

چائین چائین مچانا۔ بک بک کرنا۔ غل مچانا۔

چاتر تو بیری بھلا مورکھ بھلا نہ میت۔ نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔

چاہ رہے تھوڑی پیر بسیار رہے بہت۔ آمدنی کم خرچ بہت ظاہر سرداری کا برتاؤ۔

چاہے جیا جائے لگی نہ چھوٹے محبت اور آشنائی سے باز نہ آنا چاہیے جو کچھ بھی ہو۔

چاند پر خاک ڈالنے سے خاک نہین پڑتی۔ نیک آدمی کسی کے بدنام کرنے سے بدنام نہین ہوتا ہے۔

چاندی کی رت نہین سونے کی توفیق نہین۔ نہ یہ کر سکتے ہین نہ وہ کر سکتے ہین اسکی رسم نہین اُس کی ہمت نہین۔

چاہت کی چاکری کیجیے اَن چاہت کا نام نہ لیجیے۔ قدردان کی جوتیان اُٹھانا ناقدرے پر حکومت کرنے سے اچھا ہے۔

چبا چبا کر باتین کرنا۔ غرور سے در پردہ طعن آمیز باتین کرنا۔

چپک جانا۔ عورت کا مرد سے پھنس جانا۔

چپنی بھر پانی مین ڈوب مرو۔ بے غیرت کو غیرت دلانا۔ یعنے شرم و غیرت کرو۔

چُٹ پُٹ ہو جانا۔ متفرق کامون مین خرچ ہو جانا۔

چٹوری کھووے اپنا گھر بٹوری کھووے دوجا گھر۔ چٹورا آدمی اپنا مال کھاتا ہے۔ جمع کرنے والا دوسرون کا مال تکتا ہے۔

چٹکیون مین اڑا دیا۔ اُسکی بات کا کچھ خیال نہ کیا۔ ہنسی ہنسی مین اُڑا دیا۔ جرأت ؎

عبث آہ و فغان ہی بلبل کسی سی جا سیکھ طرز گریہ
اڑا ئینگے چٹکیون مین یونہین یہ غنچے تجھکو چٹک چٹک کر

چٹاخ پٹاخ۔ چالاک عورت عیار عورت۔

چٹنی کر ڈالون گی۔ خوب سا مارون گی۔

چُدّڑ و۔ ایک قسم کی گالی ہے جو عورتین عورتون کو دیتی ہین۔

چراغ مین بتی پڑی لاڈو میری کھٹولے چڑھی۔ یعنی شام ہوئی اور سونے کی سوجھی۔

چربانگ ہے۔ ہوشیار ہے۔ چالاک تیز طرار ہے۔

چڑھاوے بڑھاوے دینا۔ کسی کی بے جا تعریف کرکے آسمان پر چڑھانا۔

چکنا گھڑا ہے۔ بے حیا و بے غیرت ہے کچھ ہی کہو اثر نہین ہوتا۔

چلکٹ لگائے رہنا۔ میلے کچیلے رہنا۔

جان صاحب ؎

کوئی اُجلا ملا نہ ہاہا کو
موئی چلکٹ لگائے پھرتی ہی

چکنی چپڑی باتین کرنا۔ خوشامد درآمد سے پیش آنا۔

چکنے مُنھ کو سب چومتے ہین۔ اچھے آدمی کی سب لوگ مدارات کرتے ہین۔ امیر کی ہر کوئی خوشامد کرتا ہے۔

چلتے پھرتے نظر آؤ۔ جاؤ اپنا کام کرو مطلب نہین نکلے گا۔

چکنے گھڑے پر بوند پڑی اور پھسل گئی۔ بے غیرت بے شرم آدمی جسپر نصیحت کا اثر نہ ہو۔

چلوؤن کے ڈر سے کتھری نہین چھوڑی جاتی۔ کسی کے خوف سے ترک مسکن نہین ہوسکتا

چل نہ سکون میرا گودن نام اپنی طاقت سے زیادہ حوصلہ کرنا۔

چمچچڑ ہو کے پیچھے پڑ گئی۔ کسی بات کے سر ہو گئی۔ لپٹ گئی۔ پیچھے پڑ گئی۔

چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ بخل کرکے تکلیف گوارا کرنا مگر خرچ نہ کرنا۔

چمڑے کی زبان تھی پھسل گئی۔ یعنے معاف کرو جانے دو خطا ہوئی۔

چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھرا نہ کاٹھ۔ اچھی تھوڑی چیز بہت سی خراب شئے سے بہتر ہوتی ہے۔

چولھے مین جائے۔ بڑا خراب ہو غارت ہو کچھ مطلب غرض نہین۔

چون نہ کی - مُنہ ہی سے نہ بولا - کچھ بھی عُذر نہ کیا -

چوچلے ہین - بناوٹی ناز و نخرے ہین - سوانگ ہین -

چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے گیا - بُرے کام کی عادت ترک کر دینے کے بعد بھی کچھ نہ کچھ باقی رہ جاتی ہے -

چون کی سَوت بُری اور ساجھے کا کام خراب - شرکت کا کام اور سوکن دونون فساد کی جڑ ہین -

چونی کہے مجھکو گھی سے کھاؤ - کمینہ ہو کر شرفا کا سا برتاؤ چاہنا - نواب مرزا ؎

تم سے ملون اپنا مُنہ بناؤ
چمنی کہے مجھ کو گھی سے کھاؤ

چوٹّی کُتیا جلیبیون کی رکھوالی خیانت کار شخص سے دیانت کی اُمید -

چور کا بھائی گِٹھ کٹا - عیب دار کا ساتھی بھی عیب دار ہوا کرتا ہے -

چوری اور سر زوری - قصور کر کے اُلٹا لاڑ کرنا -

چور جاتے رہے کہ اندھیاری - بدکار موقع پا کر بدکاری کرتے ہین محشر ؎

تمسے کب چھوٹنے کی ہے یاری ۔ چور جاتی رہی کہ اندھیاری

چوہے کا جنا بل ہی کھودتا ہے ہر شخص اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے -

چوڑیان ٹھنڈی ہو گئین - چوڑیان ٹوٹ گئین -

چھینکتے ہی ناک کاٹی - خطا ہوتے ہی سزا دی - ابتدا ہی بگاڑ دی -

چھاتی دھڑک گئی - تردد - فکر پیدا ہوا -

چھاج بولے تو بولے چھلنی بھی بولی جسمین بہتّر چھید - یعنے عیب دار ہو کر اچھے لوگون کے مُنہ آنے لگے -

چھوٹا گھر بڑا سمدھیانہ - اُس سے سابقہ کرنا جو اپنے سے زیادہ حیثیت رکھتا ہو -

چھینکتے گئے چھینکتے آئے - بدشگونی کا نتیجہ ٹھیک نہین ہوتا -

چھلنی مین دودھ دوہین کرم کو دوس دیدہ و دانستہ بُرا کرے اور پھر تقدیر کو بُرا کہے -

چھپّر پر پھوس نہین ڈیوڑھی مین نقّارہ - ظاہری نمود -

چھٹانک دھنیا خیر آبادی کوٹھی - ذرا سے سرمایے پر بہت سی شیخی مارنا -

چھوٹا مُنہ بڑی بات - اپنی بساط سے باہر بات کہنا اور بڑے لوگون پر اعتراض کرنا

چھوٹے گانون سے ناتہ کیا - جہان سے

تعلق نہ رہا ہو وہان کے لوگون سے کیا غرض مطلب
چھچھوندر بھی ڈالے چمبیلی کا تیل۔ اچھی چیز
بُرے کو نہین چاہیئے۔ نواب مرزا ؎

عجب تیری قدرت عجب تیرے کھیل
چھچھوندر بھی ڈالے چمبیلی کا تیل

چھیڑ خانی کرنا۔ خواہ مخواہ شکر رنجی کرنا۔
چھیرے چار بگھارے پانچ۔ فربہ اندام
موٹی عورت کی نسبت کہتے ہین۔
چیز۔ عورتین زیور وغیرہ کو کہتی ہین

ح

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نگیا۔
سخت سزائین پانے پر بھی بُری عادتین نہ چھٹین۔
حُرمت کھونا۔ زنا کرانا۔ جانصاحب ؎

کھوؤن کیون حرمت مین اپنی دو پہر کیو واسطے
روٹی کپڑا مجھ کو لکھدین عمر بھر کے واسطے

حف ویدون مین۔ یعنے چشم بد دور۔ دفع
نظر کے لیے کہتی ہین۔ جانصاحب ع

مجھے ہو نسونہ حف ویدون مین تم سے ہوؤن کہین دُبلی

حف نظر۔ یہ بھی چشم بد دور کے معنون پر
بولتی ہین اور مرد بھی بولتے ہین۔ غالب ع

صبر آزما وہ اُن کی نگاہین کہ حف نظر

حق حق ہے ناحق ناحق ہے۔ سچ بات
سچ ہی ہے جھوٹ بات جھوٹ۔

حلوے مانڈے سے کام ہے۔ اپنا بھلا
چاہتی ہے۔ جانصاحب ؎

جائے دوزخ مین وہ کہ جنت مین
حلوے مانڈے سے کام ہے مجھکو

حیلہ روزی بہانہ موت۔ رزق اور موت
دونون مقدرات الٰہی سے ہین اُن کے لیے
ایک نہ ایک حیلہ و بہانہ ہو جاتا ہے۔
حیا والا اپنی حیا سے ڈرا بیحیا نے جانا
مجھ سے ڈرا۔ کمینے کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ
کرنا چاہیئے ورنہ وہ سر پر چڑھ جاتا ہے۔

خ

خاصی پیاری۔ دوست باز عورتون مین
ایک دوسرے کو خطاب کرنے کے لیے مخصوص لفظ
خالما۔ خام پارہ۔ ایک قسم کی گالی ہے
جانصاحب ؎

تیری تو بیٹی خالما تھی او ہی نیک بخت
بن بیاہا میرا لال تو بدنام ہو گیا

خالی کا چاند۔ خالی کا مہینا۔ ماہ ذیقعدہ
مرد بھی بولتے ہین۔ ناسخ ؎

کر گیا ہے مری آغوش کو جانان خالی
اس مہینے کو بجا کہتے ہین انسان خالی

خاک پتھر ہے۔ یعنے کچھ بھی نہین ہے

خاک کے گھر کو لاکھ بنانا۔ کنگال کو دولتمند
بنا دینا۔

خال سے لگا دینا۔ تباہ و برباد کر دینا۔ اصل
مین یہ خالصہ لگا دینا ہی جسکے معنے ضبطی مین آنا ہین

خالا خلخلی دال پکاوے ڈھلڈھلی۔ یعنی
جیسے رشتہ کی خالا ہے ویسی ہی خاطر و مدارات
بھی کرتی ہے۔

خال خال ہے۔ بہت کمتر ہے۔

خارشتی کُتیا مخمل کی جھول۔ بدصورتی پر
یہ زیبائش اور کپڑے زیور وغیرہ۔

خاک نہ دھول بکائن کے پھول۔
بالکل شیخی باز۔ جھوٹا۔ لپاٹیا۔

خالہ جی کا گھر نہین ہے۔ آسان کام نہین
ہے معمولی بات نہین ہے۔ جانصاحب ؎

خالصاحب دل لگا کے ڈر نہین
عاشقی ہے خالہ جی کا گھر نہین

خالی سے بیگار بھلی۔ نکمے بیٹھنے سے
کچھ نہ کچھ کرنا اچھا ہے۔ جانصاحب ع
آؤ دوگانہ چپٹی کھیلین خالی سے بیگار بھلی

خبر ہونا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔
جانصاحب ؎

تمھارا مال ہے ہر وقت اختیار مین ہے
خبر ہونا دُھن سے ابھی بخار مین ہے

خبصورت۔ یہ لفظ خوبصورت کی خرابی ہے۔

خُتکے سے۔ عورتین انگوٹھا دکھا کر
کہتی ہین کہ ہمارے خُتکے سے۔ یعنی ہمین کیا
ختکا اصل مین سونٹے اور گدکے کو کہتے ہین۔

خدا کی دین ہے۔ یعنے خدا کی عطا ہے
اُس نے چھپر پھاڑ کر دے رکھا ہے۔

خدا کے گھر سے پھری یعنی مر مر کے بچی۔

خدا لگتی کہنا۔ انصاف کی بات کہنا۔

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے
جب کسی کو دولت ملجاتی ہی تو کہتی ہین۔

خدا کا دیا سر پر۔ خدا کی ڈالی ہوئی مصیبت
سہنا ہی پڑتی ہے۔

خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خدا کمینے کو
ثروت نہ عطا کرے۔

**خدا جھڑتی رات نہ کرے لڑتی رات
کرے**۔ چاہے لڑائی ہی کیون نہ ہو لیکن
خدا متفرق نہ کرے۔ جدائی نہ نصیب ہو۔

خدائی خوار۔ پریشان خستہ حال۔
جانصاحب ؎

میری تقدیر سے جو یار آیا
وہ نگوڑا خدائی خوار آیا

خصما موئی۔ کلمۂ بیزاری جو ایک عورت
دوسری عورت کو کہے۔

خصم کرنا۔ شوہر کرنا۔

خصم کیا سکھ سہنے کو یا پیٹ سے لگ کر رہنے کو۔ ہر کام فائدے کی غرض سے کیا جاتا ہے اگر فائدہ نہوا تو عبث ہے۔

خصم جورو کی لڑائی کسی کو نہ بھائی۔ میان بیوی کی لڑائی سب کو ناپسند ہے۔

خصم کا کھائے بھیّا کا گیت گائے۔ فائدہ کسی سے اور محبت کسی سے۔

خصم کیا بُرا کیا کر کے چھوڑ دیا بہت ہی بُرا کیا۔ اوّل تو خود ناجائز شوہر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو پھر اُسکے ساتھ نباہ دے کر کے چھوڑ دینا یہ اور بھی بُرا ہے۔ جانصاحب ؎

اوّل خصم ہی کرنا نہ تھا جو کیا کیا
کر کے جو رنڈی چھوڑ دیا یہ بُرا کیا

خصم مار کر ستی ہولی۔ دغا کر کے افسوس ظاہر کیا۔

خلیل خان فاختہ اُڑا چکے۔ بس اتر چکے اب کس پر اترائین گے کچھ تلنے ہی نہین ہی یہ کام ہو چکا۔

خوان بڑا خنجو دش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ ظاہر مین ٹیپ ٹاپ بہت اور باطن مین کچھ بھی نہین۔

خیلا۔ زن بے شعور۔ جانصاحب ع

اِجان کسی خیلا کو تبلاؤ سو بے
کچھ کھیل نہین جانتے ایسے مرے بھو

	د	

دانت کاٹی روٹی ہے۔ بڑی دوستی ہے۔

دانتا کلکل ہے۔ بیفائدہ بحث و تکرار ہی۔

دال روٹی کھائے ٹوٹا پڑے تو بھاڑ مین جائے۔ اس کفایت شعاری پر بھی نقصان ہو تو پھر ہوا کرے۔

دانتون سے پکڑ پکڑ کر پیسہ اُٹھانا۔ نہایت کفایت شعاری سے کام کرنا۔

دانتون پسینہ آگیا۔ بڑی مشکل سے کام انجام پایا۔

دائی سے پیٹ چھپاتی ہین۔ راز دان جاننے والے سے راز پوشیدہ کرتی ہین۔

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ دینا کچھ نہین مفت مین خدمت لینا۔

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ تنگ آ کر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔

دبلی بلّی چوہون سے کان کٹائے۔ کسی موقع پر زبردست بھی زیردست سے دب جاتا ہے

دوا۔ بچون کی پرورش کرنیوالی عورت کنیز

در د لگنا۔ دردزہ شروع ہونا۔ جانصاحب ع
لگے ہین درد مرتی ہون بُلا لائے وہ دائی کو

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ مین کبھی کمخواب مین۔ انسان کے لیے غریبی امیری سب کچھ ہے۔ اُسکو نہ غریبی سی شرم چاہیئے نہ امیری پر اترانا۔

درگور۔ اظہاری بیزاری کا کلمہ جانصاحب ؎

خالی کے مہینہ سے وہ خالا نہین رہتا
درگور مرے پاس زرالا نہین رہتا

دست و قلم۔ خوشنویس اور خواندہ مرد۔

دعا دو سمدھیانون کو نہین پھر تین دو دو دانون کو۔ جن کے سہارے گزران ہوتی ہو اُن کی خیر مناؤ ورنہ بھیک مانگتین۔

دکھاوا۔ ظاہری نمائش۔

دُکھیا دُکھ روئے سُکھیا کمر توڑے یعنی کوئی تو اپنی مصیبت پر روئے اور کوئی بیدردی سی ہنسے اور قہقہے لگائے۔

دُگدھا مین دونون گئے نہ مایا ملی نہ رام یعنے کوئی بھی کام پورا نہ ہوا نہ یہ ہوا نہ وہ۔ دونون کام خراب ہوگئے۔

دل کا مالک اللہ ہے۔ یعنی دل اُسی کے قابو مین ہے۔

دل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ۔ اپنی مصیبت اپنے ہی تئین خوب معلوم ہوتی ہے۔

دل کو ہو قرار تو سوجھین سب تیوہار۔ دل کو آرام ہو تو ہر کام اچھا معلوم ہوتا ہے۔

دلی کی بیٹی متھرا کی گائے کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ دلی کے لوگ اپنی بیٹی کو اور متھرا والے گائے کو حتے الوسع اپنے سے جُدا نہین کرتے۔

دمڑی کی گڑیا ٹکا ڈولی کو۔ اصل سے بالائی خرچ زیادہ۔

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔ اصل قیمت سے اوپری صرفہ زائد۔ تھوڑی سی چیز کے لیے بڑا خرچ۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہین تو ٹھونک بجا کر لیتے ہین۔ کمتر کام بھی بہت دیکھ بھال کر کیا جاتا ہے۔

دمڑی کی ہانڈی ٹوٹی کتے کی ذات پہچانی۔ نقصان ہوا تو ہوا دوسرے کی حقیقت تو کھل گئی۔

دن ٹل جانا۔ معمول پر حیض نہ ہونا۔

دن دہاڑے۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔

دن لگنا۔ خوش حالی پر اترا کر بُرے دن بھول جانا۔ جانصاحب ؎

صندل نگوڑی تجھ کو بھی یہ دن لگے جو خوش
گھستے تمھارے پانوءن مین چلتے مکان تلک

دُولا مولا ہے۔ بڑی ہمت والا سخی ہے۔

دوجی سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ مین بچہ ہونا۔

دودھون نہاؤ پوتون پھلو۔ عورتون کی دعا ہے عورتون کے حق مین۔ مطلب یہ کہ بہت سی اولاد ہو۔

دو پیسے ڈولی ہے چار پیسے ڈولی ہے۔ عورتون کا خاص محاورہ ہے یعنے تھوڑی دور ہے فاصلہ کا اندازہ ڈولی کی اُجرت پر منحصر ہوتا ہے۔

دِوانہ۔ لفظ دیوانہ کو عورتین علے العموم واسطے تخفیف یا بولتی ہین۔

دوریار۔ کسی چیز یا کسی شخص سے بیزار ہوکر یہ کلمہ خاص عورتین اپنی زبان پر لاتی ہین۔ نیز خدانخواستہ کے مقام پر بھی بولتی ہین۔ جانصاحب ؎

بیان عنبارہ دوریار گرے
گھر جلے سوت کا یہ یار گرے

دوست۔ زنان مساحقت کی باہم خطاب کرنے کی اصطلاح۔

دوسرے کا منھ دیکھنا۔ دوسرے مرد کے پاس رہنا۔ جانصاحب ؎

کیون نہ منھ دوسرے کا دیکھے وہ
آپ سے کھلکے جو ازار گرے

دوگانہ۔ دوست باز عورت کی دوست جو اُسکے ساتھ مساحقت کرے۔ اور باہم ایک دوسرے کے ہاتھ سے دھرا بادام لے کر کھائے

دوگانگی بہن: دوگانہ کو سہ گانا کہتی ہین منھ بولی بہن اور سہیلی بھی کہتی ہین۔ جانصاحب ؎

چلا باندھا ہے کہ ناڑا کھلے منت یہ ہے
رکھا روزہ جو دوگانہ نے ہزاری مرزا

دو دل راضی تو کیا کرینگے قاضی۔ جب دو شخص ملجانے پر راضی ہون تو تیسرے شخص کی کچھ پیش نہین چلتی۔

دودھیلی گائے کی دولاتین بھلی۔ جس سے آدمی کو فائدہ ہوتا ہے اُس کی ہر بات اُٹھا لیتا ہے۔

دور کے ڈھول سُہانے۔ جب تک معاملہ نہین پڑتا ہر شخص اچھا معلوم ہوتا ہے معاملہ پڑنے پر اصلی حال کُھل جاتا ہے۔

دو گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا آدھار۔ تھوڑی سی بےمروتی سے ہمیشہ کا آرام ہو جاتا ہے۔

دودھا دودھن پائے شہ بالا مین کھائے۔ مزے کوئی کرے تکلیف کوئی اُٹھائے۔ دودھا دودھن تو مزے کرین بیچ والا مارا جائے۔

دو مُلّاؤن مین مُرغی حرام۔ دو آدمیون کی ضدم ضدا مین اصل مطلب خراب ہو جاتا ہے۔

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینکدی۔ تعلق شکست کر دیا۔ خارج کر دیا۔

دھاڑا لگا دھاڑا۔ بہت سے آدمیون کا ہجوم

دھاڑ۔ ہجوم بیتر اصرار فلسبلیو بھی کہتے ہین۔

دھرن۔ بچہ دان۔ رحم۔

دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا۔ بالکل لوٹ لینا۔ مولوی اسمٰعیل (دال کی فریاد) ؎

لے گئے اپنی گونین سب بھر کے
لوٹا مجھ کو دھڑی دھڑی کرکے

دھڑکن۔ اختلاج قلب۔

دھتا بتانا۔ ٹالنا۔ حیلہ سے نکالدینا۔

دھگڑا۔ عورت کا آشنا مرد۔ جانصاحب ؎

دھگڑون کے پیچھے اوہی زناخی تو مر نہین
جنبیا جوانی مُفت مین برباد کر نہین

دھگڑی۔ مرد کی آشنا عورت۔ جانصاحب

؎ آپ تو دھگڑی سے دن رات اُڑاتی ہین مزے
مجھ سے کہتے ہین کہ ہون بیگما عاشق تیرا

دُھر بھولو۔ عورتون کی خاص دعا ہے۔ یعنے افزایش دولت ہو۔

دُھندلانا۔ فریب دینا۔ جکمہ دینا۔

دھاندلی کرنا۔ جکمہ دے کر کوئی شئے لینے کی کوشش کرنا۔

دہی مچھلی۔ جب کوئی سفر کو چلتا ہے تو عورتین نیک شگون کے لیے ایسا کہتی ہین قلق ؎

کوئی کہنے لگی دہی مچھلی
کوئی بولی شگون ہے نخشی

دھی سے کہے بہو نے کان کیے۔ کسی پر ڈھال کر سامعین کو متنبہ کردینا۔

دھول کی رسّی۔ بے اصل اور بے ثبات بات

دھبّہ لگ گیا۔ عیب لگ گیا۔ بدنامی ہوگئی۔

دِھی چھوڑ داماد پیارا۔ اصل سے نقل کی زیادہ قدر۔

دیدہ کھیل مین ہونا۔ نگاہ کھیل کی طرف ہونا۔ دل کھیل مین لگا رہنا۔ جانصاحب

؎ دیدہ ہے تیرا کھیل مین پڑھتی ہے کسلیے
پہچانتی نہین اری شوشہ بھی سیم کا

دیدہ لگنا۔ کسی طرف نگاہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ جانصاحب ؎

گلزار خان کی چاہ مین نرگس یہ رنگ ہے
لگتا نہین ہے دیدہ مرا اب سوائے باغ

دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا۔ بے دیکھے بھالے کسی کی تعریف کے پُل باندھنا۔

دیکھیے اونٹ کس کل بیٹھے۔ دیکھیے کیا نتیجہ نکلے۔

دیوانی بیوی خالی گھر۔ یعنے جو چاہے وہ کرو۔ کودو ناچو۔ وحشت کیونکر نہ ہو۔

دِیانہ باتی مفت مین بھرے اِتراتی۔ مفلسی مین نمود و شیخی۔

دیدار ن دھویا۔ خاص عورتون کا محاورہ۔ بمروت۔ بدلحاظ۔

ڈ

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے۔ ہمسایہ کا لحاظ بُرے لوگ بھی کرتے ہین۔

ڈائن کھائے تو مُنہ لال نہ کھائے تو مُنہ لال۔ بدنام آدمی بُرا کرے یا نکرے سر جاتہمت بدنام ہے۔

ڈرین لومڑی سے نام دلیر خان۔ کم ہمت آدمی مگر نام نمود بڑا۔

ڈولی نہ کہار بیوی بیٹھی ہین تیار۔ قبل از وقت اہتمام۔

ڈھاک کے تین پات۔ مفلسی و ناداری بے سروسامانی۔

ڈھنڈھورا شہر مین لڑکا بغل مین۔ چیز تو پاس موجود ہے اور دور دور تلاش کیجا رہی ہے۔

ڈھویا۔ کھلونا کا تحفہ جو کہار بیاہ شادی یا تہوار کے موقع پر دیتے ہین۔ یا باغبانون کی ڈالی جو دے کر مستحق انعام کے ہوتے ہین۔

رنگین ؎

چھٹی کے بعد یہ ڈھویا مری کا چھن جو لائی ہے
نذر دی ہو جیا تم بیچ مین سے جو اُچک سکتی ہو

ڈِھنڈا۔ ناجائز حمل سے خاصکر مراد ہے نیز جائز حمل کو بھی کہتے ہین۔

جان صاحب ؎

خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی
پہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آئی

ڈھلتی پھرتی چھانو کن ہے۔ ناپائدار و بے اعتبار ہے۔ جانصاحب ؎

قدر کر بیگما تو اس سن کی
ڈھلتی پھرتی ہے چھانو دن دو کی

ڈیڑھ بکائن میان باغ مین۔ تھوڑی سی پونجی پر بہت اترانا۔

ذ

ذات کی بیٹی ذات ہی مین جاتی ہے۔ شریف کا پیوند شریف ہی مین لگتا ہے۔

ذرا ذرا کر کے۔ تھوڑا تھوڑا۔ رفتہ رفتہ۔

جانصاحب ؎

جوے کی جسدن سے لت پڑی ہے کہون مین کیا حال تجھسے بھنا
جو سونا چاندی تھی لائی میکے سے لیگئے وہ ذرا ذرا کر

ذوالحال۔ بدمزاج اور سخت دل۔

ر

راڑ لانا۔ جھگڑا مچانا۔

رائی کائی کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔

رات بھر ممیائی اور ایک بچہ بیائی۔ محنت تو بہت اور فائدہ کم۔

رات تھوڑی سوانگ بہت۔ فرصت کم ہے بیان بہت۔

رات گئی بات گئی۔ موقع گیا مطلب گیا۔

راجہ روٹھے گا اپنی نگری لیگا۔ آقا کا زور نوکر پر بس اتنا ہے کہ وہ اپنے پاس سے نکالدے گا۔ شوہر بگڑیگا عورت کو چھوڑ دیگا۔

راجہ کے گھر آئی رانی کہلائی۔ اعلیٰ آدمی کی ہمصحبتی مصاحب کو بھی اعلیٰ بنا دیتی ہے۔ غریب آدمی کی لڑکی امیر کو بیاہ کر امیر بن جاتی ہے۔

راجہ کے گھر موتیون کا کال۔ جس چیز کی جہان کثرت چاہیئے وہان اُس کا نہونا تعجب کی بات ہے۔

راجہ کی بیٹی کرم کی ہیٹی۔ رئیس کے گھر کی لڑکی بد اقبال۔

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ظاہر کے عابد و پرہیزگار باطن کے عیار و مکار۔

رانڈ کا سانڈ ہے۔ آوارہ لڑکا جس کی مان بیوہ ہو۔

رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دین۔ رانڈ عورت تو بیٹھی رہے لیکن ہم صحبت بھی تو بیٹھنے دین۔

رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا۔ ہر عورت کو اپنا شوہر اور ہمجنس پیارا معلوم ہوتا ہے۔

رانی روٹھین گی اپنا سہاگ لین گی کیا کسی کا بھاگ لین گی۔ کوئی شخص ناراض ہوگا تو کیا کریگا کیا قسمت لیجائیگا۔

رائی سے پربت ہوگیا۔ ذرا سی بات بڑھکر بہت ہوگئی۔

رتی۔ تقدیر۔ قسمت۔ جانصاحب ؎

ملتی سُنہرے برج مین خورشید سے ہے روز
مہتاب تارا جان کی رتی ہے زور پر

رحم کرنا۔ گلگلے پکاکر مسجد کا طاق بھرنا۔ جانصاحب ؎

دن کو ہمارا رحم کردن بسنار کا۔ رہجائے تجھکو پیٹ جو صدقہ حسیم کا

رذالا۔ کمینہ۔ پاجی۔ جانصاحب ؎ در گور مری پاس رذالا نہ جائیگا

رسّی۔ سانپ۔ جانصاحب ؎

دو مونہی رسّی ڈسے اُن کے دونون ہاتھون کو
مونہی جان کے مجھ کو وہ مار لیتے ہین

رسّی جل گئی پر بل نہ گیا۔ سخت مصیبت اُٹھانے پر بھی اپنی اصلی عادت سے باز نہ آیا۔

رکیلا۔ رکیلی۔ بدذات مرد یا عورت رنگین۔ ؎

خدا جانے یہ کس کا ہے پوت خوجا
قیامت رکیلا ہے یاقوت خوجا

رکیبی۔ رکابی۔ طشتری۔

رنڈی۔ عورت۔ مردون کی زبان پر یہ اصطلاح

خاص بازاری عورتون کی نسبت ہے اور عورتین ہر عورت کی شان مین بھی بولتی ہین۔
جانصاحب ؎
اول خسم ہی کرنا نہ تھا گر کیا کیا
کر کے جورُو کی چھوڑ دیا یہ بُرا کیا
عالم ؎
نام کو شاہزادی رنڈی ہو
خوب دیکھا تو کتنی ٹھنڈی ہو
روٹی پر روٹی رکھکر کھانا۔ فارغبالی اور خوشحالی ہونا۔ جانصاحب ؎
بیگما کھاتی ہین پھر روٹی پہ رکھکر روٹی
جانصاحب یہ سُنا مین نے ہے محبوبن سے
روٹی کپڑا۔ عورت کے واسطے نان و پوشاک۔
جانصاحب ؎
کھوؤن کیون حرت مین اپنی وہ بہر کے واسطے
روٹی کپڑا مجھکو لکھدین عمر بھر کے واسطے
روٹی نہ کپڑا سینت مینت کا بھترا۔
مفت مفت مین قبضہ و اختیار جتانا۔
روزی کو روتے ہین کھڑے ہو کر۔ مُردے کو بیٹھ کر۔ بیکاری کا غم کسی کے مرجانے سے زیادہ ہوتا ہے۔
رَوَنا۔ محل کا سودا سُلف لانے والا۔
عالم ؎

آپ کی آنکھ مین جو کھٹکی ہون
کیا رونے سے مین بھی اٹکی ہون
رہنا۔ شب باش ہونا مرد کے ساتھ۔ مرد بھی بولتے ہین۔
رہین جھوپڑون مین خواب دیکھین محلون کا
غریبی مین امیری دماغ۔
رہے تو آپ سے نہ رہے تو سگے باپ سے۔ ہر عورت اپنی عصمت کی خود ہی محافظ ہوتی ہے وہ نہ ہو تو کوئی نہین ہو سکتا۔
ریس بھلی ہو نس بُری۔ رشک اچھا حسد بُرا۔
ریت رسوم۔ رواسم۔ جانصاحب ؎
ہو چکین جبکہ ساری ریت رسوم
ہوئی پھر جونے والیون کی دھوم
ریوڑی کے پھیر مین آگئے۔ مصیبتون مین گھر گئے۔

ز

زبردست مارے اور رونے ندے۔ زبردست کے آگے زیردست کا کچھ زور نہین چلتا
زردہ پھکنا۔ باربار تمباکو کھانا۔ رنگین ؎
دوگانا کس بھیانک پن سے میرے مُنھ کو تکتی ہو
گلوری کو ترستی مین ہون تم زردہ پھکتی ہو

زناخی۔ دوست باز عورتون کی اصطلاح مین وہ عورت جو کبوتر یا مرغ کے سینے کی دو شاخہ ہڈی جسکو زناخ کہتے ہین توڑ کر ہمراز و ہمدم ہو جائے۔ جانصاحب ؎

کیا ہم کو بڑی کوئی زناخی کے گھر آیا
اچھا نہین کرتا ہے اجی ذکر پرایا

زمین دیکھنا۔ قے کرنا۔ مرد بھی بولتے ہین

زہر ہتھیلی پہ رکھا ہو بے کھائے نہین مرتا۔ بغیر کوئی برا کام کیے بدنامی نہین ہوتی

س

ساس مر گئی اپنی ارواح تو بنی چھوڑ گئی۔ ساس کا رعب ہر حال مین غالب ہے۔

ساس مری بہو بیٹا جایا اسکا ٹوٹا اسمین آیا۔ ایک مین نقصان ایک مین فائدہ ہو کر حساب مساوی آجانا۔

ساس بہو کی ہوئے لڑائی گرے پڑوسن ہاتھا پائی۔ آپس کے جھگڑے مین غیرون کا دخل دینا۔

ساس گئی گانوٴن بہو کہے مین کیا کیا کھاوٴن۔ کوئی ٹوکنے والا نہ ہو تو ہتھے مارنے کا خوب موقع ملجاتا ہے۔

ساس نہ نندی آپ ہی آنندی۔ کوئی روک ٹوک کرنے والا نہین جو چاہے کرے۔

ساس بڑی بانس نند بغل گند۔ یعنے ساس نندین سب کی بری ہوتی ہین۔

ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا۔ بہو کے آگے ساس کی بیقدری۔

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی۔ محنت بہت فائدہ کم۔

سب کچھ گیا میان کی ٹخ ٹخ نہ گئی۔ تہیدستی مین بھی غصہ ہے۔

سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی۔ پیٹ کی فکر سب کامون سے مقدم ہے۔

سب کی بھلی چپ۔ کسی بات مین دخل نہ دینا سب سے اچھا۔

سیٹر دالی۔ ڈومنیون کی اصطلاح مین طبلہ سارنگی بجانے والی عورت۔

ستم جوتنا۔ ستم کرنا۔ جانصاحب ؎

تم پہ مین مرتی ہون جو چاہے ستم جوتو تم
سچ تو ہے ہان اجی ایسی ہی گنہگار ہون مین

ستر سنانا۔ بے انتہا گالیان دینا۔ جانصاحب

؏ مجھکو کہین گے ایک تو ستر سناوٴن گی

ستوانسا۔ وہ بچہ جو سات ہی مہینہ کا پیدا ہو۔ وہ رسم جو سات مہینہ کا حمل ہونے پر کیجائے

ستھرائی۔ جھاڑو۔ مرد بھی بولتے ہین۔

رندی ع ستھرائی دی نسیم نے میرے مزار پر
ستیاناس جائے۔ کلمۂ بد دعا یعنی تباہ و
برباد ہو۔ جانصاحب ؎

مجھکو بدنام کرتی ہے عُمدہ
ستیاناس ہو نگوڑی کا

سٹھورا۔ زچہ کا مخصوص کھانا جس مین
سونٹھ بالخصوص شریک ہوتی ہے۔
سر ڈھانکنا۔ زنان بازاری کی اصطلاح مین
ازالۂ بکارت کرنا۔ جانصاحب ؎

نہ کہہ تو اپنے مُنھ سے اُسنے ڈھانکا سر ہی عصمت کا
ارے عزت نسا تجھکو نہین کچھ پاس عزت کا

سُسرال کا کتا۔ وہ نکھٹو داماد جو سُسرال
کی روٹیون پر پڑا ہو۔ جانصاحب ؎

برقی خانم پھونک کر خالی نہ کر اپنا دماغ
بے ادب لڑکا تھا کتا بن گیا سُسرال کا

سکھی۔ ساتھ کی کھیلی ہمسن عورت۔
سکھائے پوت دکھن نہین جاتے۔
خود ہمت نہ ہو تو کسی کے ترغیب دینے سے
کیا ہو سکتا ہے۔
سُگھڑ۔ سلیقہ شعار عورت۔ طنزاً بدسلیقہ
عورت کو بھی کہتے ہین۔ انشاع

تھی عجب کچھ وہ سُگھڑ جسنے یہ کاڑھی بوٹی

سنجوگ۔ اتفاق۔ اتفاقیہ ساتھ۔
سنجھ بتی۔ چراغ جلے۔ سرِ شام۔ جانصاحب

؎ کیا شام سے اندھیر ہے بی چاندنی خانم
سنجھ بتی کے ہے وقت اُجالا نہین رہتا

سُنکو۔ سُن گن لینے والی عورت چھپکر
بات سُننے والی۔
سُن رے ڈھول بہو کے بول۔
زبان دراز عورت۔
سوت چون کی بھی بُری۔ سوت کیسی
ہی ناچیز ہو بُری ہوتی ہے۔
سونا جانے کسے آدمی جانے بسے۔
سونے کا امتحان کسوٹی پر اور آدمی کا امتحان
ساتھ رہنے سے ہوتا ہے۔
سوپ تو سوپ چھلنی بھی بولی جسمین
بہتر چھید۔ بڑون کے ساتھ چھوٹے بھی
چل نکلے۔ عیب دار ہو کر دوسرون کے
ناصح بنتے ہین۔ عیبی آدمی کا خاموش رہنا
بہتر ہے۔
سُوت کی انٹی یوسف کی خریداری۔
تھوڑی سی بساط بڑا حوصلہ۔
سُوتے لڑکے کا مُنھ چوما نہ مان خوش
نہ باپ خوش۔ بدون اطلاع نیکی کرنی
رائگان ہے۔
سوگن۔ سوت۔ جانصاحب ؎

سوگن نے آج پہنا پاجامہ گلبدن کا پھولوں مین تُل رہا ہے کانٹا مرے چمن کا

سوگن جیون کی بھی بُری ہوتی ہے - سا جھی کیسا ہی کمتر ہو دق کرنے کو کافی ہی۔

سو نکھٹو مین ایک ناک والا نکٹا بہت سے بےغیرتون مین ایک غیرت دار ضرور انگشت نما ہوتا ہے۔

سوکھے ساون روکھے بھادون سیدا کے مریض۔

سوئی ٹوٹی مین گشیدہ سے چھوٹی - کام چور آدمی کو تھوڑا بہانہ بھی بہت ہے۔

سویان بن عید کیسی - خوشی ہی کی تقریب مین خوشی اچھی معلوم ہوتی ہے۔

سہ گانہ - دوگانہ کی دوست - ہر چند کہ محل رقابت ہوتا ہے تاہم دوست باز عورتین اپنی دوگانہ کی خاطر سے اُس کی دوست کو سہ گانہ کہتی ہین۔

سُہاتے کا پاد اچھا اَن سُہاتے کا بول بُرا جس کی محبت ہو اُس کی بدتمیزی بھی گوارا ہوتی ہی۔

سَہسر گوپی ایک کنہیا - ایک مطلوب کے بہت سے طالب۔

سہیلی - کنیز - ہمسر۔

سیّان بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا - جان پہچان کا کسی منصب پر ہونا باعث اطمینان ہوتا ہی۔

سیّان کی کمائی بھیّا کا نام - دوسرے کا روپیہ خرچ کر کے کسی اور کا نام کرنا۔

سیج کی مکھی بھی بُری - خلوت مین کسی کا دخل خوش نہین آتا۔

ش

شابش - لفظ شاباش کا مخفف ہی عورتون کی زبان پر۔

شرع مین شرم کیا - صاف بات مین لحاظ کیا ہے۔

شرم کی بھونت بھوکی مرے - حد سے بڑھی ہوئی شرم بھی باعث نقصان ہے۔

شکل چڑیلون کی دماغ پریون کا - بدصورتی پر غرور۔

شگن - شگون کا مخفف ہے اور اصل مین یہ لفظ مفرس ہے سُگن لفظ ہندی کا جسکے معنے فال نیک کے ہین۔

شیطان طوفان اللہ نگہبان - جھوٹا الزام دینا۔

شیطان کے کان بہرے - عورتون کا دستور ہے کہ جب کوئی بد خبر سنتی ہین تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین جسکا مطلب یہ ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹی ہو۔

ص

صبر سمیٹنا۔ بخیلا آدمی کو بُرا بھلا کہنا۔ رنگین۔

ع صبر میرا سمیٹتی ہے ددا
شب کو بولی تھی چارپائی بھی کب

صبُوُرا۔ ہاتھی دانت یا کھکڑا یا مخمل پوش بیسون کی بنیڈ کا مصنوعی آلہ جس سے دوست باز عورتین اپنی تسکین کرتی ہین۔

صندل گھسنا۔ مساحقت کرنا زنان دوست باز کا جانصاحب ع

نکالون پیٹ سے جو پانوُن کیا ہے سر پھرا میرا
گھسے یان کون صندل تم سے یہ عادت نہین مجکو

صندل کے چھاپے مُنہ کو لگے بدنامی ہوئی

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکلی۔ بدصورت بد وضع

ض

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہین۔ ناچاری کے وقت کمینون کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔

ط

طبق۔ پریون کا طبق جس مین شیرینی مسی سرمہ ہار پھول وغیرہ ہوتے ہین۔ اور وہ طشت جس مین یہ سب سامان ہوتا ہے دریا مین ڈالا جاتا ہے۔ جانصاحب ع

پریون کا طبق چھوڑ دن گی دیوانی نہ ہو جاؤن
کچھ کھوٹ ہے جو خواب مین دریا نظر آیا

طویلے کی بلا بندر کے سر۔ بہت سی لوگون کی آفت و بلا ایک ادنی آدمی کے سر پڑ جانا۔

طوفان شیطان اللہ نگہبان۔ بے سان و گمان کی تہمت لگانا۔

ع

علم ٹوٹے۔ حضرت عباس علمدار کی مار پڑے عورتون کا کوسنا۔ جانصاحب ع

کربلائی یہ علم ٹوٹے حسینی خانم
دیکھو کس بار سا سے مرثیہ خوان ہوتا ہے

علی کی مار۔ کلمۂ بددعا۔ جانصاحب ع

حیدری کو جو ہاتھ سے چھوئے
موئے تجبیر علی کی مار پڑے

علت دھوئے دھوئے جائے عادت کہان جائے۔ عارضی خصائل زائل ہو سکتے ہین لیکن نیچرل نہین جاتا۔

غ

غارت گیا۔ یہ کلمۂ بیزاری کے وقت

عورتین زبان پر لاتی ہین۔ جانصاحب ؎

موا غارت گیا نہ آئے وہ

کال ہے کیا جہان مین مردونکا

غارت غول۔ تباہ۔ برباد۔

ف

فرش کر دینا۔ خوب پیٹنا یہان تک کہ پٹنے والا فرش کی طرح بے حس و حرکت پڑا رہے۔ جانصاحب

؎ اے بی مہتاب اگر چاندنی لے جاؤ گی

فرش کر دین گے ابھی مار کے فراش تمھین

فقیرنی کا پوت چلین امیرون کا۔ جو غریب ہو کر امیرانا گذار رکھے۔

فلانی۔ اندام نہانی زنان۔ جانصاحب ؎

نہ ایکبار بھی تھوکا مین اُنکے جاؤن نثار

فلانی رکھ کے ہتھیلی پہ وہ نہار آئی

ق

قرآن درمیان۔ عورتون کا دستور ہے کہ جب کسی زندہ کو مردہ کے ساتھ نسبت دیتی ہین تو قرآن درمیان کہہ لیتی ہین۔

قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ انتہا درجہ کی بے اعتباری۔

قرق کرنا۔ تنبیہ و چشم نمائی و ممانعت کرنا۔ جانصاحب ؎

گر بہ گشتن روز اوّل ہے یہ مردون کی مثل

قرق تم جورو پہ اب کرتے ہوئے بیٹا عبث

ک

کاکا۔ وہ خواجہ سرا جسکی گود مین بابب نے پرورش پائی ہو۔

کاڑھا۔ عورتون کی اصطلاح مین اسقاط حمل کی دوا۔

کاجل کی کجلوٹی اور بھوبون کا سنگار۔ بدصورت آدمی جو ہر وقت آراستہ و پیراستہ رہے۔

کاجل کی کوٹھری مین دھبہ کا ڈر۔ بُری جگہ بیٹھنے والا ضرور بدنام ہو جاتا ہے۔

کاجل سب دیتے ہین چتون مین بھانت ہے۔ طرحداری ہر ایک کے حصہ مین نہین ہے۔

کالا مُنھ نیلے ہاتھ پانوُن۔ عورتین جب کسی سے بیزار ہوتی ہین تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین۔

کالی بھلی نہ سیت دونون کو مارو ایک ہی کھیت۔ دشمنون مین کوئی اچھا نہین ہوتا خواہ گورا ہو خواہ کالا۔

کام کو آنہا کھانے کو ہون کاہل اور بملکحرام۔

کام پیارا ہے چام پیارا نہین آدمی
کے کام کی قدر ہوتی ہے نہ کہ آدمی کی۔
کانا مجھے بھائے نہین کانے بن سُہائے
نہین۔ نفرت بھی اور محبت بھی یعنے اُسکے
بغیر چین بھی نہین اور پھر اُس سے ہر وقت
کی لڑائی بھی۔
کانے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے۔
کانا آدمی شریر زیادہ ہوتا ہے۔
کانے کے بیاہ کو سو سو جوکھون یعنی
عیب دار شئے کے لیے ہر جگہ مشکل ہے۔
کام چور نوالے حاضر۔ وہ شخص جو کام
کے وقت تو ٹلجائے اور کھانے کے وقت آموجود ہو
کان پر جون نہین رینگتی۔ بے خبر اور
غافل آدمی۔
کان پیارے تو بالیان } ایک چیز کے
جورو پیاری تو سالیان } ساتھ محبت
ہونے سے اُسکے متعلقات سے بھی محبت ہو جاتی ہی
کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہان سے
کھائے۔ بُرے عمل کرے تو اچھے پھل
کہان سے ملین۔
کانی کو کَون سَرا ہے کانی کا باوا۔
اپنے کا عیب بھی اچھا معلوم ہوتا ہے۔
کان مین تیل ڈالے بیٹھے ہین۔ بالکل
بے خبر اور غافل ہین۔
کایہ بڑی کہ مایہ۔ جان کا صدقہ مال ہی۔
کپڑے گُوڈ کر دینا۔ کپڑے نہایت میلے
کر دینا۔ جانصاحب ؎
اُجلی پگڑی ہے عبث اُسکی تو بن آئی ہی
کپڑے لڑکے مرے دو روز مین گو کرتے ہین
کپڑا نہ لتا مستی لگائے البتہ۔ مفلسی
مین امیرانہ ٹھاٹ۔
کپٹی کی پریت مُرن کی ریت۔ کینہ ور کی
دوستی مین ہمیشہ خطرہ ہی خطرہ ہے۔
گُتے کا گُتا بیری۔ اپنے ہی جنس والا اپنا
دشمن ہو جاتا ہے۔
گُتے تیرا مُنھ نہین ہے تیرے
سائین کا مُنھ ہے۔ یعنے یہ تیری خاطر
نہین تیرے کمینے پن کی وجہ سے چپ ہون
یا یہ کہ تیرے بزرگون کا خیال ہے۔
کٹر۔ بے رحم اور سنگدل مرد بھی ہوتے ہین،
کچے دن۔ عورتون کی اصطلاح مین شروع
حمل سے آٹھوین مہینے تک کا زمانہ۔
کچھ کر دیا۔ جادو کر دیا۔ جانصاحب ؎
کسی نے کر دیا کچھ اُن کو ایسے پری خانم
محل مین کل سے جو سنک اُتارے پھرتے ہین
کچھ پھرایا۔ کچھ ہے۔ حمل ہے۔

کچھ نہو۔ مجامعت نہ ہوسکے۔ جانصاحب ؎

کچھ نہ ہو رکھ لون جو تنگی کی دوا
اسقدر لوگون وہ ڈھیلا ہوگیا

کچھ نہین ہے۔ نامرد ہے۔ جانصاحب ؎

کون کہتا ہے مردوا اُس کو
کچھ نہین ہے لو آزما دیکھا

گھُگّو کے مُچّھو۔ بُرون کی اولاد بھی بُری ہوتی ہے

کرتوت۔ فعل بد۔ رنگین ؎

بوے بیجان کردہ اے رنگین
ہے نظر مین مری ترے کرتوت

کرم۔ بخت۔ نصیب۔

کرنا۔ (۱) مجامعت کرنا۔ جانصاحب ؎

ایک تو کرنا مجھے ہر روز کا بھاتا نہین
اُسپہ تم مجھکو اُٹھاتے ہو دو بار ارات کو

(۲) شوہر کرلینا۔ جانصاحب ع

مرے اُس سے زناخی ہزار کرین ہم مری جوتی سی جٹھری جمار کرین

کروانا۔ مجامعت کرانا۔ جانصاحب ع

کرولکے بابا ست سے نسخہ شراب کا

کرتو ڈر نہین تو خدا کے غضب سے ڈر۔ کبھی ناکردہ گناہ پر بھی الزام عائد ہوجاتا ہے۔

کرنی نہ کرتوت پھوہڑ لڑنے کو مضبوط۔ مفلس آدمی شیخی باز جو بدمزاجی ظاہر کرے۔

کرے داڑھی والا اور پکڑا جائے مونچھون والا

خطا کوئی کرے اور ماخوذ کوئی ہو۔

کڑوے کسیلے دن۔ بیماری کے دن

کڑی کا بولنا۔ چھت کی کڑی سے آواز نکلنا۔ عورتون کے اعتقاد مین یہ منحوس ہے جانصاحب ؎

کوٹھی مین رہو آکے یہ دالان کرو ترک
لی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا

کس برتے پر تتّا پانی۔ بیکار شیخی بگھارنا اور کچھ کر نہ سکنا۔

کس کھیت کی مولی ہے تو۔ تیری کیا اصل۔ تو بے حقیقت شے ہے۔

کسی کے کیے گھی کے گھڑے کسی کے کیے پتھر پڑے۔ کسی کا کیا پھلتا پھولتا ہے وہ نصیبہ ور ہوتا ہے۔ کسی بدقسمت کا کیا کرایا برباد ہوتا ہے۔

کس لوٹھے پر بھولی ہے۔ کس یار و آشنا کی حمایت کا غرور ہے۔ انشا ؎

یونہو آ۔ اُو چڑیٹی کس لوٹھے پر بھولی ہے تو
اپنی خشتک مین چُراتی کھیرے اور مولی ہے تو

گستّو۔ قحبہ و بدکار عورت۔ رنگین ؎

مورنی گستّو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو
ناچ کر تو اے نگوڑے مور مت لٹّو سے ہ

کگڑی کے چور کا کوئی خون نہین کرتا۔

ادنیٰ قصور قابل معافی ہے۔ ادنیٰ شے کی
چوری قابل درگذر ہے۔ جانصاحب ؎
لکڑی کے چور کا نہین کرتا ہے کوئی خون
مہندی کے چور پر کیا تم نے ستم غلط
کلکلانا۔ بددعا دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔
کلمہ بھرنا۔ کلام کی تائید کرنا۔ محبت کا دم
بھرنا۔ جو کہے وہی کرنا۔
کل کل۔ ہڈی ہڈی۔ عضو عضو۔ جانصاحب ؎
پہ بجز صادر د آج مین کل مین + کل تھا پیرون مین آج کل کل مین
کلول ٹلنا۔ ردبلا ہونا۔ جانصاحب ؎
ہمین غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ + بڑی کلول ٹلی ہو جان پر سو
کلیجہ مین درد ہے۔ پیٹ مین درد ہے۔
اکثر محلات کی مہریان شکم کے معنے پر کلیجا
بولتی ہین۔ خصوصًا درد کے موقعہ پر۔
کماؤ خصم کو کس نے نہین چاہا۔ جس
شخص کی ذات سے فیض اور فائدہ ہو وہی
عزیز ہوتا ہے۔
کماؤ آوے ڈرتا نکھٹو آوے لڑتا۔
جب نکما آدمی گھر والون پر اپنا زیادہ رعب
بٹھائے اور کماؤ آدمی سہما رہے۔ اُس
موقعہ پر بولا جاتا ہے۔
کم بخت گئے ہاٹ ترازو ملے نہ باٹ۔
بدنصیبی کی ناکامی پر بولا جاتا ہے۔

کم بختی جب آوے اونٹ چڑھے کو کُتا
کاٹے۔ سختی کے دنون مین ہزار احتیاط
کرین مصیبت آہی جاتی ہے۔
کمھار کہنے سے گدھے پر نہین چڑھتا۔
جب کوئی شخص اپنی خوشی سے کام کرے
اور لوگون کے کہنے سُننے سے نہ کرے اُس
وقت کہتی ہین۔
کمر مین بوتا نہین مدار صاحب بیٹا دو۔
بغیر محنت کیے ہوئے راحت کا خواستگار ہونا۔
کنبے والون کے چارون پلے بھاری
کثیر العیال کا دل غنی رہتا ہے۔
کنجڑن اپنے بیر کھٹے نہین بتاتی۔
کوئی اپنی چیز کو بُرا نہین کہتا۔
کنوئین کی مٹی کنوئین ہی مین لگتی
ہے۔ جہان میان کمائین وہین سب
خرچ کر ڈالین۔
کنوار چھل۔ کنوار پن۔ زمانہ ناکتخدائی۔
جانصاحب ؎
مین تو مر کر بھی چھوٹون نہ لی آگر خبر
کنوار چھل میرا اُتارا تھا اسی اقرار پر
گوچہ کر لیا ہی۔ بدصورت اور چیچک رو ہی۔ رنگین ؎
مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانہ میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا گوچہ کر لیا ہے

کوکھ اور مانگ سے ٹھنڈی سہاگن
اور صاحب اولاد۔ رنگین ؎

کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہر
جھاڑ بالون سے زمین لال پری کی بیٹھک

کوکھ جلی۔ جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو یا
بانجھ ہو۔ جانصاحب ع
دل جلی کوکھ جلی مانگ جلی ہون بنّو

کون کہے رانی ڈھانکو۔ خیانت یا عیب
کسی کا جاننا اور متنبہ نہ کر سکنا۔

کوئی مرے کوئی ملاریں گاوے۔
ایک کی تکلیف سے دوسرے کو خوشی۔

کُواری کو سدا بسنت ہے۔ آزاد اور
مجرد کو ہمیشہ خوشی اور بے فکری ہے۔

**کوا ناک لے گیا۔ ناک کو نہین دیکھتے
کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہین۔**
جب کوئی شخص جھوٹ بات کی پیروی
کیے جائے اور حقیقت کی طرف متوجہ نہ ہو
اسوقت کہتی ہین۔

**کوٹھے والی رووے چھپر والی
سووے۔** غریب کی نسبت دولتمند زیادہ
محتاج اور شاکی پائے جاتے ہین۔
ع آنانکہ غنی تراند محتاج تراند

کورا پنڈا ناکتخدا عورت۔ جانصاحب ؎
مانو مرے کہنے کو ابھی کورا ہے پنڈا!
بن بیاہی ہو واری یہ چلن ہے نہین اچھا

کوڑھ ٹپکے۔ کوسنا ہے خاص عورتون
کی زبان ہے۔ جانصاحب ؎
کوڑھ اُن چھاتیون سے ٹپکے اُسے جو پہنے
مین تو کوسون گی مری جس نے چرائی انگیا

**کوٹھی کُٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا گھر بار بی بی
آپ کا۔** مطلوب چیز کا نہ دینا۔ جھوٹ موٹ کی
چیزون سے پرچانا۔

**کوڑی نہین گانٹھ مین چلے میان
سیر کو۔** کم مائگی کی حالت مین بڑے
حوصلے کرنا۔

کوس نہ چلی بابا پیاسی۔ کام کے
شروع ہی مین تھک جانا اور ہمت ہار دینا۔
یا کام سے جلد تنگ آ کر کسی سے اپنی
پرایت چاہنا۔

کوکہ۔ انا کا بیٹا یا بیٹی۔ رنگین ؎
آج دروازہ پہ نوبت جو دھری جاتی ہے
میری کوکہ کی اجی گود بھری جاتی ہے

انشا ؎
کوکہ جی دیکھو میری دوگانہ یہ کیا بھبی
پشواز اُودی اور جھبلا جھل کی اوڑھنی
کونسا گھر ہے جسمین موت نہین آتی۔

عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہین۔

کوئی تولون بڑا کوئی مولون بڑا۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت اور بزرگی رکھتا ہے۔

کوئی پوچھے نہ پوچھے میرا دلھن سُہاگن نام۔ آپ ہی آپ اترانا کوئی پوچھے یا نہ پوچھے۔

کوئی اکور کسر باقی نہ رہی۔ کسی قسم کا نقص نہ رہا۔

کوّے کوسا کرین کھیت پکّا کرین۔ کسی کا ناحق بددعا دینا جسکا کچھ اثر نہ ہونا۔

کھاٹ نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ جانصاحب ع

نصیب سیدھا اگر ہے میرا جلکتی نکلے گی کھاٹ اُسکی
وہ سُکھ نہ پائیگی جسنے بھیجا ہے اُلٹی پٹی مجھین پڑھاکر

کھانا پینا لہو کرنا۔ کھانے پینے کا مزہ نہ آنے دینا خانہ جنگی یا نزاع لفظی سے۔ جانصاحب

ع لال پیلے مجھے غصے سے دکھاکر دیدے
کھانا پینا مرا کیون آپ لہو کرتے ہین

کھرکھوج۔ تباہ۔ خراب۔ جانصاحب ع

مرگئی ہین جیتے جی اے بیگما
عشق مین کھرکھوج کیسا ہوگیا

کھرکھوج کھونا۔ کھرکھوج مٹانا۔ تباہ و برباد کرنا۔ مٹادینا۔

کھرادونا دینا۔ حضرت مشکلکشا کی نذر

ہاتھون ہاتھ دینا۔ رنگین ع

ہے ددا مال کیا ترا دونا
جو وہ آئے تو دون کھرادونا

کھرگنجیان۔ بدصورت۔ چیچک رو عورتین۔ انشا ع

سب کی سب کھرگنجیان ساری کی ساری ڈھیریان
دیکھ لین سب ہم نے رانی جی تمھاری چوریان

گھسوٹنا۔ بال نوچنا۔ رنگین ع

لے مین کہتی ہون کہ سر پٹ کے جھونڈے کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منھ شوق سے کرزاری چیخ

گھسر پُسر کرنا۔ کاناگوشی کرنا۔

کھوجڑا جائے۔ نام ونشان نہ رہے۔ خانہ خراب ہو۔ رنگین ع

کھوجڑا جائے میری آنکھون کا
نیند کیون اُنکو نہین آتی ہے۔

کھوجڑے پیٹا۔ خانہ خراب۔ جانصاحب

ع کھوجڑے پیٹا کسی طرح نکلتا ہی نہین
غم موا سمجھا ہے کیا دل کو مرے گھر اپنا

کھور۔ کھوٹ۔ حرکت ناوانستہ۔ جانصاحب ع

رہ رہ کے غصے آتے ہین باندی کی کھور پر
کیا رنڈی ساہوکاری سے مرتی ہے چور پر

کھیر اگکڑی کرنا۔ کوسنے دینا۔ جانصاحب ع

کھیر اگکڑی کیا بچون کو مرے بھابھی نے
اُن کا وہ کو سنا اب تک نہین بھتیا بھولا

کھوٹ۔ عورتون کی اصطلاح مین کسی کے نام کی نذر و نیاز مان کر بھول جانا اور اس فروگذاشت کی وجہ سے یا ناپاکی کی وجہ سے خمیازہ اُٹھانا

جانصاحب ؎
پریون کا طبق چھوڑون گی دیوانی نہ ہو جاؤن
سمجھ کھوٹ ہی جو خواب مین دریا نظر آیا

کھڑ پیچ۔ چھیڑ اور رد بخش کی باتین۔ عالم ؎
تجھکو کھڑ پیچ انھین سے رہتی ہر
جو نہ کہنا ہے اُن کو کہتی ہے

کھا کے ڈکار بھی نہین لیتی۔ پرایا مال ہضم کر جاتی ہے۔

کہنے کو ننھی کھا جائے دھنی۔ کام چور نوالہ حاضر۔ کھانے کو بسم اللہ۔ کام کو استغفر اللہ۔

کھائین گے کسی کا گائین گے کسی کا۔ احسان کوئی کرے شکریہ اور کا ادا کیا جائے۔

(دسیکر میان کی وہی مثل) **کھانے کو شیر کمانے کو بجری**۔ کام چور آدمی۔

کھائے من بھاتا پہنے جگ بھاتا۔ کھانا جو اپنے کو بھائے وہ کھائے اور کپڑا وہ پہنے جو دوسرے پسند کرین۔

کھٹ کھٹ سونار کی ایک چوٹ لوہار کی کمزور کی بہت سی تدبیرون پر زور آور کی ایک ہی تدبیر غالب ہوتی ہے۔

کھری مزوری (مزدوری) چوکھا کام نقد دینا اور خاطر خواہ کام لینا۔ مزدور کو خوش کر کے اچھا کام لینا۔

کھچڑی کھاتے پہنچا اُترا۔ جھوٹی نزاکت ظاہر کرنا۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر۔ اولاد کی تعلیم مین یہی چاہیئے۔

کھوون کی سُنے رات کی۔ سوال کے خلاف جواب دینا۔

کھیتی خصم سیتی۔ ہر ایک کام مالک کی توجہ سے ہوتا ہے۔

کھیتی رکھے باڑ کو باڑ رکھے کھیتی کو۔ عورت (بی بی) سے مرد (میان) کو آرام اور مرد (میان) سے عورت (بی بی) کو۔

کھُل کر بیٹھو۔ اطمینان سے بیٹھو۔

کیا مچھلی ہین جو سڑی جاتی ہین۔ نا کتخدا جوان بیٹیون کا خاوند خاطر خواہ نہ ملنے مین اگر دیر ہوتی ہے اور لوگ سمجھاتے ہین کہ بیٹیان جوان ہوئین اُن کی شادی مین دیر نہ ہونا چاہیئے۔ اُسوقت عورتین یہ فقرہ زبان پر لاتی ہین۔

کے پیسے ڈولی ہے۔ کس قدر فاصلہ
ہے۔ کیونکہ عورتین راہ کی مسافت کا اندازہ
ڈولی کی اُجرت سے کیا کرتی ہین۔ رنگین۔

ذرا گھر کو رنگین کے تحقیق کر لو ؎
یہان سے ہے کے پیسے ڈولی کہارو

کیا بور کے لڈو ہین۔ یعنے کچھ نایاب
چیز نہین ہے۔

کیا گُپ چُپ کے لڈو کھائے ہین۔
خاموش کیون ہو بولتے کیون نہین۔

گ

گال مین چاول بھرے ہونا۔ آسایش
اور فارغ البالی میسر ہونا۔ جان صاحب

وہ ایکدن تھا کہ میرے آگے فرشتہ کی تھی نہ دال گلتی
بھرے ہین گالون مین اب چاول کہین وہ باتین چپا کر

گا بجا کے اپنا کیا۔ ہر طرح مال ہضم کر لیا۔

گال کا جیتے مال کا ہارے۔ زبان دراز
کے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے۔

گائے ڈوبین تھپرا اترائین۔ اگر جھوٹا
آدمی سچا اور سچا آدمی جھوٹا ہو جائے تو اُس
موقعہ پر بولتے ہین۔ یا ایمان والے نقصان
اُٹھائین اور بے ایمان فائدہ حاصل کرین اور
یا کمینون کو عزت نصیب ہو اور شریفون کو ذلت۔

گالی گفتاری کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔
طعنہ تشنہ دینا۔

گانٹھ۔ وہ محدود چارخانہ جیسے لکڑی کے
اڈّے پر چڑھاکر عورتین طرح طرح کے
کشیدے اُس مین کاڑھتی ہین۔ اور ازان بعد
اُس کشیدے کو سینہ بند مین لگاتی تھین۔ اب
گانٹھ کے بننے۔ کشیدہ کاڑھنے۔ سینہ بند
مین لگانے کا چلن جاتا رہا اور اُس کی جگہ
چکن نے لے لی۔

گانڑ کٹانا۔ مخنث ہو جانا۔

گانٹھ کا پورا ہیئے کا اندھا ہے۔ فلان مرد
یا فلانا شخص مالدار ہے مگر بیوقوف
کیونکہ سستی چیز مہنگی خریدتا ہے۔

گاؤن کا جوگی جوگنا۔ اوران گاؤن کا
سدھ۔ اپنون کی نسبت غیرون کی قدر
زیادہ ہوتی ہے۔

گائے نہ بچھی اپنی۔ نیند آوے اچھی
سینی۔ میرے مال نہ تال مجھے کس بات کا
کھٹکا اور ڈر۔

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہین ہوتے
اپنے اہل وعیال کی پرورش ناگوار نہین ہوتی

گٹے لگجانا۔ نذر ہو جانا کسی چیز کا۔
جان صاحب ؎

چاندی سونے مین تو منڈھوائے نہ اصلا تعویذ گنڈے لگجاتا ہے چورون کے نگوڑا تعویذ گدگدائے وہان تک جہان تک ہنسی آئے۔ دل لگی وہان تک اچھی ہے جہانتک دوست کو بُری اور ناگوار نہ معلوم ہو۔

گدھا مرے کمھار کا دھوبن ستی ہوئے جو کوئی خواہ مخواہ اور ناحق کسی کی خاطر تکلیف اُٹھائے اسکی بیوقوفی پر بولتے ہین۔

گدھے کی آنکھ مین لون دیا اُسنے کہا میری آنکھین پھوٹین۔ ناشکرے کے ساتھ اگر سلوک کیا جائے اور وہ بجائے شکریہ کے شکایت کرے اُسکی نسبت بولتا ہین

گرج کر بولنا۔ غصہ کی آواز سے بولنا۔

گِرا نہین سنبھلتا۔ ذلّت یافتہ کا پھر ویسا اعزاز اور وقار نہین ہوتا۔

گرجی تو ڈری پڑی تو سہی۔ جس مصیبت کی دہشت زیادہ ہو اور پڑے پر اُس کا برداشت کرنا سہل ہو اُسکی نسبت بولتے ہین

گُڑ سے مرے تو زہر کیون کھلائے۔ جو کام آسانی سے نکل سکتا ہو وہان تکلف کی کیا ضرورت ہے۔

گُڑ نہ دے تو گُڑ کی سی بات کہے۔ اگر کچھ دے نہین تو شیرین کلامی سے تو کام لے۔ یعنے اگر مطلوبہ شئے نہ دے تو ٹکا سا جواب بھی نہ دے۔

گُڑ کھائے گلگلون سے پرہیز۔ جو شخص بڑی بڑی بُرائیان تو کرے اور ادنی عیوب سے پرہیزگاری جتلائے۔ اُس کی نسبت کہتے ہین۔

گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔ جو شخص تنگی ترشی ہر طرح کی گزران پر خوش ہو وہ مزاج کی بے تکلفی جتانے کے لیے کہتا ہے۔

گنون نہ گوتھون مین دولہ کی خالہ۔ کوئی بات پوچھے یا نہ پوچھے خواہ نخواہ خصوصیت اور عزیزداری جتانا۔

گنجی کبوتری محلون مین ڈیرا۔ بدصورت اور بے حقیقت کو اعلیٰ رتبہ ملجانا۔

گنوار گون کا یار۔ خودغرض شخص اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے۔

گنی بوٹی نپا شوربہ۔ جہان سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو یا ہر بات مین حساب کیا جائے وہان بولتے ہین۔

گونگے کا اشارہ گونگا سمجھے۔ ہم جنس کی بات ہمجنس ہی جان سکتا ہے۔

گونگے کا سا گڑ کھٹا نہ میٹھا۔ جس بات کا

اظہار نہ کر سکین دل ہی دل مین لطف یا رنج اُٹھائین اُسکی نسبت بولتے ہین۔

گود بھرنا۔ عورتون کا دستور ہے کہ سات مہینے کا حمل ہو جانے پر حاملہ کی گود مین سات قسم کا میوہ اور پھل رکھتی ہین۔ اور خوشی کرتی ہین۔ رنگین ؎

آج دروازہ پہ نوبت جو دھری جاتی ہے
مری کوکہ کی اجی گود بھری جاتی ہے

گوئیان۔ دراصل یہ اصطلاح زنان مساحقت پیشہ کی ہے۔ مگراب یہ اصطلاح ہمسن لڑکیون اور ہمعمر عورتون مین مروج ہے۔

جانصاحب ؎

اکدم نہ یاد بھولون گی مرزا تُراب کی
گوئیان یہ عشق خاک مین مجھکو ملائیگا

گھرواہا۔ گھر۔ مکان۔ جانصاحب ؎

جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہان مین تو ہون ایسی
گھرواہے مین تو جا کے خبر لیجیے بہن کی

گھس پس کے اُترنا۔ پوشاک پہنتا سزاوار ہونا پہننے والے کو۔

گھس لگانے کو نہ ہونا۔ جب کوئی شے تمامہ صرف مین آجاتی ہے اور کچھ بھی باقی نہین رہتی۔ اُس موقعہ پر یہ اصطلاح عورتین بولتی ہین۔

گھنگرو کی شریک۔ ناچنے والے گروہ کی شریک۔ یہ ڈومنیون کی اصطلاح ہے۔

گھر مین نہین دانے بی بی چلین بھنانے مفلسی مین حوصلہ۔

گھر بار تمھارا بھو کو ٹھلے مین ہاتھ نہ لگانا۔ کسی کو برائے نام مالک بنا کر خود قابض رہنا۔

گھر کی ماری بن گئی بن مین لاگی آگ۔
بن بچارا کیا کرے کرم مین لاگی آگ +
تقدیر کی نحوست و سعادت ہر جگہ ساتھ ہے۔

گھوڑے کو لات آدمی کو بات۔ عاقل کو اشارہ کافی ہے۔

گھائل کی گت گھائل جانے مصیبت کی قدر مصیبت زدہ جانتا ہے۔

گھر آئے کتے کو بھی نہین نکالتے۔ اپنے گھر آئے ہوے کی مدارات ضرور کرنی چاہیے خواہ کوئی ہو۔ دشمن ہی کیون نہ ہو۔

گھر پھونک تماشہ دیکھین۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو تباہی بربادی اور خانہ ویرانی پر خوش ہو۔

گھر شکھ تو باہر چین۔ } آسودہ کی سب جگہ
گھر گھیر تو باہر گھیر۔ } خاطرداری ہوتی ہے۔ جب دن اچھے ہوتے ہین تو سب جگہ فائدہ ہوتا ہے۔

گھر سے آئے ہین سند لیسا لائے ہین۔
جس شخص پر کچھ بنی ہو اُس سے زیادہ سرگذشت دوسرا آدمی اُسکو سُنانا چاہے تو جس پر گذری ہی وہ شخص سُنانے والے کو کہا کرتا ہے۔ یعنے تو مجھسے زیادہ واقف حال نہین ہوسکتا۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ گھر کا رازدار بڑی بڑی آفتین برپا کرتا ہے۔ جب کوئی گھر کا بھیدی چوری کراوے یا افشائے راز سے کوئی اور نقصان کردے تو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

گھر کر گھر کر شر بلا سر دھر۔
گھر کرنے مین ہزارون مصیبتین ہین۔

گھر کی جورو کی چوکسی کہان تک۔
گھر کے نوکر یا بیوی کی ہر وقت نگہبانی رکھنا مشکل ہے۔

گھر کے پیرون کو تیل کا ملیدہ۔ گھر والون کی تواضع کم ہوتی ہے۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ جو چیز گھر مین ہوتی ہے اُسکی قدر کم ہوتی ہے۔ موجودہ شئے کی قدر نہ کرنے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

گھر نہ دوار میان محلہ دار۔ جو بے مایہ آدمی بے بنیاد شیخیان مارے اور بڑون بڑون پر اپنی بڑائی جتائے اُس کی نسبت کہتے ہین۔

گھر والے کا ایک گھر بے گھرے کے سو گھر
شہدے اور لُچے کا ہر جگہ ٹھکانا ہو جاتا ہی۔

گھڑی مین گھڑیال ہے۔ آفت ناگہانی نازل ہونے کے وقت کہا کرتے ہین۔ یعنی گھڑی بھر مین کچھ سے کچھ ہو جانا۔

گھوڑے گئے گدھون کے راج۔
اچھے اچھے آدمی مرتے گئے اور نالائق کمینے اُن کے قائم مقام ہو گئے۔

گھی سنوارے سالن کو بڑی بہو کا نام۔
قابل تعریف کام تو کوئی شخص کرے اور نام دوسرے کا ہو۔ اُس موقعہ پر یہ بولا جاتا ہی۔

گھی کہان گیا کھچڑی مین۔ جب اپنا مال خرچ ہوا اور وہ اپنے ہی عزیز و اقارب کے پاس آجائے تو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

گئے بچارے روزے۔ ہے ایک کم تیس
کام کا بس شروع کرنا مشکل ہوتا ہے! ادھر شروع ہوا اور اُدھر ختم۔

گیہون کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔
ایک کے ساتھ دوسرے ناکردہ گناہ کی بھی شامت آگئی۔ ایک کام کے ضیمہ مین دوسرا بھی ہو گیا۔

گیلے سوکھے۔ کھوٹے کھرے۔ نیک و بد جانصاحب
ع گیلے سوکھے دونون جلتے ہین بو اثر کا مین

ل

لال - فرزند - جانصاحب ؎

سر پھوڑ کر لہو کی بہاؤن گی ندیان
گر بال بیکا ہوگا اجی میرے لال کا

لاتون کی دیوی باتون سی نہین مانتی - شریر اور ضدی لڑکی سزا کے بغیر نہین درست ہوتی

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری - یعنے جسطرح جہاز نہین اُٹھایا جاتا - ایسا ہی غیرت والی آنکھ سے بے شرمی نہین اُٹھائی جاتی - عزت اور شرم کے مارے آنکھ سامنے نہ اُٹھانے کے موقعہ پر بولتے ہین -

لاچاری پربت سے بھاری - ناچار آدمی ناچاری کے نیچے ایسا دبا ہوا ہوتا ہی جیسے آدمی پہاڑ کے نیچے دب جائے - ناچار آدمی سے اگر ہمت یا جوانمردی نہ ہو سکے اُسکو معذور رکھنے کے لیے بولتے ہین - صحیح لفظ ناچاری ہے -

لاڈلا پوت کٹورے موت - لاڈ پیار سے اولاد اکثر خراب اور ابتر ہو جاتی ہے -

لار الیری کا یار کبھی نہ اُترے پار - حیلہ و حوالہ کرنے والے مرد کا اعتبار کبھی نکرنا چاہیئے -

لادوے لدادوے لادنیوالا ساتھ دے - جو شخص ہرطرح کا خرچ اور ہرطرح کا بوجھ اور ہرطرح کی تکلیف دوسرے ہی پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہین -

لاگ گئی (یا لگ گئی) تب لاج کہان - جب دل کہین لگ جاتا ہے - تو پھر شرم کا پاس نہین رہتا -

لال گودڑ مین نہین چھپتے - اچھی چیز چھپانے سے نہین چھپتی - ظاہر ہی ہو جاتی ہے -

لجاؤ مرے ڈھٹاؤ جیے - بغیرت کی زندگی اور حیادار کی موت ہے -

لڈو کہنے سے مُنہ میٹھا نہین ہوتا - نرم اور چکنی چپڑی باتون سے کام نہین چلتا -

لڑکوری - زن بچہ دار -

لکڑی کے بل بندری ناچے - خوف اور تنبیہ سے لڑکی درست ہوتی ہے -

لگا تو تیر نہین تو تُکا - آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہیئے -

لگے اُنگلی پکڑتے پکڑتے پہُنچا پکڑنے - ذرا سا سہارا پاکر بڑھنے لگے - جانصاحب ؎

نکلے ہین آپ خوب خدا رکھے منچلے
اُنگلی پہ ہاتھ رکھتے ہی پہنچے پہ آرہے

لگی بُری ہوتی ہے - چاہت مین بُرا بھلا کچھ نہین سوجھتا -

لَلّو - (۱) زبان - (۲) کمسن و نابالغ عورت

لنگڑے نے چور پکڑا دوڑو میاں اندھے ناقابلون کے ساتھی بھی ناقابل ہی ہوتے ہین۔

لنگڑی ٹٹیر آسمان سر پر تھو نسلا۔ اپنی لیاقت و حوصلہ سے بڑھکر دعویٰ کرنے والا۔

لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ جس کی بات جسکے متعلق ہے وہی خوب جانتا ہے۔ درمیانی اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔

لوٹھا۔ مرد جوان۔ فربہ و توانا۔

لوگو۔ یہ لفظ بطور منادی کے عورتون کی زبان پر خاصکر ہے۔ مرد اس منادی کو نہین بولتے۔ جانصاحب ؎

ذکر ہر مصرع مین آیا ہے خدا کی شان کا
لوگو بیت اللہ مطلع ہے مرے دیوان کا

لونڈون گھیری۔ فاحشہ۔ لڑکون سے بُرا کام کرانے والی عورت۔ بھٹیارون کا محاورہ

لہو کا ہلکا ہونا۔ کشت و خون کا سامان دیکھکر خوف کھانا اور غش مین آجانا۔ یہ اصطلاح مردون کی زبان پر بھی آتی ہے۔ بحر ؎

اُس سُرخ ڈوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل
ناحق تجھے ہوگی لہو تیرا ہے ہلکا

لہو لگا کے شہیدون مین داخل ہوگئین تھوڑا کام انجام دیکر اپنا بھی نام کرنا اور حقدار و مستحق بنجانا۔

لیئے پونجی۔ متاع خانہ۔ جانصاحب ؎

سب لیئے پونجی کھا گیا تیرا دبنگ یار
مجھسے نہ اڑ زناخی تو اُس سے چپک گئی

لینے کے دینے پڑگئے۔ جہان فائدہ کی اُمید تھی وہان اُلٹا نقصان اُٹھانا پڑا۔

لینا نہ دینا باتون کا جمع خرچ۔ جو نری باتون ہی باتون مین ٹالے اُسکی نسبت یہ بولتے ہین۔

لینا ایک نہ دینا دو۔ مفت کسی علت مین پھنس جانا۔

م

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ سب کی عقل ماری گئی ہے۔

مار مار دھول اُڑانی۔ نمائشی اہتمام اور انتظام کچھ بھی نہین۔

مار سے بھوت بھاگتا ہے۔ مار کے آگے سب شرارت رفوچکر ہو جاتی ہے۔

مارنے والے سے جلانے والا بڑا ہے دشمن ہلاکت مین اپنی کوشش ختم کردے خدا محافظ ہے۔

مال مُفت دلِ بے رحم۔ پرایا مال مفت اور بے دریغ اُڑانا۔

ماں مرگئی پیاسی پوت کا نام جمنا۔
ماں باپ تنگی میں مرگئے بیٹے اپنے آپکو دولتمند بتاویں

مان کرنا۔ غرور کرنا۔ ناز و نیاز اُٹھانا۔

مانگ جلی۔ رانڈ۔ بیوہ۔ جانصاحب ؎

دل جلی مانگ جلی کھو کھ جلی ہو ن ہتو
کیا ہوا مُنھ سے نکلتا جو دھوان رہتا ہے

مانگ سے ٹھنڈی ہونا۔ سہاگن رہنا۔

ماں ماں مچھیان۔ وہ روٹیاں جو امرا کے
محل سے عورتیں اپنے لڑکوں کو بھیجیں۔

مان مہت۔ تعظیم و عزت۔

ماتا مت مچانا جھنا مت مچانا۔ فیلیا ہن
رونا پیٹنا۔ نواب مرزا ؎

جب وہاں بھی پتا نہ پا ؤں گی
دیکھو کیا ماتا مت مچاؤں گی

مانو تو ایشر نہیں تو پتھر۔ مانو تو سب کچھ
نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ اعتقاد ہی سے عزت
اور ادب ہے۔

مباخ۔ مُوباف۔ بازاری عورتیں یہ محاورہ استعمال
کرتی ہیں۔ تمیز دار صحیح بولتی ہیں۔

مت ماری جانا۔ زوال عقل۔

مت کر ساس بُرائی تیرے آگے آئی۔
بدی کا نتیجہ بدی ہے۔

مت کر نند بُرائی تو بھی کسی کی بھوجائی۔

ماتا۔ مہر مادری۔

ماموں۔ سانپ۔ انشا ؎

او ہی ممانی جان نگوڑا دھڑ کا دل میں بیٹھ گیا
اتنا جیسا موٹا سارا ماموں بل میں بیٹھ گیا

مامی پینا۔ طرفداری کرنا۔ جانصاحب ؎

حق ماں کا بھی سمجھو نہ پیو مامی دُلھن کی
بیٹیا تمھیں لائق ہے کرو بات چلن کی

ماں جائی۔ خواہر ہمشیر۔ جانصاحب ؎

ماں جائی ہوں میں ڈالوں گی آنچل ہی میرا کام
جوتہ چھپا کے نیگ میں دولہ کی سالیاں

ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے
جانا بیر پڑا۔ اپنوں کی لڑائی اور خفگی
دیرپا نہیں ہوتی۔

ماں کا پیٹ کمھار کا آوا کوئی گورا کوئی
کالا۔ ایک ہی ماں باپ کے لڑکے خوبصورت
بھی ہوں اور بدصورت بھی۔

ماں مارے اور ماں ہی ماں پکارے۔
اپنوں کا ظلم بھی ناگوار نہیں معلوم ہوتا۔

ماں فقیرنی اور پوت فتح خان۔ کم حقیقت
مغرور آدمی۔

ماں نہ ماں میں تیری مہمان۔ جو بے
بلائے کہیں پہونچ جائے۔ یا کسی کی بات
میں بطور اصلاح دخل دے۔

توبھی توکسی کی بھاوج ہے تیری نند تجھسے
اسی طرح پیش آئے گی۔

متھرا کی بیٹی گوکل کی گائے کرم پھوٹے
تو باہر جائے۔ دلّی کی بیٹی متھرا کی گائے
کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ متھرا۔
دلّی اور گوکل والے حتی الوسع لڑکی اور
گائے کو شہر سے جُدا نہین کرتے۔

مجھے اَور نہ تجھے ٹھور۔ نہ مجھے برداشت اور
نہ تجھے اور دونون کی یکجائی۔

محلہ مین آئی برات پڑوسن کو لگی گھبراہٹ
بلاوجہ گھبراہٹ ظاہر کرنا۔

مُخلی۔ خواجہ سرا۔ انشاء ایک مخلی پہ خفا ہوکے دوگانہ [illegible]

مدعی سُست گواہ چُست۔ صاحب معاملہ
تو کوشش نہین کرتا اور غیر لوگ اُسکے معاملہ
مین کوشان ہین۔

مُرداریان۔ چھپکلیان۔

مردمانس۔ مرد۔

مردون کی چیز۔ آلۂ تناسل مردان۔

مردوا۔ مرد۔ جانصاحب ؎

کیا مُنھ ہے مُنھ چڑھائے مری اُس زبان کا
کس مردوے کو علم ہے میرے بیان کا

مردہ شو لیجائین۔ جب عورتین کسی سے بیزار
ہوتی ہین تو اس کلمۂ بددعا کو زبان پر لاتی ہین۔

مُرنڈا ہونا۔ سادگی کی پابندی پر قناعت گزین
رہنا۔ عالم ؎

آدمی وہ نہین جو ٹھنڈا ہو
ایک جا بیٹھکر مرنڈا ہو

مرنے جوگا۔ اجل رسیدہ۔ نواب مرزا ؎

ناحق افیون مجھ پہ کھائی ہے
مرنے جوگے کی شامت آئی ہے

مردہ کو بیٹھکر روتے ہین روزی کو
کھڑے ہوکر۔ بیکاری کا رنج بہت ہوتا ہے

مرن جلین اور سوگ سامنے۔ مصیبت
جھیلنے مین بھی شگون کی پابندی کرنا۔

مرتی کیا نہ کرتی۔ جب جان پر آبنتی ہے تو
سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ناچارگی اور بےبسی
کی حالت مین سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔

مرے کو مارین شاہ مدار۔ جب مصیبت رسیدہ
کو ایک نئی مصیبت آگھیرے اُس موقعہ پر بولتی ہین

مرد مرے نام کو نامرد مرے مال کو۔
شریف لوگ نام کو بٹہ نہین لگاتے گو نقصان
ہی ہوجائے۔ بعض لوگ حرص کی پیروی
کرتے ہین گو عزت خاک مین ملجائے۔

مرد مانس گھر ہی بھلے۔ عورتون کی دلجمعی
مردون کے گھر رہنے مین ہے۔

مردہ دوزخ مین جائے یا بہشت مین اپنے

حلوے مانڈے سے کام ۔ خود غرض آدمی کی نسبت بولتے ہین جو دوسرون کے نفع نقصان کی کچھ پرواہ نہ کرے اپنی مطلب برآری سے غرض رکھے۔

مُرغ کی ایک ہی ٹانگ ۔ کسی بیجابات پر اڑ جانے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

مرغون کو خواب مین دانہ ہی دانہ ۔ ہر شخص اپنی مرغوب شئے کی طرف ہی ہر وقت خیال رکھتا ہے۔

مُرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالون کو سواد نہ آیا ۔ جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک و مدارات کرنے مین جان لڑادے اور وہ شخص اُس جانفشانی کو کچھ خیال مین نہ لائے یا اُس کا کچھ احسان نہ مانے اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

مُرغی کو تکلے کا گھاؤ کافی ہے ۔ غریب کو تھوڑا سا نقصان بھی بہت بڑا ہے۔

مُرغی کی بانگ پر کیا اعتبار ۔ مُرغی کی بانگ کو کون صحیح کہتا ہے ۔ لائقون مین نالائق کی پیش نہ جانے کے موقعہ پر کہتے ہین۔

مسجد ڈھا کر امام باڑہ بنایا ۔ فرض کام کو چھوڑ کر مستحب و سنت پر آرہے

جانفصاحب ہ

نکاحی بیاہی کو چھوڑ بیٹھے متاعی رنڈی کو گھر مین ڈالا
خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر بنایا صاحب امام باڑا سنوارا۔

چلّے کا نہان جو بعد ایام نفاس کے عورتین نہاتی ہین۔

مِسّی کاجل کسکو میان چلے ٹھسّ کو ۔ دیکھنے والا ہی نہین تو آرایش کسکے لیے کیجائے۔

مِسّی ۔ (۱) رنڈیون کی اصطلاح مین مسّی لگانے کا پہلا روز ۔ جس روز یہ رسم ہوتی ہے اُس روز بہت بڑا جشن ہوتا ہے اور جو اس رسم کا کفیل ہوتا ہے وہ کوئی تماشبین گانٹھ کا پورا امیر ہوتا ہے جو اس رسم کے مصارف کا بار اُٹھاتا اور مسی لگانے والی باکرہ رنڈی کا ازالۂ بکارت کرتا ہے (۲) ماش کا آٹا خاص عورتون کی اصطلاح ہے۔

مسلمانی اور آنا کانی ۔ اپنے ہمجنس سے پہلو تہی نہین کرنی چاہیئے۔

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے ۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو اورون کو راہ بتائے اور آپ بھٹکتا پھرے۔

معمول کے دن ۔ ایام حیض ۔ رنگین ہ

ہر مہینہ مین ستاتے تھے مجھے بھول کے دن
بارے اب کی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن

مغز کے کیڑے اُڑانا - زیادہ بکواس کرنا -
مُفت کی شراب تو قاضی نے بھی حلال
کی ہے - مفت کی چیز مین جائز ناجائز کا
خیال نہین رہتا -
مُفلسی مین آٹا گیلا - مفلسی مین نقصان
ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین -
مقابا - مستی کاجل آئینہ رکھنے کا ڈبہ -
مکھی چھوڑنا ہاتھی نگلنا تو اُسی کا کام
ہے - چھوٹی باتون مین ایمان داری جتلانا
اور بڑی باتون مین بے ایمانی کرنا -
مکّہ مین رہکر حج نکرنا - جب کوئی شخص
اچھی صحبت مین رہکر کچھ فیض نہ اُٹھائے -
مُل - حرف استثنا - اِلاّ - مگر -
ملاحظہ کی جگہ ملاخطہ کرنا - لحاظ ہی
کا لحاظ ہے - مروّت والے کے ساتھ مروّت
کی جاتی ہے -
مَلاّحی کی مَلاّحی کی بانس کے بانس
کھائے - رضا سے جہان ایک نقصان
اُٹھائے وہان بہت سے نقصان اُٹھانے
کے محل پر بولتے ہین یا کسی چیز کے دیدینے
اور انکار اور ہٹ کے باعث عزت بھی اُتروانے
کے موقعہ پر -
مُلاّ کی دوڑ مسجد تک - انتہائے کوشش ہے
جہان تک کسی کی دسترس اور حوصلہ ہوتا ہے
وہین تک پہونچ سکتا ہے - اس سے آگے
نہین جاسکتا - کم ہمتون اور پست حوصلہ والون
کی نسبت بولتے ہین -
مِلنا - جماع کرانا - جانصاحب ؎
ایک پر بیٹھ رہون اور کسی سے نہ ملون
ایسے بندی نے کیے ہین نہین اقرار کہین
مُلولا - افسوس -
مَلیامیٹ کرنا - برباد کرنا -
مُلاّ کی ماری حلال - بڑے آدمیون کا
بُرا کام بھی اچھا سمجھا جانے کے موقعہ پر بولتے ہین
مُلاّ نہ ہوگا تو کیا مسجد مین اذان نہوگی -
کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے اُس کا
متعلقہ کام رُکا نہ رہنے کے موقع پر بولتے ہین
مُلاّ کی داڑھی تبرک مین گئی -
یون ہی باتون باتون مین کسی چیز کے ضایع
ہوجانے کے موقع پر بولتے ہین -
مُنٹڑو - یہ کلمہ عورتین مزاحاً (یا مذاقاً) دوسری
عورت کے حق مین یا پیار سے لڑکیون کے
حق مین کہتی ہین -
مُنڈیا - سر کے معنے پر کلمہ حقارت - جانصاحب ؎
مین منڈیا کا تون کوٹریا خانم کے بارگی
ٹُٹیان سی جان جائے موئے نابکار کی

مَن کی مُرّی کس سے کہون پیٹ مُسُوسا دیدے رہون - چھپانا اور دل ہی دل مین پیچ و تاب کھا کر رہجانا۔

مَن کو بھائے تو ڈھیلا بھی سپیاری ہے - جی کو پسند آجائے تو بُری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے۔

منگائی مِستّی لے آیا مٹّی - یعنی بڑا بیوقوف ہی۔

مَن بھر کا سر ہلاتے ہین پیسہ بھر کی زبان نہین ہلائی جاتی - مغرور اور بیوقوف آدمی جو سیدھی طرح جواب نہ دے۔

منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے - وہ شخص جو چھوٹی چھوٹی باتون مین دینداری جتلائے اور بڑی باتون مین دینداری کے خلاف کرے۔

مَن چنگا تو کٹھوتی مین گنگا - جب خود خوشحال ہو تو دوسرے کی غریبی کی کیا فکر۔ اپنا پیٹ بھر جائے تو زمانہ پیٹ بھرا سمجھ مین آئے۔

مَن کے ہارے ہار مَن کے جیتے جیت دل کی تقویت سے سب کچھ ہوتا ہے۔

مَن سچّا تو سب سچّا - صدق دلی بڑی شی ہی۔

مَن ملے کا میلا۔ چِت ملے کا چیلا - جب دو کا دل ملجائے تو زندگی اور دوستی کا لُطف ہے اور دل نہ ملے تو بالکل بے لطفی ہے۔ یہ مثل دل کے ملنے نہ ملنے کے موقعہ پر بولی جاتی ہے۔

مُنھ پر کہے وہی موچھ کا بال - روبرو سچّی بات کہدینے والا اصل مرد ہی۔ صادق آدمی کی نسبت بولتے ہین جو بلا لحاظ مُنھ پر سچّی بات کہدے۔

مُنھ دیکھی سب کہین خدا لگتی کوئی نہ کہے - پاس لحاظ کے سبب اکثر لوگ سچّی بات سے اجتناب کرتے ہین۔

مُنھ لگائی ڈومنی گاوے تال بتیال - جب کوئی شخص ذراسی التفات سے سر چڑھجائے اُسکی نسبت بولتے ہین۔

مُنھ کھائے آنکھ لجائے - محسن کے آگے آنکھ جھک جاتی ہے۔

مُنھ مانگے موت بھی تو نہین ملتی - خواہش کے موافق کام نہ ہونے سے رنج نہ ہونے کے لیے بولتے ہین۔

مُنھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی۔ مُنھ نکلی کوٹھون چڑھی - مُنھ سے نکلی ہوئی بات اپنے قابو مین نہین رہتی جب راز ظاہر ہوگیا پھر چھپ نہین سکتا۔

مُوت - بضم و واؤ معروف۔ نطفہ۔

موا - کلمۂ آزردگی جو عورتین کسی مرد کے

حق مین کہتی ہین۔ جانصاحب ع
مُٹیان سی جان جائے موے نابکار کی

مول سے بیاز پیارا۔ یہ مثل عورتین بیشتر داماد کے حق مین بولتی ہین۔ یعنے جس طرح زراصل سے سود مہاجن کو عزیز زیادہ ہوتا ہے اُسی طرح بیٹی وے کر داماد کی محبت سوا ہوجاتی ہے۔ جانصاحب ؎
جیئے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے
مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے

مونڈھے پر بیٹھنا۔ کسب کرانے کی غرض سے رنڈیون کا مونڈھے پر بیٹھنا کسی تماش بین کے انتظار مین۔ جانصاحب ؎
مونڈھے پہ بیٹھون کرسی کی احمق ہوں مین کیون
وہ دل نہین ہے اب جو کرے یار کی تلاش

مونڈی کاٹا۔ جسوقت عورتین کسی مرد سے بیزار ہوتی ہین اُسوقت اُس کی شان مین یہ کلمہ کہتی ہین۔ جانصاحب ؎
تھا جو رکھ تو دل مین جو سو بار کی تلاش
کیون مونڈی کاٹے رات کو تلوار کی تلاش

مُنھ دیکھنا۔ مہذب اصطلاح عورتون کی مرد کیساتھ شب باش ہونے کے معنی پر۔ پنڈت نسیم ؎
رُخ دیکھ چکی ہون اب ترا مین
مُنھ دوسرے کو دکھاؤن کیا مین

موئیا۔ رشتۂ خام کی پیچک۔

مُنھ مانگا بر پایا۔ خاطر خواہ مراد ملی۔

موتی کی سی آب ہے۔ آبرو بڑی نازک چیز ہے۔

موری کی اینٹ مسجد مین لگی جب کسی ادنیٰ آدمی کو بڑا رتبہ ملجائے یا رذیل اعلےٰ منصب پر پہونچ جائے۔ اُسکی نسبت بولتی ہین

موری کی اینٹ چوبارے لگی نیچ قوم کو خدا نے مرتبہ دیا۔

مولی اپنے پتّون بھاری۔ یعنی ہر شخص اپنا ہی بوجھ نہین اُٹھا سکتا اُس کو اَورکا بار کیا اُٹھیگا۔

مونگ موٹھ مین چھوٹا بڑا کون ہے۔ برادری مین سب کو یکسان سمجھنے کے لیے بولتے ہین۔

مُوئے (مرے) باپ کی بڑی بڑی آنکھین چھوٹے آدمی کو مرنے کے بعد بڑا جاننے والے کسی چیز کی تعریف اُسکے گذر جانے کے بعد حد سے زیادہ کرنے والیکو کہتے ہین۔

موئے (مرے) شیر سے جیتی بلی بھلی۔ ادنیٰ زندہ آدمی اعلیٰ مرے ہوئے شخص سے بہتر ہے۔

موئے (مرے) کا کوئی نام نہین لیتا جیتے کا سب کوئی۔ زندہ کے سب کوئی ہین۔ مُردہ کا کوئی نہین۔

میان۔ شوہر۔

میٹھا برس۔ اٹھاروان برس۔ جانصاحب
ع لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے
کہین مشاطہ کر پیغام اب مصری کی نسبت کا

میٹھا مہینا۔ اگنا مہینا۔ آٹھوان مہینا۔
جانصاحب ع
خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی
مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آئی

میرے اُسکے جو ہونا تھا سو ہو گیا۔
مجامعت کا اتفاق ہو گیا۔

میلے سر سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ جانصاحب
ع دانہ بی بی کا نہ کھانا ہے کہ میلے سر سے ہون
جانصاحب اوہی منگل کو نہاؤن کیا غرض

میکا۔ عورت کے مان باپ کا گھر۔

مینڈھیان گوندھنا۔ سر کے تھوڑے تھوڑے
بالون کو علٰحدہ گوندھنا عورتون کا۔

مین صحیح سلامت آئی راجہ کے چوتڑ
کٹا آئی۔ بزدل اور چالاک شخص کا دوسرے
کو بلا مین پھنسا کر خود علٰحدہ ہو جانا۔

میا بابا مر گئے یہی وبر پا کر گئے بے سوچے
سمجھے دختر کو بد مزاجون کے گھر بیاہنا۔

میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو۔ مرغوب
شئے کو لینے والے اور نامرغوب سے نفرت
ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہین۔

میان کمائے ایک سو دس ساس
نند کو چھوڑ دو ہمین ہمین بس۔ یعنے
اگر ساس نندون کو نہ دیا جاوے تو ہم میان
بی بی کو کافی ہے۔

میلے مین جھمیلا ہوا ہی کرتا ہے۔
کثرت ہجوم مین تکرار ہوا ہی کرتی ہے۔

مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ جو شخص کسی کام
کے لائق نہ ہو اور اُس کا حوصلہ کرے یا
اونی ہو کر اعلیٰ لوگون کا مزاج اور گھمنڈ
کرے اُسکی نسبت بولتے ہین۔ جانصاحب ع
لے ہے تو بھی مرا غلام ہوا
مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا

مین کرون تیری بھلائی تو کرے
میری آنکھون مین سلائی۔ جس کے
ساتھ نیکی کیجاے اس سے بدی ظاہر ہونے پر بولتے ہین

میرے تیرے۔ بیگانے ویگانے لوگ۔ امیر غریب۔ جانصاحب
میرے تیرے کھائین بیسے کی صاحب پنیڈیان
لڈو بنواؤنگی لا دو تیل پڑے سے تیل مجھے

مین کے گلے پر چھری۔ غرور کا نتیجہ بڑا ہوتا ہے

مین نے تیری چھاچھ چھوڑی کتون
سے تو چھٹا۔ جس شخص سے فائدہ کی امید ہو
اور اُلٹا نقصان پہونچانے پر آمادہ ہو جائے
تو فائدہ سے صبر کر کے اُس سے نقصان

سے بچنے کے لیے بولتے ہین۔
مین بھی رانی تو بھی رانی کون سر پر ڈھلے پانی۔ گھر مین جب سب ہی مزا بھویا ہون تو کیونکر کام چلے۔

ن

ناک۔ غیرت و شرم۔
ناک چوٹی کاٹنا۔ ناک کاٹکر سر منڈوا دینا کسی عورت کی ذلت کے لیے۔ جانصاحب ؎

ناک چوٹی میری کاٹین یا مجھے وہ چھوڑ دین
پیار تو کرتی ہون ہان مرزا کے خدمتگار کو

ناک چوٹی گرفتار رہنا۔ خردماغی و بدمزاجی عورتون کی جانصاحب ؎

جانے بندی کی بلا تجھ پہ گذرتی کیا ہے
ناک چوٹی مین تو اپنی ہی گرفتار ہون مین

ناک گھسنا۔ خوشامد کرنا۔ جانصاحب ؎

جلاؤن ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھسے
نہ آئے نسکٹا جو میرے گھر نہین آتا

ناک نہ رہی۔ غیرت نہ رہی۔
ناگن بھونری۔ بوئے قفا۔
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ جو شخص کسی کام مین دخل تو رکھتا نہ ہو اور جاننے کا دعوے کرے اور دعوے کی تصدیق نہ ہونے کا الزام کسی اور چیز پر رکھکر عذر اور حیلہ بہانہ سے بریت حاصل کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ کوئی کام اپنے تئین آتا نہ ہو اور اسباب و آلات کے بُرا ہونے کی شکایت کرکے ٹال دے یعنے خود تو ناچ آتا نہین اور آنگن ٹیڑھا بتایا جارہا ہے
ناچنے لگی تو گھونگھٹ کیسا۔ جب عیبناک کام اختیار کیا تو پھر شرم کیسی؟ بلا تامل جرأت کرنا چاہیئے۔
ناخن سے ماس جدا نہین ہوتا۔ اپنے کسی حال مین غیر نہین ہوسکتے یگانون مین لاکھ فساد ہوجائے تاہم یگانگت دور نہین ہوسکتی۔
نادان کرے بات دانا کرے قیاس عقلمند ہر بات کو پرکھ لیتا ہے۔
نادان کی دوستی جی کا جنجال۔ جب نادان کی دوستی مین نقصان اُٹھائین اُس موقعہ پر بولتے ہین۔
ناک تو کٹی پر وہ بھی نہ رہے۔ جب کسی کے تھوڑے سے نقصان ہونے پر دوسرے کا بہت سا نقصان ہوجائے۔ اُس موقعہ پر بولتے ہین۔
ناک نہ کان نتھ بالیون کا ارمان۔

بے وقوفی کی راہ سے بے محل ارمان کرنا۔
ناک کٹی مبارک اور کان کٹے سلامت
بے غیرتی کی زندگی۔
نام بڑے اور درشن تھوڑے۔ جس شخص کا کسی کام مین نام بڑا مشہور ہو اور دیکھنے پر نام کے خلاف نکلے اُسکی نسبت بولتے ہین۔
نا گرسند بُرائی تو بھی کسی کی بھو جائی۔ جیسے کو تیسا۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے۔
نائی خسم کرے وہ ہتا بھی بھرے۔
گناہ تو کوئی کرے بھگتنا کسی کو پڑے۔
نانی کے آگے مامون کی بُرائی۔ کسی کے عزیز کی شکایت اُسی کے روبرو کرنے کے موقعہ پر بولتے ہین۔
ناؤ کس نے ڈبائی؟ خضر نے۔ جہان کسی کا رہبر ہی خرابی کا باعث ہو جائے۔ یا جس پر کسی کام کی اُمید ہو اُس سے اُس کام مین نقصان پہونچے۔
ناؤ خشکی مین نہین چلتی جو کوئی دولتمند بغیر فیض وکرم کے ناموری چاہتا ہو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔ یعنے بغیر داد و دہش کے شہرت نہین ہو سکتی۔
نائی نائی بال کتنے۔ اُسنے کہا ججمان آگے آتے ہین۔ جو بات ابھی پیش آنیوالی اور ظاہر ہونے والی ہو اُسکے دریافت کرنے اور پوچھنے کی فضولی مین بولتے ہین۔
نبختی۔ بدنصیب۔ جانصاحب ؎
جانصاحب تو رہے رات کو خانم کے گھر
مجھ نبختی نے عبث عیش کا سامان کیا
نت کنواں کھودنا نت پانی پینا۔ پہلی پونجی نہ ہونے کے باعث ہر روز کمانا اُتنا ہی کھا لینے کے موقعہ پر بولتے ہین۔
نخرا تلّا۔ نخرہ۔ جانصاحب ؎
لٹو ہے بہائیے نہ مرے آگے سامنے
یہ نخرے تلّے کیجیئے جورو کے سامنے
نسکٹا۔ خواجہ سرا۔ جانصاحب ع
نہ آئے نسکٹا جو میرے گھر نہین آتا
نفری مین نخرا کیا مزدوری مین احسان کیا۔
نقارخانہ مین طوطی کی آواز کون سُنتا ہے بڑے کارخانون مین چھوٹون کی کون پرواہ کرتا ہے۔ بہت سے آدمیون کے سامنے ایک آدھ کی رائے کیا چل سکتی ہے۔
نکٹی۔ گربہ۔ بلی۔
نگلے بال۔ موئے زہار۔ جانصاحب ؎
بیگما اچھا نہین بڑھنا نگلے بال کا
راکھ ملکے نوچ یا نورا لگا ہڑتال کا

نکھٹو۔ مرد نالائق وہیچکارہ۔ جانصاحب ؎
ایسا نکھٹو پلے سے میرے بندھا ہوا
الٹا بڑا ہے جھگڑا گلے روٹی وال کا

نکٹا جیا بُرے احوال۔ مصیبت مین بسر کرنا۔

نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ مجہول اور کاہل کی ذات سے راحت نہین ملتی۔ اکثر شست مفلس کی نسبت بولا کرتے ہین۔

نگوڑا۔ کلمۂ آزردگی ہے کسی مرد کی نسبت جانصاحب ع
ٹانگین لیتے ہی نگوڑا ہوگیا۔

نگوڑا ناٹھا۔ بیکس۔

نگوڑا مارا۔ کلمۂ بیزاری۔ جانصاحب ؎
رسم ہے یہ نگوڑا مارا تھا
اُلٹا دینا پڑا ہے خون بہا

نلے دھارنا۔ اعصاب کا علاج کرنا۔ دوا کے گرم پانی کی دھار چھوڑنا۔ جانصاحب
؎ ہوک پڑ رو کی گئی آج دوگانا جنیان
گرم پانی سے نلے دائی نے جب دھارے ہین

ننگی ناچنا۔ عورت ہو کر لچاپن کرنا۔

ننگی کھلی ہونا۔ عریان۔ برہنہ۔ یا کہین سے کپڑا وہیر کا ہونا۔ جانصاحب ؎
ننگی کھلی نہ بیٹھی ہمرن ہمسائے والیان
کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے

نموہی۔ پنبہ دہن۔ کم سخن۔ جانصاحب ؎
دو موہنی رستی ڈسے اُن کے دونون ہاتھونکو
نموہی جان کے مجھ کو وہ مار لیتے ہین

نمک والی کا نمک گرا اُس نے ٹٹور لیا
تیل والی کا تیل گرا اُس نے کیا ٹٹورا
بیٹی والی کی بیٹی جان سے گئی داماد نے دوسری شادی کر لی۔

ننھا سا۔ چھوٹا سا۔ جانصاحب ؎
دائی یقین دل کو ہے گر جائیگا حمل
ننھا سا لڑکا خواب مین کل پیٹ ملگیا

ننھا کاتنا۔ صغر سنون کی سی بات کرنا۔ صغر سنی کی حرکات کرنا۔ جانصاحب ؎
ننھا کاتو نہ جانصاحب تم
اُسکو کس رشتہ سے سُلایا پاس

نند۔ شوہر کی بہن۔

نندوئی۔ شوہر کا بہنوئی۔

نند کا نندوئی گلے لاگ لاگ روئی۔ نہایت دور کے رشتہ دارون سے عزیزداری خصوصیت جتلانا۔

ننگی گھیرے گھاٹ نہ آپ نہائے نہ اورون کو نہانے دے۔ جو آدمی نہ تو آپ کسی کام کو کرے۔ اور نہ اورون کو کرنے دے۔ اُسکی نسبت بولتے ہین۔

ننگی کیا نہائے گی اور کیا نچوڑیگی۔ بے مایہ کی کچھ حقیقت نہین ہوتی۔ بے مایہ آدمی سے کچھ جرأت نہ ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نوج۔ خدانخواستہ۔ ؎

تم کو خالق یہ دن نہ دکھلائے
نوج بی بی وہ اب گھڑی آئے

نو سو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی۔ جو شخص بہت سے کبیرہ گناہ کر کے پھر عبادت کی طرف رجوع ہو۔ اُسکی نسبت بولتے ہین اور اُس کی نسبت بھی جو ساری عُمر گناہ مین مستغرق رہے اور آخر عُمر مین پرہیزگار بنجائے۔

نوکری کیا خالہ جی کا گھر ہے۔ نوکر کو ہمیشہ اپنے آقا کا پابند رہنا پڑتا ہے۔ یا نوکری مین آرام طلبی نہین ہوتی۔

نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ تیرہ اُدھار ملنے سے نو نقد اچھے۔ مدّت کے بعد بہت سا ملنے کی اُمید سے ترت کا تھوڑا ملنا غنیمت سمجھنے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نہ تو کہے میری نہ مین کہون تیری۔ باہمی رازداری کے موقعہ پر بولتے ہین اگر ایک شخص دوسرے پر عیب نہ لگائیگا تو دوسرا بھی اُس پر عیب نہ لگائیگا۔

نہ کتّا دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن اور حاسد کے سامنے نہ جانے کے لیے نصیحتًا بولتے ہین۔

نہ گندی گلی جائے نہ کتّا ڈاٹے۔ نہ بُرون سے تعلق رکھیئے نہ ذلّت اُٹھایئے۔

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچینگی۔ جس کام مین ایسی شرطین لگائی جاوین جنکا پورا ہونا ناممکن ہو۔ خاص الخاص اس مطلب سے کہ نہ تو شرطون کے موافق سارا سامان تیار ہو اور نہ یہ کام ہو۔ اس کام کے محال ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نلا ٹل جانا۔ عصب کی ترتیب مین فرق آنا۔ انتشاع

بھاڑ مین جائے یہ کھلی ٹل گیا میرا نلا

نئی نویلی۔ نئی عورت۔ جانصاحب ؎

نہ دیکھ دولہ کو ساس نندون کے آگے گھونگھٹ اُٹھا اُٹھا کر
نئی نویلی دولھن ہو بچی ابھی تو دو چار دن حیا کر

نئی نائن بانس کی نہرنی۔ اترانے والے کی نسبت بولتے ہین۔

نئی کہانی گڑ سے میٹھی۔ ہر نئی بات نہایت مزیدار ہوتی ہے۔ (کل جدید لذیذ)

نیا نویلا۔ نیا مرد۔

نئے نواب آسمان پر دماغ۔ نو دولت آدمی جو نہایت مغرور ہو اُس کی نسبت بولتے ہین۔

نین مٹنی۔ وہ عورت جو بے سبب ہر بات پر رو دے۔

نیا نو دن پُرانا سو دن۔ نئے آدمی کی چند روزہ زیادہ قدر رہتی ہے۔ پائے کی نسبت پُرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے۔

نیا حکیم دے افیم۔ ناتجربہ کار سے نقصان ہوتا ہے۔

نیا مُلا مسجد کو دوڑ دوڑ جاتا ہے۔ جو کوئی نئی بات سیکھتا ہے۔ اُسکو ہر وقت اُسی کا خیال رہتا ہے۔

نیت ثابت منزل آسان۔ نیک نیت اور صاف دل آدمی کے سب کام آسانی ہو جاتے ہین۔

نیک صلاح کا پوچھنا کیا۔ کار خیر یا نیک کام مین دیر کی ضرورت نہین۔

نیکی نیک راہ بدی بیش راہ۔ نیکی و بدی دونون کا ثمرہ ملتا ہے۔

و

واری۔ کلمہ برابر والیون اور ہجولیون کو مخاطب کرنے کا۔ پنڈت نسیم ؎

بول اُٹھی بکاؤلی کہ واری
مجرم کا ہے کار پردہ واری

جانصاحب ع

واری جو سُنا ہوگا سلیمان گویا

واہ پیر علیا پکائی مین نے کھیر ہو گیا دلیا۔ مراد کے برخلاف کام بگڑ جائے تو اُسوقت عورتین بولتی ہین۔

وریان۔ گانے والی عورتون کی اصطلاح بلا گردان ہونے کے معنے پر۔

وقت پر تو گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہین۔ ضرورت کے وقت ادنی آدمی کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

وقت نکل جاتا ہے اور بات یاد رہجاتی ہے۔ کسی کا کام رُکا نہین رہتا۔ ہان جو وقت پر کام نہ آئے اُسکی بدسلوکی یاد رہجاتی ہے۔

ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے۔ جب کوئی شخص اپنی قسم کے چالاک کی چالاکی کو تاڑ جائے اُسکی نسبت بولتے ہین۔

ولی کے گھر مین شیطان۔ نیکون کے گھر مین بُرے آدمی یا بُری اولاد ہو۔ کنایہ ہے خاوند سے خواہ وہ نکاح کیا ہو

ہو یا آنکھ لگا ہو۔ جانصاحب ع
کچھ نہ ہو رکھو لون جو تنگی کی دوا
اسقدر دو گو وہ ڈھیلا ہو گیا

ولہ

دو موئی رسی ڈسے اُنکے دونون ہاتھونکو
موہی جان کے مجھکو وہ مار دیتے ہین

وہ بات۔ مجامعت۔ جانصاحب ع
کی نہ تھی وہ بات جبتک بلبلاتا تھا بہت
تھوک تیری مردے وہ دون کی چاہت ہوئی

صاحبقران رباعی

مین نے اک روز کہا اُنسے کہ ایجان جہان
اب یہ لازم ہی کہ تدبیر کرو سونے کی
سنکے فرمایا کہ گھر آپکا ہے سُو رہیے
پر جو تم سمجھے ہو وہ بات نہین ہونیکی

وہ کام۔ مجامعت۔ جانصاحب ع
چُپکے رہنے سے تھا حرام وہ کام
ایک دو بولون سے حلال ہوا

وہی پڑوسن بھاوین جو دونون ملے بجاوین۔ دونون فریق کی طرف ملا رہنا اور کسی کا بُرا نہ ہونا۔

وہی میان چوتھا پھونکین وہی میان درباری۔ سب کام خود ہی انجام دینا۔

وہم کی دوا تو لقمان کے پاس بھی نہین۔ وہم کسی طرح دور نہین ہو سکتا۔

وہ دن ہوا ہو گئے ۔ وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اڑاتے تھے۔ اب اقبال کے دن نہین رہے۔ بلکہ ادبار کا زمانہ آگیا ہے۔

وُئی۔ کلمہ استعجاب۔ بیشتر عورتون کی زبان پر جاری ہے۔

ہ

ہاتھیون سے گنّے کھانا۔ بڑے آدمیون سے مقابلہ یا عزیز داری و دوستی کرنا۔ عالم ع
آنا خاطر مین کس کو لاتی ہے
گنّے یہ ہاتھیون سے کھاتی ہے

ہانڈی مین جو ہوگا ڈوئی مین نکل آئیگا۔ جو بات نفس الامر مین ہے ظاہر ہو جائیگی۔ جانصاحب ع
ہو گا جو ہانڈی مین ڈوئی مین وہ آئیگا نکل
بول کر خیرن سے شربتو بڑھاون کیا غرض

ہانکے پکارے کہنا۔ اعلان کے ساتھ کہنا۔ جانصاحب ع
یہ کہتی ہون ہان ہانکے پکارے کئی دن سے

ہاتھ نہ مٹھی ہلبلا اُٹھی۔ بے زری مین

خریداری کا حوصلہ۔

ہاتھوں مھندی پانوؤن مھندی اپنے لچھن اوروں دینڈی۔ اپنا الزام دوسرون کے ذمہ عائد کرنا۔

ہاتھ پانوؤن مین سنیچر ہے۔ بے نتیجہ کام اور دوادوش کرنا۔

ہتیونا ہیوا۔ افیون کی گولی جو بچون کو عورتین کھلاتی ہین۔

ہتھیلی پر فلانی رکھنا۔ ہر ایک مرد سے آمادہ مجامعت رہنا کسی عورت کا۔ جانصاحب۔

ع نہ ایک بار بھی تھوکا مین انکے جاؤن نثار
فلانی رکھ کے ہتھیلی پہ وہ ادھر آئی

ہتھیلی پر سرسون جمانا۔ کام مین بہت عجلت کرنا۔

ہڈیان توڑنا۔ خوب زد و کوب کرنا۔

جانصاحب ع

شرط ہے تیری ہڈیان توڑون
تونے توڑا مرا گلاس خواص

ہرائی جتائی کرنا۔ کٹ حجتی کرنا۔

ہر جیسے کو تیسا۔ ہر فرعونے راموسی۔

ہر گاہ۔ ہر گز۔ جاہل عورتون کی زبان۔

ہڑدنگا کھیلنا۔ جست و خیز کرنا بچون کا۔

عالم ع

لڑکی وہ کیا جو کھیلے ہڑدنگا
کھیلون مین کھیل ہے تو بے ڈھنگا

ہک نہ دھک۔ بیدردی سے۔ انشا ع

ہک نہ دھک تو نے دوگانا دیدیا دھکا تو آہ
بھاڑ مین جائے یہ کھیلی ٹل گیا میرا املا

ہک بک رہجانا۔ متحیر و ششدر رہجانا۔

ہلبل۔ جلدی۔ جانصاحب ع

گیہون ہل ہل کے مین اٹھا نہ سکی
بچہ ہونے کی او ہی ہلبل مین

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ سی ہو آپڑی۔ مفت کام بن گیا کچھ خرچ نہ ہوا

ہلدی کا لہو ہونا۔ خون دیکھ کر غش آجانا۔

ہجر ع

اس سرخ ڈوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل
ناحق سبکی ہوگی لہو تیرا ہے ہلدکا

ہلکم ڈالنا۔ جلدی مچانا۔ رنگین ع

شب کو ملنے کی زناخی نے یہ اودھم ڈالی
ہاتھ پانوؤن اپنے گئے پھول یہ ہلکم ڈالی

ہمارا جنازہ دیکھو۔ ہمارا جلوا کھاؤ۔ ہمارا لہو پیو۔ ہمارا مردہ دیکھو۔ قسمین جو بیشتر عورتون کی زبان پر اور خاص موقعون پر مردون کی زبان پر بھی آتی ہین

ہماری بھتی کھاؤ۔ یہ بھی قسم ہے۔

ہمین بیٹو۔ ہمین کھاؤ۔ ہمین گاڑو۔ ہمین ہے ہے کرو۔ یہ سب ہمین ہین

ہمسائی۔ زن ہمسایہ۔ جانصاحب ؎

ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور
کونڈا کرونگی جمعہ کو بسید جلال کا

ہمیشہ روتے ہی جنم گذرا۔ ایک نہ ایک تکلیف کی شکایت موجود ہی رہی۔

ہندی کی چندی نکالنا۔ بات کی کھوج نکالنا۔

ہولا ہولی کرنا۔ گھبرا دینا۔

ہونا۔ انزال منی ہونا۔ جانصاحب ع

ٹانگین لیتے ہی نگوڑا ہو گیا

ہونسنا۔ حسد کرنا۔ کسی کے بہبود یا جاہ و جلال یا خوبی کا ذکر حاسدانہ طور پر کرنا۔

جانصاحب ؎

مجھے ہونسو نہ حف دیدون مین تمسے ہو کہین بلی
ذرا ڈورے سے ناپو کس کے یہ بازو نکلتے ہین

ی

یار۔ شوہر ناجائز۔ جانصاحب ع

سب لیئے پونجی کھا گیا تیرا وہ نگ یار

یگانا۔ وہ عورت جس سے کوئی مساحقت بیشہ عورت مساحقہ کرنے کا ارادہ کر چکی ہو لیکن ابھی کچھ نہ ہوا ہو۔

خاص محاورات بیگمات

الف

آتو جی۔ لڑکیونکو پڑھانی والی عورت۔

آٹھ آٹھ آنسو روئی۔ زار زار روئی۔

آنچل آنا۔ چھاتیون کا سوج جانا۔

آئے دن روٹھتی ہے۔ ہمیشہ ذری ذری سی بات پر روٹھ جاتی ہے۔

اُبل گئی۔ بدکار ہوئی۔ جوش جوانی سے اندھی ہو گئی

اپنے دلون سے صاف ہے۔ جی سے صاف ہے یعنے صرف ہنسمکھ ہے بد وضع نہین۔

اپنی والی پر اگر آؤن۔ یعنے اپنی بات کی پچ کرون یا بد خلقی پر کمر باندھون تو ٹھیک بنا دون

نواب مرزا شوق ؎

اپنی والی پہ مین جو آؤنگی
تکّے بوٹی تری اڑاؤنگی

اپنی ایڑی دیکھو۔ یعنے نظر نہ لگاؤ۔ ہونسو نہین

قاعدہ ہے کہ جو کسی کو دیکھ کر اپنی ایڑی کو دیکھ لے تو نظر کا اثر نہین ہوتا ہے۔

ات گت ۔ بے حد و نہایت۔

اُجلی ۔ دھوبن کو کہتی ہین ۔ محشر ؎

اُجلی کی جان کو روتی ہون لگائے چلکٹ
ابتو گٹھری مین بھی کوئی نہین اُجلا جوڑا

اچھوانی ۔ کئی ایک دوائین ہوتی ہین جنکو بھگو کر اور جوش کرکے زچہ کو بعد بچہ جننے کے پلاتے ہین۔

اُروابگنی ۔ اُس ترکنی کو کہتی ہین جو محلو مین انتظام کرتی ہین

اُڑجائے ۔ یعنے مرجائے ۔ رنگین ؎

جو نہ کام اپنا ہو کے اپنے آئے
وہ الٰہی سے جہان سے اُڑجائے

اُسے علی کی سنوار ۔ کوسنے کے مقام پر بولتی ہین ۔ خدا کی پھٹکار بھی اسی معنی مین مستعمل ہے ؎

اُس کے گھر جائیگی مری بیزار
وہ نہ آئے اُسے علی کی سنوار

اُشغلہ اُٹھایا ہے ۔ طوفان اُٹھایا ۔ بے بات کی بات مشہور کی ہے ؎

اُس نے کسبی مجھے بنایا ہے
یہ نیا اُشغلہ اُٹھایا ہے

اُگلتی ہے ۔ یعنی ایک بات کو مکرر سکرر کہتی ہے ۔ ؎

ہوتے سوتون کو اپنے اُکتا کر
میرے کنبے کو کیون اُگلتی ہے

اُکھل کھری ہے ۔ یعنے اکیلا رہنا پسند کرتی ہے ۔ دو چار مین نہین بیٹھتی ہے ۔ ؎

ہے یہ عادت تری بُری بنّو
بن نہ اتنی اُکھل کھُری بنّو

الاچی ۔ دوگانہ ۔ زناخی ۔ دوست ۔ سہ گانہ ۔ گوئیان ۔ یہ سب لفظ ایک معنی رکھتے ہین ۔ الاچی اُسے کہتے ہین جو ایک الاچی کے دانے نکالکر اور دونون باہم کھاکر دوست بنتی ہین ۔ دوگانہ وہ جو دوہرے بادام کو توڑکر ایک ایک کھاکر دوستی کرتی ہین ۔ زناخی وہ جو سینۂ مرغ سے ایک ہڈی نکلتی ہے اُسکو باہم توڑکر دوست ہوتی ہین ۔ دوست وہ جو صرف زبانی دوستی کا اقرار کرکے دوست بنین ۔ سہ گانہ دوگانہ کی دوگانہ کو کہتی ہین اگرچہ وہ رقیب اور بکمال محل رشک مین ہوتی ہین مگر دوگانہ کی پاس خاطر سے اُن کو سہ گانہ کہتی ہین ۔ گوئیان وہ جو ساتھ کھیلی ہوئی ہو ۔

المست ۔ بہت مست ؎

خصم سے وہ اپنے زبردست ہے
نشے مین جوانی کے المست ہے

انمول ہے ۔ یعنے ایسی چیز ہے کہ کوئی اُسکی قیمت ہی نہین دے سکتا ہے ۔ نواب مرزا شوق ؎

سینے پر دونون چھاتیان انمول
اونچی، چکنی، کڑی، کراری، گول

اندر والا نہین سمجھتا ہے - یعنی دل نہین مانتا ہی -

انگنا مہینہ ہی - آٹھوان مہینہ ہی - میٹھا مہینہ بھی کہتی ہین -

انگلیٹ - سراپا جسم کو کہتی ہین -

انوکھی بات ہے - نئی اور نادر بات ہے -

ع

اُلجھی رہتی ہے مرد سے دن رات
ہے یہ بنّو تری انوکھی بات

اوپر والا - چاند کو کہتی ہین - جیسے اوپر والا ہوا یعنے چاند ہوا - اور کبھی اس سے خدا تعالےٰ بھی مراد ہوتا ہے - جیسے کہ کہتی ہین "اوپر والا دیکھتا ہے"

ایڑی چوٹی پر وارون - یعنے سر اور پانوٗن پر سے قربان کرون - ع

اپنے جھنکے پہ اُسکو مارون گی
ایڑی چوٹی پہ اُسکو وارونگی

ایسا کیا شہر شملہ ہی - یعنے ایسا کیا شہر ناپرسان ہے کہ کوئی کسی کی داد کو نہ پہونچے -

ب

باجی - بہن کو کہتی ہین -

بتو لے نہ دے - فریب نہ دے - حیلہ حوالہ نکر -

بٹلا مُنہ ہی - گول مُنہ ہے -

بخشو مجھے - یعنے معاف کرو -

بخشو بی بلّی چوہا لنڈورا ہی ہوگر جیے گا یعنی اپنی عنایت رہنے دو مجکو یوہین جینے دو -

بدن - عورت کے اندام نہانی اور مرد کے آلہ تناسل کو کہتی ہین - جانصاحب ع

آگئی چیر بدن مین تو لہو بہنے لگا
تخت کی رات کہون کیا کہ جو مجھپر گذرا

برنی - پلکون جھڑی عورت -

بڑما - جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑی جانے -

بڑے بول کا سر نیچا ہے - یعنے غرور کرنا اور بڑی بات بولنا نہ چاہیئے کیونکہ آخر مین اُس سے سر نیچا ہوتا ہے -

بڑی چیز اُٹھاتی ہے - یعنے قرآن اُٹھاتی ہے - قرآن کو بڑی چیز اور بڑی روٹی بھی کہتی ہین -

بڑبھس لگا ہے - یعنے بڑھاپے مین مسخرگی سوجھی ہے -

بڑگی ماری ہے - یعنے افسون مارا ہے - جادو کی ماری ہوئی ہے -

بڑھیل - بیہودہ بوڑھیا کو کہتی ہین -

بسورتی ہے - یعنی رونے کا مُنہ بناتی ہے -

بغلی گھونسہ ہے - دشمن ہے -

بکٹا بھرا - یعنی چنگل بھرا اور نوچ لیا - ع

نگوڑے نے ایسا بکٹا بھرا کہ چھاتی مین ابتک ہی درد ہے

بلبلاتی ہے۔ منت وزاری کرتی ہے۔
بوبوا۔ وہ لونڈی یا ماما جسکی گود مین پرورش پائی ہو
بوٹا سا قد ہے۔ یعنے چھوٹا سا قد ہے۔
بوغبند۔ بڑی گٹھری۔
بھوبڑ۔ چولھے کی زرد جلی ہوئی مٹی کو کہتی ہین۔
بھربھراہٹ ہے۔ یعنے سوجن ہے۔
بھنبھوڑا۔ یعنے دانتون سے چیرا اور پھاڑا۔
بھنڈ قدمی ہے۔ یعنے بدقدم ہے۔
بھدرک نہین پڑتی تمھاری بات مین۔
یعنے تمھاری بات اُستوار نہین۔
بھونگڑا۔ بھونڈی اور بدزیب چیز
بے نماز ہوئی۔ یعنے حیض سے ہوئی۔
بیدید ہے۔ بے مروت ہے۔
بیڑی پہنائی ہے۔ یعنے حضرت بو علی قلندر کی
منت کی تیلی سوت کی بھی پہنائی ہے۔ اور محرم
مین لڑکیون کو چاندی کی بھی تیلی بیڑی منت کی
پہنائی جاتی ہے۔
بے رُخ ہوئی۔ یعنے بے مروت ہو گئی۔
بیجا۔ بلا۔ ایک مٹی کا چہرہ ہوتا ہے جسکو لگا کر
بچون کو ڈرایا جاتا ہے۔
بیٹھک۔ اُسکو کہتی ہین کہ اچھا ستھرا فرش بچھا کر
اور اُس عورت کو جس پر یہ شبہہ ہوتا ہے کہ آسیب
کوئی آتا ہے نہلا دھلا کر اور ہار پھول پہنا کر
بٹھاتی اور گانا وغیرہ سنواتی ہین جیسے۔ میان
شیخ سدو۔ میان شاہ دریا۔ سکندر شاہ۔ زین خان
اور جنات وغیرہ۔
بیر دوڑاتی ہے۔ یعنے مؤکل دوڑاتی ہے۔
کُٹنے اور کٹنیان لگا رکھی ہین۔

پ

پائل بچہ ہوا۔ یعنے پیرون کے راستہ سے بچہ پیدا ہوا
پانون بھاری ہے۔ یعنے حمل سے ہے۔
پیٹ سے ہے۔
پچخ جائے گی۔ یعنے سوجن کم ہو جائیگی۔
پچھاڑی۔ انگیا کی آستینون کے پاس کے کپڑے
کو کہتی ہین۔
پرچک پائی۔ یعنے اجازت اور رمک پائی۔
پگڑی والا۔ حکیم کا شگون بد سمجھکر نام نہین لیتی
ہین۔ اور شوہر کو بھی کہتی ہین۔
پنڈا پھیکا ہے۔ بخار ہے۔
پھوٹ۔ در گور۔ پھول پڑے۔ یعنے آگ لگے۔
پھوا پھوا۔ ایک کھیل ہے کہ صاحبزادیان باہم
ہاتھ جوڑکر چک پھیریان لیکر کھیلتی ہین۔
پیٹ کی ہلکی ہے۔ امانت دار نہین ہے۔ بات
افشا کر دیتی ہے۔
پیٹی۔ کمر مین باندھنے کی چیز نیز صندوقچی وغیرہ

کو بھی کہتی ہین۔
پینڈیان ۔ یہ لڈو میوے کے بنے ہوئے ہوتے ہین جو دُلھن والون کی طرف سے دولھا کو مانجھے کے روز بھیجے جاتے ہین۔ نیز اُن کو بھی کہتی ہین کہ کچھ دواؤن کو ملا کر کوٹ کر لڈو کی طرح بناتے اور جاڑون مین کھاتے ہین۔

ت

تار تبار کر دیا۔ یعنے تار تار کر دیا۔
تتر بتر کرون۔ تیر سے چھلنی کرون۔
تھکاریان ۔ چڑیلون اور نیز بڑیون کو کہتی ہین۔
تختی ۔ سینہ ۔ کمر۔ بازو کو کہتی ہین۔ جیسے کہ فلان عورت کی "چھب تختی" اچھی ہے یعنے جامہ زیبی بھی ہے اور سینہ و بازو بھی بھرے بھرے ہین۔
تخت کی رات ۔ بیاہ کی رات ۔ شوہر کے گھر کی پہلی رات۔
تکّا ۔ دعوے۔
تلے دانی ۔ ایک چھوٹی تھیلی ہوتی ہے جس کو سوئی بیچک رکھنے کے لیے بناتی ہین۔ اور سرمہ دانی وغیرہ بھی اُس مین رکھتی ہین۔
تلپٹ کر دیا۔ یعنے ملیا میٹ کر دیا۔ برباد کر دیا۔
تو تو ۔ زبان کو کہتی ہین۔
تومڑ ڈالا ۔ یعنے پراگندہ کر دیا۔ تار تار کر دیا۔

تورا جتاتی ہے۔ یعنے اپنی بزرگی دکھاتی ہے اور غرور کرتی ہے۔
تہس نہس ہو گئی۔ شیا ناس گئی ٹھگئی۔
تھل بیٹھو۔ یعنے آرام کرو۔
تھگلی ۔ پیوند۔
تیرے کارن ۔ یعنے تیرے باعث۔
تیس دن بے چین ہون ہمیشہ بے چین ہون

ٹ

ٹسوے بہاتی ہے۔ روتی ہے۔
ٹوکی ۔ انگیا کی کٹوریون کو کہتی ہین۔
ٹھنڈیان نکلین ۔ یعنے چیچک نکلی۔
ٹھنڈی کر ڈالون گی ۔ توڑ ڈالون گی۔ چوڑیان توڑنا نہین کہتی ہین ٹھنڈی کرنا بولتی ہین۔

ج

جیا ۔ دودھ پلائی کو کہتی ہین۔ اور مان کو بھی۔
جلے پانون کی بلی ۔ وہ عورت جو ناحق گھر گھر پھرے۔
جُھلسا مُنھ کے قریب آگ لانے کو کہتی ہین۔
جی بھاری نہ کر ۔ یعنے رو نہین غم نہ کر۔
جی کا بخار نکالا ۔ دل کی بھڑاس نکالی۔
جیبی ۔ ایک شئے کمان کے مانند ہوتی ہے۔ جس سے زبان صاف کیا کرتی ہین۔

چ

چبلاپن - احمق پن۔

چرباک ہی - یعنی زبان دراز اور فریبی ہے۔

چڑیا - انگیا کی دونون کٹوریون کا درمیانی حصہ۔

چسی ہے - یعنے خوب گرما گرم۔

چندیا سے پرے ہٹ - یعنے میرے سر کے پاس سے دور ہو جا۔

چونڈا - سر کے بال اور سر کو کہتی ہین۔

چوچل ہائی ہے - یعنے نخرے باز ہے فریبی ہے۔

چھوچھو - انا کی لڑکی اور وہ لونڈی ہم عُمر جو ساتھ کھیلی ہو۔

چھیسی ہے - یعنے آٹھون گانٹھ کمیت ہے۔

چھاتی پر مونگ دلتا ہے - یعنے میرے روبرو دوسری عورت سے ہم بستر ہوتا ہے۔

چھاجون مینھ برستا ہے - یعنے بہت پانی برستا ہے۔

چھب - اوڑھنے اور پہننے کو کہتے ہین نیز جامہ زیبی۔

چھندار کھنا - کسی بات کا غلط الزام رکھنا۔

چھتیل ہے - یعنے ٹھٹھہ باز ہے۔

ح

حف نظر - خدا تجھے نظر بد سے بچائے۔ نظر بد سے دور رہے۔

حرفت باز ہے - مکار اور فریبی ہے۔

خ

خشکہ کھاؤ - یعنے جاؤ اور خوش رہو جیسے کہا کرتی ہین کہ "یہ منھ اور خشکہ" یعنے تم بھی اس قابل ہو۔

خشتک - پاجامہ، ازار - نیز اندام نہانی کو بھی کہتی

د

دائی کو مری کوستی ہے - یعنی مجھے کوستی ہے۔

دوا - وہ ماما یا لونڈی جس کی گود مین پرورش پائی ہو۔

درد کھاتی ہے - یعنے لڑکا جننا چاہتی ہے۔

دن ٹل گئے - یعنے حیض کے دن نکل گئے۔

دونیتھی - ایک وضع کی جالی ہوتی ہے جس کا دوہرا خانہ ہوتا ہے۔

دو منھ ہنسی بول لے - یعنی ذرا ہنس بول لے۔

دو جی سے ہے - یعنے پیٹ سے ہے۔

دو حرف بھیجتی ہون - لعنت کرتی ہون۔

دونا - یعنے نیاز - نذر - جیسے کہتی ہین کہ

"مشکلکشا کا دونا دونگی"۔

دوالین۔ انگیا کی کٹوریون کے نیچے کے ٹکڑے کو کہتی ہین۔

دوبھر ہوا۔ مشکل ہوا۔

دور پار۔ یعنے خدا نہ کرے۔

دھندے یاد ہین۔ مکر و فریب و حیلے یاد ہین۔

دھو کر اُٹھایا ہے۔ مَنّت جب مانتی ہین تو قاعدہ ہے کہ یادداشت کے لیے کچھ پیسے یا چھلّے دھو کر رکھ چھوڑتی ہین جب مراد آتی ہے تو اُس مین اور رقم ملا کر شیرینی منگا کر نذر دلاتی ہین۔

ر

راج کرے یہ اُلفت۔ یعنے آگ لگے اس محبت کو۔

رُخ بدلا ہے۔ یعنے مُنھ پھیرا ہے۔ دوستی موقوف کردی ہے۔

رسّی۔ سانپ کو کہتی ہین۔

روٹی اُٹھائی۔ قسم کھانے اور قرآن اُٹھانے کی بابت کہتی ہین

رہٹی باندھی ہے۔ یعنے معمول باندھا ہے۔

ز

زناخی۔ وہ جوز ناخ کہ مرغ کے سینہ کی ہڈی کو کہتے ہین۔ توڑ کر دوست بنے۔

زمین دیکھی۔ قے کرنے اور اوکنے کو کہتے ہین۔

زمین کا پیوند ہو جائے۔ یعنے مرجائے۔

زہر میں بجھی ہوئی ہے۔ یعنے بدذات اور بدباطن ہے۔

س

سُتھرائی۔ جھاڑو کو کہتی ہین۔

سرچوٹ۔ یعنے خلاف مرضی ہے۔

سکّہ بٹھایا ہے۔ حکم بٹھایا ہے۔

سنکو۔ جو چھپ کے باتین سُنے۔

سکھنی۔ جو عُمر اور ذات مین برابر ہو۔

سنانی آئی۔ کسی کی موت کی خبر آئی۔

سنجوگ۔ ملاپ۔ ملاقات۔

سہیلی۔ ہمعمر برابر کی لونڈی۔

سیلی۔ رونگٹے جو پیرون پر نکلتے ہین۔

ش

شاہ کملی کا تکیہ۔ شاہ جہان آباد مین حضرت قطب صاحب کی درگاہ مین ایک تکیہ ہے وہان اکثر بیگمات عرس مین جاتی ہین۔

شاہ۔ حرام کار۔

شفتل۔ پلشت۔ بدکار۔

سند پانی۔ اجازت پانی

ط

طبق باز۔ اس عورت کو کہتی ہین جو چپٹی لڑاتی ہے

طیش مین ہے۔ یعنے غصّہ مین ہے

ف

فطرتی ہی۔ یعنی مکار اور حیلہ انگیز ہے۔

ق

قلدری کی۔ یعنے ہر چند تردد و کوشش کی۔

قصہ ناندھا ہی۔ قصہ شروع کیا ہی طوفان برپا کیا ہی

قطّامہ ہے۔ کٹنی ہے

ک

کالے کوس ہے۔ بہت دور ہے۔

کان پڑے آواز نہین آتی۔ سنائی نہین دیتا

کان چھنی جانا۔ کان کا بہرا ہو جانا۔

کان پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا۔ انشا ؎

گھر کیا تھا دل مین انشا کے جنھون نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج دونون ہاتھ اپنے کان پر

کتّے کوؤن کو گھن آئے۔ نجس سے نجس کو گھن معلوم ہو۔ جانصاحب ؎

گھن آئے کتّے کوؤن کو جن گالیون سے بھی
سسر مکھ سنا مین سوت نے وہ ہر گھڑی مجھے

کچلانا۔ مارنا۔ پیٹنا

کچھ اوپر۔ کچھ زیادہ

کچا کھا جاؤنگی۔ نہایت خفگی کے موقع پر بولتی ہین۔ جانصاحب ؎

خون ایسا گرم تھا بے آبداری چلگئی
کچے لوہے سے سو ابھی نرم نشتر ہو گیا

کچا ہو جانا۔ کچھ سلائی ہو جانا۔

کل کل توڑ دینا۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ راحت

؎ توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آئے تو بیکلی نکلے

کل آنا۔ چین پڑنا۔ قرار پانا۔ جانصاحب

؎ مین گری تو بھی گرا پاؤن نہ تیرا ٹوٹا
تیری دل کو تو کل آئی مرا پہونچا ٹوٹا

کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر۔ جرأت

؎ آنکھ ور نہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی
کل کی ہی بات تجھے بات نہ کرآتی تھی

کواگھار۔ نرغہ مین گھرنے کی جگہ۔ عالم

؎ باغ مین آکے خار مین ہون پھنسی
مین تو کواگھار مین ہون پھنسی

کوتی ہکنی۔ وہ عورت جسکی خدمت کوئی اٹھا نسکی ہو۔

کونرا جانا۔ کائین کائین سے گھبرا جانا۔

کوٹھے والیان۔ کسبیان۔ رنڈیان۔

کود پڑنا۔ کسی معاملہ مین بیجا دخل دینا۔ اختر شاہ اودھ

ع مہرو مرا لگیئی چھڑ اگر یہ کو دیڑی کہان سے آگر
کوکون کا بھات کن بھاتو تمین ممیاس
کن ساسون ہین۔ دور کے رشتہ کا کیا اعتبار
کودون دے کے پڑھنا۔ کم خرچ کرکے پڑھنا۔
جانصاحب ع غلط بالکل پڑھاتی ہو بڑی روٹی تو فتو کو
فضیلت کیا پڑھی ہو دیکو دون اپنی آؤ کو
کہرام۔ یہ قہر عام کی خرابی کیگیی ہے یعنے بے حد
ماتم کیا اور رونا پیٹنا شروع کیا۔
کھرنی۔ انگیا اور پشواز کی مونڈھونکی تراش کو کہتے ہین
کیٹریان لگائی ہین۔ جونکین لگائی ہین۔
کیجاجان۔ دائی کو کہتے ہین

گ

گات۔ چھاتیان
گانڑ۔ آلہ تناسل کو کہتی ہین
گلاچ۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جو درخت کی چھال سے تیار ہوتا ہے
گرج کر بولی۔ باواز مہیب جواب دیا۔
گردن پر سوار ہونا سخت تقاضا کرنا۔ جانصاحب
ع نائی دھوبی کنجڑی بھٹیاری قصائی نابکار
ایک کوڑی کیلئے گردن پہ ہوتے ہین سوار
گرفتار۔ عاشق۔ فریفتہ۔ جرأت۔
ع روئے ہے بات بات پر جرأت
ہے گرفتار یہ کہین نہ کہین

گرد کرنا(۱) مات کرنا۔ ہرانا۔ شوق قدوائی
ع آندھی ہون جو چاہون گرد کردون
گرمی سے غضب کی سرد کردون
(۱) کپڑے میلے کرنا۔ جانصاحب
ع چھاتیان کیا ہین کہ دور کھتی ہی تھیلے اتنا
گرد کردیتی ہو دو روز مین کپڑے اتنا
گرد گھمّا۔ مفلس تماش بین۔
گرد پھرنا۔ صدقے۔ قربان ہونا۔ اختر شاہ اودھ
ع کیا لال پری ہوئی خوش اس سے۔
پھرنے لگی گرد اُس کے اٹھ کے
گردانی۔ نماز پڑھتے وقت خاص طریقے
سے چادر یا دوپٹہ اوڑھتی ہین اسکو گردانی کہتی
گرگا۔ شریر۔ بدکار۔ بدوضع کو کہتی ہین۔
گرگٹ کا جنم لینا۔ اس شخص کی نسبت کہتی
ہین جو ایک حالت پر نہ قائم رہی جانصاحب
ع گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم۔
سو سو بدلتی رنگ ہی اک اک آن مین۔
گرگٹ کیطرح رنگ بدلنا۔ ایک حالت پر
قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہوجانا۔ جانصاحب
ع خورشید کیا کہون انھین آنکھون کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا
گرگٹ کی طرح کبھی لال کبھی کالا ہونا۔
غصّہ سے چہری کا رنگ بدلجانا۔ جانصاحب۔

ے گرگٹ کی طرح کالا کبھی لال ہو گیا۔
غصہ سے مردوے کا عجب حال ہو گیا۔

گرمی۔ (۱) آتشک کی بیماری۔ جانصاحب۔
ے آتشک باد کے گھوڑے پہ ہی ان روزون سوار
تو نہین چلتی ہے معلوم ہوا گرمی ہے
(۲) شہوت خواہش نفسانی۔ جانصاحب ے
لگے آگ ایسی گرمی کو، ہوئین سب چوڑیان ٹھنڈی
پکڑ کر ہاتھ کیسے زور سے، پہونچا مروڑا ہے

گرمیان کرنا۔ تپاک جتانا محبت ظاہر کرنا۔ نواب مرزا
ے مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ
گرمیان اور سے یہ کیجیے آپ

گرہ لگنا۔ عمر کا سال شروع ہونا۔ جانصاحب
ے بے پانچ سات کے رہی راحت نہین مجھے
جس سال سی لگی ہی گرہ بارہوین مجھے

گرڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ جانصاحب
ے کام بیگم نے کیا گونڈے مین مردون کا اجی
گرڑھیان نوروز مین کروائین بہتر خالی

گرڑھیا مین منہ دھو رکھو۔ جب کسی چیز کے دینے مین انکار مقصود ہوتا ہے۔ تو اسوقت کہتی ہین۔ نواب مرزا شوق
ے اب رہو گے اسی تمنا مین
دھو رکھو اپنا منہ گرڑھیا مین

گوبر گنیش۔ اسکو کہتی ہین۔ جو بدترین شی ہو

گلٹی چھوٹا پھوڑا جو گلے کے اندر قریب تالو کے ہوتا ہے۔

گود بھری جاتی ہے۔ پہلے پہل حمل کو سات مہینے گذرنے پر اسکی شادی کیجاتی ہے اور بڑی بوڑھیان واسطے شگون کے دلھن کی گود مین طرح طرح کے میوے بھرتی ہین

گھگھیاتی ہی منت و خوشامد کرتی ہے

گھر گھالے ہین۔ بہت گھر برباد کیے ہین

ل

لپکا اس بات کا ہی۔ یعنے مدام خواہش جماع کی ہے۔

لُتری۔ وہ عورت جو ادھر کی اُدھر لگائے

لشکر والا۔ خصم۔ خاوند۔

لکھوٹا اور لاکھا۔ پان کی سرخی جو بہت پان کھانے سے منہ پر جم جاتی ہی یا پان کے رنگ کو جو منہ پر لگاتے ہین۔

لگھا ہے۔ چغلخور ہے۔

لوٹھا مسٹنڈا۔ موٹے تازے کو کہتی ہین۔

لو۔ کان کی جڑ۔

لُو کا لگے۔ یعنے آگ لگے۔

لہو پانی ایک کیا۔ یعنے بہت غصہ کیا اور نہایت طیش کھایا۔ نیز کبھی ہلکان کرنے کے معنے مین بھی مستعمل ہوتا ہے۔ ے

مرد وے نے نہ اک مری مانی
کر دیا ایک سب لہو پانی
لہٹی ہے - یعنے عاشق ہے -

م

مٹکنا ہے - یعنے چھوٹا سا ہے -
محرم - انگیا
مرچ ہے - یعنے بہت گرما گرم ہے -
مسکی - فقط چولی کے حق مین بولتی ہین -
معمولی دن ٹل گئے - یعنی حیض کے دن نکل گئے
ملنے سے مجھے چڑ ہے - یعنے جماع سے مجھے نفرت ہے - ع

ہاتھ آئے گا کچھ نہ پانے سے
مرد وے مجھ کو چڑ ہی ملنے سے

منہ بھرائی دی - رشوت دی
منہ پھوڑ کر کہا - یعنے بے شرم ہو کر کہا -
میرے منہ سے ہے - یعنے میری وجہ سے یہ بات ہے -

ن

ناگن - گدّی کے اوپر کے سر کے بالون مین ایک بھونری ہوتی ہے اُسکو کہتی ہین -
نگوڑی تاکھی ہے بیکس اور بے اولاد ہے
نوج ری نہین بھاتی - یعنے نخرہ نہین بھاتا
ننگی شمشیر ہون - یعنے بے محابا اور نڈر رہون -

ہ

ہاتھ پتھر کے تلے ہے - یعنے مقام مجبوری ہے
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہین - یعنے بیکار اور نکمے بیٹھے ہین -
ہتھیلی مین چور پڑا - یعنے مہندی کے رنگ مین سفید دھبہ رہگیا -
ہرجائی ہے یعنے تلون مزاج ہے
ہلجان - شادی کے بعد ہر ایک سے پیسے لے کر اور اسکو جمع کر کے پوری وغیرہ پکاتی ہین -
ہلکان ہوئی - حیران ہوئی -
ہمین ہے ہے کرے - یعنی ہمارا مردہ دیکھے ہم کو پیٹے - جانصاحب ع

کچھ کرے تو ہماری بھتی کھائے
ہمین ہے ہے کرے جو ہاتھ لگائے

ہوکا ہے یعنے قناعت اور سیری نہین
ہوک - پسلی کے درد کو کہتی ہین -
ہونے کے دن آئے - یعنی حیض کے دن آئے
ہینگو - بلّی اور اونٹ کو کہتی ہین اور بلی کو نکٹی بھی کہتی ہین بر شگونی سمجھ کر نام نہین لیتی ہین

الحمد للہ تمنائے دلی برآئی کتاب ہذا بماہ دسمبر ۱۹۲۹ء مطبع محمدی کانپور مین بہ سرپرستی حاجی محمد شفیع صاحب چھپکر شایع ہوئی

غلط العام و متروک کلام

اسکا حصہ اول متعارف الفاظ کی صحت پر مبنی ہے جسکی تفصیل صرف مطالعہ کی محتاج ہی دوسرے حصے مین متروکات کلام ہین جو چھ قسم پر منقسم ہین - اول وہ محاورات جو آتش و ناسخ سے پہلے متروک ہو چکے ہین - دوم وہ محاورات جو انکے زمانے مین متروک ہوے سوم وہ محاورات جو ان کے بعد متروک ہوے چہارم وہ الفاظ جو بعض کے نزدیک قابل ترک اور بعض کے نزدیک ناقابل ترک ہین - پنجم وہ قدیم محاورات جو تھوڑی ترمیم کے ساتھ رائج ہین ششم الفاظ فصیح و غیر فصیح کی تشریح اور آخر مین الفاظ مبتذل و مذموم کی تصریح ہے یہ رسالہ عام زباندانان اردو خاص طلبا مدارس کیلئے بہت ضروری و نافع ہے

سعیدی ڈکشنری یا اردو لغات سعیدی

یہ انگریزی لغات کیطرح اردو کی ایسی جامع اور اعلیٰ لغت ہے جس کی کہ فی الحال سخت ضرورت محسوس کیجا رہی ہے اس مین خاص سنسکرت - ہندی - عربی - فارسی الفاظ کے علاوہ وہ انگریزی الفاظ بھی مع انگریزی خط کے درج ہین جو اردو زبان مین مروج ہین - اس پر مستزاد یہ کہ ہر قسم کے قانونی اصطلاحات بھی اسمین شامل کر لیے گئے ہین اور انکی پوری طور سے تشریح کردی گئی ہے - غرضکہ ہر طرح سے بڑی ہی کارآمد کتاب ہے زیر طبع

محاورات ثقات یعنی منیر المحاورات

اسکی دو جلدین ہین اول جلد مین زبان اردو کے وہ محاورات مع اسناد استادان ہند درج ہین جنکا محل صرف جدا جدا ہے اور کئی کئی معنی رکھتے ہین - دوسری جلد مین فارسی محاورات لکھکر انکے مترادف تمام محاورات اردو بتائے گئے ہین جو اپنی نوعیت مین ایک چیز ہے - زیر طبع

منیر اللغات

یہ اردو کی وہ جامع لغت ہے جسمین دیسی اصطلاحات و کنایات و اشارات و ضرب الامثال وغیرہ مع اسناد درج ہین جو فی الحال فصحا کی زبان پر جاری ہین اور ان کا موضوع لہ خاص ایک ہی ہے اور وہ نظم و نثر دونون مین برابر لکھے اور پڑھے جاتے ہین - اسمین ہر محاورات کا محل صرف نہایت حسن و خوبی اشعار کے ذریعہ سے کیا گیا ہے - جو حضرات شعرا اور طلبا کیلیے نہایت مفید ہے زیر طبع

(نوٹ)

ان تمام کتب کا ایک خاکہ پیش کردینے کے بعد بھی ہمارا فرض ختم نہین ہوجاتا - بلکہ ہم اپنی اس محنت اور عرق ریزی کا صلہ صرف یہ چاہتے ہین کہ آپ حضرات سے شرف قبولیت حاصل کرین جو اس ساری دوسری کا راز ہے ایکبار آپ کے مطالعہ سے گزرنے پر اگر اسمین کوئی کمی محسوس ہوگی اور آپ ہمین اُس سے آگاہ کرین گے تو یہ صرف ہمارے لئے باعث شکر یہ ہی نہو گا - بلکہ ہم آپ کو اپنا سچا مخلص سمجھ کر آئندہ ایڈیشن مین اضافہ کرنا فخر سمجھین گے اور آپ کا ہر مشورہ انتہائی تشدد کے ساتھ قبول کیا جاوے گا - والسلام

ملنے کا پتہ حاجی محمد سعید تاجر کتب مالک مطبع مجیدی کانپور